ISSN 2977-3555

روزنامہ
# صحافت
برمنگھم

باخبر، باأثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

غزہ میں قابض اسرائیل کی درندگی کا 638واں دن، قیامت بمباری میں مزید درجنوں فلسطینی شہید ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.02, Issue No.354 , Sunday 06 July, 2025, 8 Pages

جلد نمبر(۲)، شمارہ نمبر(۳۵۴)، بروز اتوار، ۶ر جولائی، ۲۰۲۵ء، ۱۰ر محرم الحرام، ۱۴۴۷، ۸ صفحات

# اسرائیل کیساتھ مذاکرات کیلئے حماس تیار

## امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کیا خیر مقدم، آئندہ ہفتے غزہ جنگ بندی معاہدہ ہونے کی امید

غزہ،(یو این آئی) فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے اسرائیل کے ساتھ مذاکرات کے لیے حامی بھرلی، جس پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے خیر مقدم کیا ہے۔الجزیرہ کے مطابق حماس نے کہا ہے کہ وہ غزہ جنگ بندی کے سلسلے میں اسرائیل کے ساتھ فوری مذاکرات شروع کرنے پر تیار ہے ،حماس نے غزہ جنگ بندی کے مجوزہ معاہدے پر ثالثوں کو مثبت جواب بھی دے دیا ہے اور بیان میں کہا کہ منصوبے پر عمل درآمد کے لیے بات چیت پر فوری تیار ہیں۔حماس کے اتحادی اسلامی جہاد کا کہنا ہے کہ وہ غزہ میں اسرائیل کے ساتھ جنگ بندی پر بات چیت کے منصوبوں کی حمایت کرتا ہے، لیکن اسلامی جہاد نے ضمانت کا بھی مطالبہ کیا ہے کہ کیا یہ عمل مستقل جنگ بندی کا باعث بنے گا۔ادھر اسرائیلی میڈیا نے تصدیق کی ہے کہ اسرائیل کو بھی حماس کا جواب مل گیا ہے، جب کہ قطر اور امریکہ کی جنگ بندی کی تجاویز کی اسرائیل پہلے ہی منظوری دے چکا ہے۔حماس کی جانب سے جنگ بندی سے متعلق بیان کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے خیر مقدم کیا اور کہا آئندہ ہفتے غزہ جنگ بندی معاہدہ ہوسکتا ہے،غزہ سے متعلق بہت کچھ کرنا ہے اور بہت سی امداد بھی بھیج رہے ہیں۔واضح رہے کہ فلسطینی انفارمیشن سینٹر اور قدس نیوز نیٹ ورک کے مطابق غزہ کے طبی ذرائع نے رپورٹ کیا ہے کہ گزشتہ رات کو اسرائیلی حملوں میں کم از کم 18افراد شہید ہو چکے ہیں۔

غزہ کی وزارت صحت کے مطابق اسرائیل کی بربریت میں اب تک کم از کم57,268 فلسطینی مارے اور135,625 زخمی ہو چکے ہیں۔

# امریکہ کا جنوبی افریقہ کے سفیر کو ملک بدر کرنے کا اعلان

## ابراہیم رسول سے کوئی بات نہیں کرنی، لہٰذا انہیں 'ناپسندیدہ شخصیت' قرار دیا جارہا ہے: امریکی وزیر خارجہ

واشنگٹن،(ایجنسیاں):امریکہ کے وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ جنوبی افریقہ کے سفیر کو پرسونا نان گریٹا (ناپسندیدہ شخصیت) قرار دے دیا گیا ہے۔سماجی رابطوں کے پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنے بیان میں امریکی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ امریکہ میں جنوبی افریقہ کے سفیر ابراہیم رسول کا 'اب ہمارے عظیم ملک میں خیر مقدم نہیں کیا جائے گا'۔ ان کا کہنا تھا کہ ابراہیم رسول 'ریس بیٹنگ' (رنگ و نسل کی بنیاد پر لوگوں کو نشانہ بنانے والے) سیاست دان ہیں جو صدر ٹرمپ اور امریکہ سے نفرت کرتے ہیں۔ امریکی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ ہمیں جنوبی افریقہ کے سفیر سے کوئی بات نہیں کرنی، لہذا انہیں 'نا پسندیدہ شخصیت' قرار دیا جارہا ہے۔ واشنگٹن میں جنوبی افریقہ کے سفارت خانے کی جانب سے امریکی وزیر خارجہ کے اس بیان پر تاحال کوئی ردعمل نہیں آیا ہے۔امریکی وزیر خارجہ کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے، جب امریکہ اور جنوبی افریقہ کے تعلقات میں سرد مہری پائی جاتی ہے۔صدر ٹرمپ نے حال ہی میں جاری کیے گئے ایک ایگزیکٹو آرڈر میں متنازع اراضی ایکٹ کی وجہ سے جنوبی افریقہ کی امداد معطل کردی تھی۔ صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ اس متنازع ایکٹ کی وجہ سے جنوبی افریقہ میں سفید فام افراد کی ملکیت والے زرعی فارمز پر قبضہ کرلیا جائے گا۔صدر نے کہا تھا کہ وہ جنوبی افریقہ کے کسانوں کو امریکہ میں آباد ہونے کے لیے خوش آمدید کہیں گے۔ جنوبی افریقہ کے صدر سیرل رامافوسا نے چند روز قبل ایک پوسٹ میں اپنی حکومت کے ان اقدامات کا دفاع کیا تھا۔ان کا کہنا تھا کہ ہم آئین سے رہنمائی حاصل

جنوبی افریقہ کے سفیر ابراہیم رسول

کرتے ہیں جو ریاست پر یہ ذمہ داری عائد کرتا ہے کہ وہ ماضی کے نسلی امتیاز کے اثرات کو دور کرنے کے لیے اقدامات کرے۔

# ایرانی صدر پیزیشکیان کا اسرائیلی جرائم کے خلاف مسلم اتحاد کا مطالبہ

خانقندی،(یواین آئی) ایران کے صدر پیزیشکیان نے اسرائیلی 'جرائم' کے خلاف مسلم اتحاد کا مطالبہ کیا ہے۔اقتصادی تعاون تنظیم کے سربراہوں کے تازہ ترین اجلاس کے لئے آذربائیجان میں

ایران کے صدر مسعود پیزیشکیان نے ترک اور پاکستانی ہم منصبوں کے ساتھ ملاقاتوں میں اسرائیل کے خلاف مسلمان ممالک میں اتحاد کا مطالبہ کیا۔ پیزیشکیان نے ترکی کے صدر رجب طیب اردوان کو بتایا کہ مسلم اکثریتی ممالک میں وسیع وسائل کے ہوتے ہوئے "یہ افسوس کی بات ہے کہ صہیونی حکومت نے غزہ اور ہزاروں بچوں اور خواتین کے قتل عام میں جرائم کا ارتکاب کیا۔انہوں نے اپنی 12 روزہ جنگ کے دوران ایران پر اسرائیل کے حملوں کی طرف بھی اشارہ کیا اور کہا کہ یہ جارحیت امریکہ اور یورپ کی طرف سے واضح حمایت کے ساتھ، اور بین الاقوامی اصولوں اور قواعد کی مکمل خلاف ورزی کے ساتھ کی گئی تھی۔ پیزیشکیان نے پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف کو بتایا کہ ایران نے ہمیشہ اس بات پر زور دیا ہے کہ وہ اختلافات پر بات چیت کرنے کے لئے تیار ہے۔

# کیریبیائی ممالک کے ساتھ تعلقات مضبوط کرے گا ہندوستان

## ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو کے ساتھ کئی معاہدوں پر دستخط

پورٹ آف اسپین (ایجنسیاں) ہندوستان اور ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو نے آب و ہوا کی تبدیلی، ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور سائبر سیکورٹی کے میدان میں عصری چیلنجوں سے مشترکہ طور پر نمٹنے اور ہند-کیریکوم شراکت داری کو مزید مضبوط کرنے کے لیے تعاون میں اضافہ پر اتفاق کیا ہے۔وزیر اعظم نریندر مودی نے ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو کے دورے کے دوران جمعہ کی دیر رات وزیر اعظم کملا پرساد-بسیسر کیساتھ دوطرفہ بات چیت کے بعد یہ بات کہی۔ان کی بات چیت کے بعد، دونوں ممالک کے درمیان فارما، توانائی، ثقافت اور کھیل وغیرہ کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کیلئے 6 معاہدوں پر دستخط کیے گئے۔بات چیت کے دوران دونوں رہنماؤں نے ہر قسم کی دہشت گردی سے لڑنے کے عزم کا اعادہ کیا۔وزیر اعظم نریندر مودی نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو کی طرف سے ہندوستانی عوام کو دی گئی مضبوط حمایت اور یکجہتی کی تعریف کی۔ بعد میں ایک بیان میں کہا گیا کہ دونوں فریقوں نے گلوبل ساؤتھ کے ممالک کے درمیان زیادہ سے زیادہ یکجہتی کیلئے مل کر کام کرنے اور ہندوستان-کیریکوم شراکت داری کو مضبوط بنانے پر اتفاق کیا۔فارما کوپیا، فوری اثرات کے منصوبوں، ثقافت، کھیل، سفارتی تربیت اور ہندی اور ہندوستانی علوم کیلئے ایے آئی سی سی آر چیئرز کے شعبوں میں بات چیت کے بعد چھ مفاہمت ناموں کا تبادلہ ہوا۔ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو میں ہندنژاد لوگوں کی چھٹی نسل کو او سی آئی کارڈ کی پیشکش کئے جانے سمیت دو طرفہ تعلقات کو فروغ دینے کیلئے کئی اعلانات کیے گئے ۔دونوں رہنماؤں نے ممکنہ تعاون کے کئی شعبوں پر تبادلہ خیال کیا، جن میں زراعت، صحت دیکھ ریکھ اور دواسازی، ڈیجیٹل تبدیلی، یو پی آئی،

صلاحیت سازی، ثقافت، کھیل اور عوام کے درمیان تعلقات شامل ہیں۔وزیر اعظم بسیسر نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کا ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو کا تاریخی دورہ دونوں ممالک کے درمیان گہرے دو طرفہ تعلقات کو پھر سے تقویت بخشے گا۔دونوں رہنماؤں نے باہمی دلچسپی کے علاقائی اور عالمی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا۔انہوں نے آب و ہوا کی تبدیلی، ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور سائبر سیکیورٹی جیسے عصری چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے زیادہ تعاون پر زور دیا۔وزیر اعظم مودی نے وزیر اعظم کملا پرساد بسیسر کو ہندوستان کے دورے کی دعوت دی جو انہوں نے قبول کر لی۔

وزیر اعظم مودی کے ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو کے تاریخی دورے سے دونوں ممالک کے خصوصی تعلقات مضبوط ہوئے ہیں۔دونوں فریقوں نے چھ مفاہمت ناموں پر دستخط کیے جن میں انڈین فارما کوپیا پر ایم او یو، کوئیک امپیکٹ پروجیکٹس ( کیو آئی پیز ) کے نفاذ کے لیے ہندوستانی گرانٹ اسسٹنٹ پر معاہدہ، 2025-2028 کی مدت کیلئے ثقافتی تبادلے کا پروگرام، کھیلوں میں تعاون پر معاہدہ، سفارتی تربیت میں تعاون پر معاہدہ اور یونیورسٹی آف دی ویسٹ انڈیز (یو ڈبلیو آئی)، ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو میں ہندی اور ہندوستانی علوم کے دو آئی سی سی آر چیئر کے دوبارہ قیام کے معاہدے شامل ہیں ۔ ثقافتی تبادلے کا پروگرام، کھیلوں میں تعاون پر مفاہمت نامے ، سفارتی تربیت میں تعاون پر مفاہمت نامے اور ویسٹ انڈیز یونیورسٹی (یوڈبلیو آئی)، ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو میں ہندی اور ہندوستانی علوم کی دو آئی سی سی آر چیئرز کے دوبارہ قیام سے متعلق مفاہمت نامے ۔ کیریکوم یا کیریبین کمیونٹی اینڈ کامن مارکیٹ 20 کیریبیائی ممالک کی ایک علاقائی تنظیم ہے جس میں 15 مکمل اور پانچ ایسوسی ایٹ ممبر ہیں۔ یہ 4 جولائی 1973 کو قائم کیا گیا تھا اور اس کا صدر دفتر جارج ٹاؤن، گیانا میں ہے۔

# امریکی ریاست ٹیکساس میں شدید بارشوں اور سیلاب سے 24 افراد ہلاک

ٹیکساس،(یو این آئی) امریکی ریاست ٹیکساس میں شدید بارشوں اور سیلاب نے نظام

زندگی مفلوج کردیا۔امریکی ریاست ٹیکساس میں آنے والے طوفان اور اس دوران مختلف حادثات میں 24 افراد ہلاک ہوگئے جب کہ کئی افراد لاپتہ ہیں۔ٹیکساس میں امدادی کارروائیاں شروع کردی گئی ہیں جس میں سرچ اینڈ ریسکیو آپریشنز میں 100 فوجی بھی حصہ لیں گے ۔ رپورٹس کے مطابق ٹیکساس میں سب سے زیادہ شہر سان اینجلو متاثر ہوا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ چند گھنٹوں کے اندر کئی علاقوں میں کئی مہینوں کی بارش برسی ہے جس کی وجہ سے فلیش فلڈنگ کی صورتحال پیدا ہوگئی، گلیوں اور سڑکوں پر کئی کئی فٹ پانی کھڑا ہوگیا، کچھ علاقوں میں 6 سے 8 انچ اور کچھ میں 10 انچ تک بارش ریکارڈ کی گئی ہے۔

# غزہ کے ہسپتال ایندھن کی شدید قلت کا شکار، زندگیاں خطرے میں ہیں: وزارت صحت

غزہ: فلسطینی وزارت صحت نے خبردار کیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں ہسپتالوں کو بجلی فراہم کرنے والے جنریٹرز کے لیے درکار ایندھن کی شدید قلت برقرار ہے اور یہ بحران ایک انتہائی خطرناک اور غیر معمولی صورتحال اختیار کر چکا ہے۔ ہفتے کے روز جاری کردہ بیان میں وزارت صحت نے واضح کیا کہ ایندھن کی اس سنگین کمی نے پہلے سے تباہ حال صحت کے نظام کو مزید بربادی کے دہانے پر پہنچا دیا ہے، جبکہ کام کرنے والے چند بچے کھچے ہسپتال بھی دم توڑتے نظام کے رحم و کرم پر ہیں۔

وزارت کا کہنا ہے کہ شدید زخمیوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور ایسے میں ہسپتالوں کے اہم ترین شعبہ جات کو فعال رکھنے کے لیے جنریٹرز کا چلتے رہنا نہایت ضروری ہے۔ لیکن یہ صرف اسی وقت ممکن ہے جب ایندھن مسلسل اور مناسب مقدار میں فراہم کیا جائے۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ قابض اسرائیل کی جانب سے دانستہ طور پر ایندھن کی فراہمی کو محدود رکھنے کی پالیسی اختیار کی گئی ہے، جو ایک مجرمانہ غفلت اور ظالمانہ

رویے کی عکاسی ہے۔ داخل کی جانے والی معمولی مقدار ہسپتالوں کو صرف چند گھنٹوں کے لیے چلانے کی اجازت دیتی ہے، جس سے کوئی پائیدار حل ممکن نہیں۔

وزارت صحت نے متنبہ کیا ہے کہ اگر یہ عارضی اور غیر یقینی حل جاری رہے، تو زندگی بچانے والے شعبے جلد ہی مکمل طور پر بند ہو سکتے ہیں، جس کا نتیجہ ناقابل تصور انسانی المیے کی صورت میں سامنے آئے گا۔

مزید یہ کہ ہسپتالوں میں موجود انجینئرنگ ٹیمیں شب و روز جنریٹرز کے محدود ایندھن سے چلنے کو یقینی بنانے کی سعی لاحاصل میں مصروف ہیں۔ وہ کفایت شعاری کی تمام ممکنہ تدابیر آزما چکی ہیں، مگر اب یہ تمام کوششیں ناکافی اور بے اثر ثابت ہو رہی ہیں۔

وزارت صحت نے عالمی اداروں، انسانی حقوق کے علمبرداروں اور بااثر حلقوں سے فوری مداخلت کی اپیل کی ہے تاکہ قابض اسرائیل پر دباؤ ڈال کر ایندھن کی مسلسل اور مکمل فراہمی یقینی بنائی جا سکے، تاکہ زندگی بچانے والے آلات اور سروسز کا پہیہ چلتا رہے۔

# غزہ کے امدادی مراکز پر فائرنگ، ٹرمپ سے مداخلت کرنے کو کہا ہے: ایردوآن

انقرہ: ترکیہ کے صدر رجب طیب ایردوآن نے کہا کہ انہوں نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے غزہ کے امدادی مراکز پر فائرنگ روکنے کے لیے مداخلت کرنے کو کہا ہے جس میں اقوام متحدہ کے مطابق 500 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ایردوآن نے کہا کہ جب وہ جون کے آخر میں نیٹو کے سربراہی اجلاس میں ٹرمپ سے ملے تھے تو انہوں نے ان سے کہا تھا، آپ آگے بڑھیں اور خونریزی روکیں۔"میں نے ان سے غزہ کے عمل میں مداخلت کرنے کو اور یہ بھی کہا!! آپ وہ ہیں جو اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے ساتھ مل کر اس عمل کو بہترین طریقے سے سنبھالیں گے۔※ ایسے لوگ ہیں جو خاص طور پر کھانا حاصل کرنے کی قطاروں میں ہلاک ہو رہے ہیں۔

"آپ کو یہاں مداخلت کرنے کی ضرورت ہے تاکہ یہ لوگ ہلاک نہ ہوں"، انہوں نے کہا۔ ان کے ان تبصروں کی اطلاع ہفتہ کو انادولو سرکاری خبر رساں ایجنسی نے دی۔ اسرائیل کی فوج نے فلسطینی ہلاکتوں کے

واقعات کا الزام حماس پر عائد کیا ہے اور اس ہفتے جی ایچ ایف کے چیئرمین جانی مور نے اس بات کی تردید کی ہے کہ ان کے چار تقسیمی مقامات پر یا ان کے قریب کوئی فلسطینی ہلاک نہیں ہوا ہے۔

ایردوآن کے جاسوسی سربراہ اور وزیر خارجہ کی حماس کے سینئر حکام سے الگ الگ ملاقات کے چند روز بعد انہوں نے کہا، "ایران-اسرائیل جنگ بندی نے غزہ کے لیے بھی ایک دروازہ کھول دیا ہے۔

حماس نے بارہا اس سلسلے میں اپنی نیک نیتی کا مظاہرہ کیا ہے۔"ضمانتوں کے مسئلے کو "خاص طور پر اہم" قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا، غزہ میں 60 روزہ جنگ بندی کی تازہ ترین تجویز کی کامیابی کو یقینی بنانے میں اسرائیل پر امریکی دباؤ "فیصلہ کن" ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا، "جنگ بندی کی صورت میں بین الاقوامی برادری کو تعمیر نو کے منصوبوں میں تیزی سے سرمایہ کاری کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر مستقل جنگ بندی ہو سکتی ہے تو خطے میں مستقل امن کا راستہ کھل سکتا ہے۔

# سابق میزبان گیری لائنکر کی غزہ کی دستاویزی فلم نہ دکھانے پر بی بی سی پر تنقید

غزہ: بی بی سی کے سابق میزبان اور فٹ بال سٹار گیری لائنکر نے کہا، غزہ میں کام کرنے والے طبی ماہرین پر دستاویزی فلم نہ دکھانے کا فیصلہ کرنے پر بی بی سی کو "شرم سے سر جھکا لینا چاہیے"۔ ایگزیکٹوز پر "اوپر سے" دباؤ کے سامنے جھکنے کا الزام لگاتے ہوئے لائنکر نے "غزہ: ڈاکٹرز انڈر اٹیک" کی نجی سکریننگ کے دوران یہ تبصرے کیے۔ یہ پہلا موقع تھا جب انہوں نے اپنی رخصتی کے بعد عوامی طور پر بی بی سی پر تنقید کی جس کے بعد سوشل میڈیا پر ایک ایسی پوسٹ پر ردعمل سامنے آیا جس کے بارے میں یہ خیال تھا کہ وہ یہود دشمنی کے مترادف تھی-جس کے لیے انہوں نے بعد میں معذرت کرلی۔

سکریننگ کے بعد لائنکر نے کہا کہ اصل میں نشریاتی ادارے کی طرف سے بنائی گئی دستاویزی فلم "دیکھنے کی واقعی ضرورت تھی۔" انہوں نے مزید کہا: "میرے خیال میں بی بی سی کو شرم سے اپنا سر جھکا لینا چاہیے۔ میں نے کارپوریشن کے لیے 30 سال کام کیا ہے؛ یہ دیکھنا کہ گذشتہ ایک یا دو سال میں جس طرح سے اس میں کمی آئی ہے، واقعی تباہ کن ہے۔ میں نے ان دعووں کے خلاف اس کا دفاع کیا ہے کہ یہ جزوی ہے۔"دستاویزی فلم جس میں فلسطینی طبی کارکنان کی کہانیاں پیش کی گئی ہیں اور ہسپتالوں اور صحت کے مراکز پر مبینہ حملوں کی تحقیقات کی گئی ہیں، بی بی سی نے غیر جانبداری کے خدشات پر روک دی تھی۔ غزہ کے بچوں پر ایک اور دستاویزی فلم ہٹانے کے بعد اس فیصلے پر فلسطینی حامی گروپوں نے شور مچا دیا جب یہ بات سامنے آئی کہ مرکزی راوی حماس کے ایک اہلکار کا بیٹا تھا۔

لائنکر نے کہا، بی بی سی" ہر وقت غیر جانبداری کے بارے میں بات کرتا ہے"لیکن حقیقت یہ تھی کہ ادارہ "اوپر سے دباؤ کے سامنے جھک گیا" جس کے بارے میں انہوں نے گہری تشویش کا اظہار کیا۔انہوں نے مزید کہا،" مجھے لگتا ہے کہ وہ وقت آنے والا ہے جب کئی لوگوں کو اس کا جواب دینا ہوگا۔" بی بی سی پر حال ہی میں غزہ کی جنگ کی جانبدارانہ، اسرائیل نواز کوریج کا الزام لگایا گیا ہے۔اس ہفتے کے اوائل میں میڈیا کے سینکڑوں پیشہ ور افراد بشمول بی بی سی کے 100 سے زائد موجودہ عملے نے براڈ کاسٹر پر "اسرائیلی حکومت کی تشہیر" کا کام کرنے کا الزام لگایا۔ ایک کھلے خط میں انہوں نے غزہ کی بی بی سی کی کوریج میں بورڈ ممبر سر روبی گِب کے کردار پر تشویش کا اظہار کیا۔ گِب نے اس کنسورشیم کی قیادت کرنے میں مدد کی جس نے 2020 میں دی جیوئش کرونیکل خریدا اور اگست 2024 تک بطور ڈائریکٹر خدمات انجام دیں۔ خط میں بی بی سی بورڈ میں بشمول ادارتی معیارات کی کمیٹی میں ان کی پوزیشن کو "ناقابل قبول" قرار دیا گیا۔ اس کے لیے جیوئش کرانیکل کی ["فلسطین مخالف اور انتہائی قوم پرستانہ مواد" شائع کرنے کی مبینہ تاریخ کا حوالہ دیا گیا۔

# لبنان کی امید تازہ ہو رہی ہے، موقع کو غنیمت جاننا چاہیے: امریکی ایلچی

واشنگٹن: امریکی سفیر برائے ترکی اور شام کے لیے امریکی خصوصی ایلچی، ٹوم باراک نے کہا ہے کہ یہ ایک تاریخی لمحہ ہے جس میں لبنان کو ایک متحد وطن، ایک قوم اور ایک فوج بنانے کا خواب پورا ہو سکتا ہے۔ سوشل میڈیا پر اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ لبنان کی امید تازہ ہو رہی ہے اور اب موقع ہے کہ ماضی کی فرقہ وارانہ کشیدگی کو پیچھے چھوڑا جائے۔ انہوں نے صدر ٹرمپ کے قول کو دہراتے ہوئے کہا کہ "آیئے لبنان کو دوبارہ عظیم بنائیں۔"

حزب اللہ کا جواب: "العربیہ/الحدث" کے مطابق، حزب اللہ نے امریکی تجویز پر اپنا جواب لبنانی پارلیمنٹ کے اسپیکر نبیہ بری کو پیش کیا ہے۔ اس جواب میں غیر مسلح ہونے کا کوئی صریح ذکر نہیں، اور امریکی تجویز کو "سپردگی کی دستاویز" قرار دیا گیا ہے۔

"ریاست سے باہر اسلحے کا دور ختم ہو چکا ہے"

لبنانی صدارت نے حزب اللہ کو صبح متنبہ کیا تھا کہ وہ امریکی ایلچی کی تجاویز پر اپنا ردعمل دے۔ "العربیہ/الحدث" نے بتایا کہ لبنانی سربراہان نے متفقہ طور پر کہا ہے کہ اب ریاست سے باہر ہتھیار رکھنے کا زمانہ ختم ہو چکا ہے۔ اسپیکر نبیہ بری نے حزب اللہ کو پیغام دیا تھا کہ "اگر آپ نے جواب نہ دیا تو ہم آپ کے بغیر آگے بڑھیں گے۔"

لبنان اپنا جواب تیار کر رہا ہے

سرکاری ذرائع کے مطابق، لبنان کی اعلیٰ قیادت امریکی ایلچی کے مطالبے پر مشترکہ جواب تیار کر رہی ہے، جس میں حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے کی شرط کے بدلے اسرائیلی انخلا، قیدیوں کی رہائی، سرحدی تعین، اور تعمیر نو کی ضمانتیں طلب کی جائیں گی۔ امریکی پیغام میں شام کے ساتھ سرحدی حد بندی اور مالی و اقتصادی اصلاحات کی بھی شرط شامل ہے۔

جواب میں کیا شامل ہے؟

لبنانی صدر جوزف عون، وزیر اعظم نواف سلام اور اسپیکر نبیہ بری مل کر جواب تیار کر رہے ہیں، جس میں اسرائیل سے پانچ متنازع پہاڑی علاقوں سے انخلا، قیدیوں کی رہائی، سرحدی تعین، اور دوبارہ تعمیر کے امور پر ضمانتیں شامل ہوں گی۔

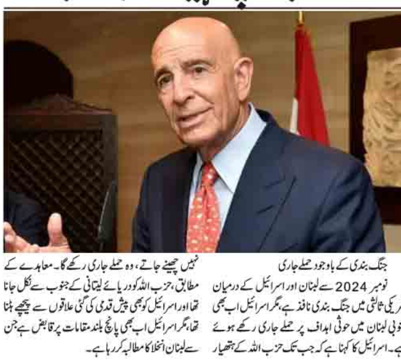

جنگ بندی کے باوجود حملے جاری

نومبر 2024 سے لبنان اور اسرائیل کے درمیان امریکی ثالثی میں جنگ بندی نافذ ہے، مگر اسرائیل اب بھی جنوبی لبنان میں حوثی اہداف پر حملے جاری رکھے ہوئے ہے۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ جب تک حزب اللہ کے ہتھیار نہیں چھینے جاتے، وہ حملے جاری رکھے گا۔ معاہدے کے مطابق، حزب اللہ کو دریائے لیتانی کے جنوب سے نکل جانا تھا اور اسرائیل کو بھی پیش قدمی کی گئی علاقوں سے پیچھے ہٹنا تھا، مگر اسرائیل اب بھی پانچ بلند مقامات پر قابض ہے جن سے لبنان انخلا کا مطالبہ کر رہا ہے۔

# چین کو یوکرین کے خلاف جنگ میں روس کی شکست قبول نہیں

## بیجنگ پر پوری توجہ مرکوز کرنے سے امریکہ کو روکنے کی کوشش

بیجنگ،(یو این آئی) چینی وزیر خارجہ وانگ یی نے یورپی یونین کے اعلیٰ سفارت کار کو بتایا ہے کہ بیجنگ، روس کی یوکرین کے خلاف جنگ میں شکست کو قبول نہیں کر سکتا، کیونکہ اس سے امریکہ کو چین پر پوری توجہ مرکوز کرنے کا موقع مل جائے گا۔ امریکی نشریاتی ادارے 'سی این این' کی رپورٹ کے مطابق یہ بات ایک ایسے عہدیدار نے بتائی، جسے ان مذاکرات پر بریفنگ دی گئی تھی اور یہ بیجنگ کے اس دعوے کے برعکس ہے کہ وہ اس تنازع میں غیر جانبدار ہے۔ یہ بات بدھ کو برسلز میں یورپی یونین کی خارجہ امور کی سربراہ کاجا کالاس کیساتھ 4 گھنٹے طویل ملاقات کے دوران سامنے آئی جس کے بارے میں اس عہدیدار نے کہا کہ یہ سخت مگر باوقار تبادلہ خیال پر مشتمل تھی، جس میں سائبر سکیورٹی، نایاب معدنیات، تجارتی عدم توازن، تائیوان اور مشرق وسطیٰ جیسے موضوعات شامل تھے۔ اس عہدیدار کے مطابق وانگ یی کے نجی تبصروں سے اشارہ ملتا ہے کہ بیجنگ یوکرین میں ایک طویل جنگ کو ترجیح دے سکتا ہے، تاکہ امریکہ کی مکمل توجہ چین پر مرکوز نہ ہو جائے، یہ خدشات ان ناقدین کے مؤقف کی تائید کرتے ہیں جو کہتے ہیں کہ بیجنگ کا یوکرین کے معاملے پر دعویٰ کردہ غیر جانبدارانہ مؤقف اصل میں اس کے بڑے جغرافیائی مفادات سے مطابقت نہیں رکھتا۔ جمعہ کو چین کی وزارت خارجہ کی ترجمان ماؤ ننگ سے اس ملاقات کے بارے میں پوچھا گیا جس کی پہلی خبر 'ساؤتھ چائنا مارننگ پوسٹ' نے دی تھی، تو انہوں نے چین کا دیرینہ مؤقف دہرایا۔ انہوں نے کہا کہ چین یوکرین کے

مسئلے کا فریق نہیں، چین کا یوکرین بحران پر مؤقف معروضی اور مستقل ہے یعنی مذاکرات، جنگ بندی اور امن، یوکرین کا طویل بحران کسی کے مفاد میں نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ چین چاہتا ہے کہ اس مسئلے کا سیاسی حل جلد از جلد تلاش کیا جائے، ہم بین الاقوامی برادری کے ساتھ اور متعلقہ فریقین کی خواہشات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس سمت میں تعمیری کردار ادا کرتے رہیں گے۔ چند ہفتے قبل جب روس نے یوکرین پر مکمل حملہ کیا تو چینی صدر شی جن پنگ نے ماسکو کے ساتھ لامحدود شراکت داری کا اعلان کیا تھا۔

# اسرائیل کی مغربی کنارے میں غیر قانونی آبادکاریوں نتن یاہو کے دور میں 40 فیصد اضافہ

یروشلم،(یو این آئی) اسرائیلی میڈیا نے رپورٹ کیا ہے کہ مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینیوں کو آبادکاروں کے حملوں میں شدید اضافے کا سامنا ہے، جبکہ موجودہ حکومت کے دوران غیر قانونی بستیوں کی تعداد میں 40 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ اسرائیلی چینل 12 نے جمعہ کو اطلاع دی ہے کہ 2022 کے آخر میں بنیامین نیتن یاہو کی حکومت کے قیام کے بعد سے مقبوضہ مغربی کنارے میں غیر قانونی اسرائیلی بستیوں میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، مغربی کنارے میں غیر قانونی بستیوں کی تعداد 128 سے بڑھ کر 178 ہو گئی ہے، جو کہ تقریباً 40 فیصد اضافے کے مترادف ہے، دوسری جانب فلسطینیوں کے مکانات کی بےمثال مسماری بھی جاری ہے۔ یہ رپورٹ اس وقت

سامنے آئی جب نیتن یاہو کی لیکوڈ پارٹی کے 14 وزراء اور کنیسٹ کے اسپیکر امیر اوہانا نے ایک خط پر دستخط کیے جس میں نیتن یاہو سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ مقبوضہ علاقے کو فوری طور پر اسرائیل میں ضم کریں۔ گزشتہ ہفتے 28 جون کو مغربی کنارے کے مرکزی علاقے میں واقع قصبے کفر مالک پر آبادکاروں کے مہلک حملے میں تین فلسطینی جاں بحق اور سات زخمی ہوئے۔ ٹی وی کے مطابق نئی بستیوں کے اعلان، غیر قانونی چوکیوں کے قیام کی بے مثال رفتار، اسٹریٹجک سڑکوں کی تعمیر، اور فلسطینی عمارتوں کی بڑے پیمانے پر مسماری کا مقصد علاقے پر یہودی کنٹرول کو مضبوط کرنا اور دو ریاستی حل کو مؤثر طریقے سے ختم کرنا ہے۔ چینل نے دائیں بازو کی تنظیم ریگاوی کے سی ای او میر ڈوئچ کے حوالے سے کہا کہ کسی بھی حکومت نے آبادکاری کو اس حد تک فروغ نہیں دیا جتنا کہ موجودہ حکومت نے۔ رپورٹ کے مطابق، موجودہ حکومت کے قیام کے بعد سے مقبوضہ مغربی کنارے میں کم از کم 50 نئی غیر قانونی بستیوں کا اعلان کیا گیا ہے۔ تحقیق کے مطابق، ان میں سے 19 بستیوں کو پہلے ہی تسلیم کیا جا چکا ہے، سات چراگاہی فارم ہیں، 14 بستیوں کے محلے ہیں۔ چینل نے مزید کہا کہ پچھلے ڈھائی سالوں میں خاص طور پر 2025 کے اوائل سے مغربی کنارے میں موجودہ بستیوں میں تعمیرات نے ریکارڈ توڑ دیے ہیں۔" چینل نے وضاحت کی کہ 41,709 غیر قانونی آبادکار گھروں کی منظوری دی گئی ہے، جو نیتن یاہو کی حکومت سے پہلے کے چھ سالوں میں ریکارڈ کی گئی تعداد سے زیادہ ہے۔

# پاکستان اور امریکہ کے درمیان ڈیڈ لائن سے ایک ہفتہ قبل تجارتی معاہدے پر مفاہمت

اسلام آباد،(یو این آئی) 9 جولائی کی ڈیڈ لائن سے ایک ہفتے قبل ہی پاکستان اور امریکہ نے تجارتی مذاکرات کا ایک اہم دور مکمل کر لیا ہے، جس میں ایک ایسے معاہدے پر مفاہمت طے پا گئی ہے جو ملک کے اہم برآمدی شعبوں کے مستقبل کی تشکیل کر سکتا ہے۔ ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق سیکریٹری تجارت جاوید پال کی قیادت میں پاکستانی وفد 4 روزہ مذاکرات مکمل کرنے کے بعد جمعہ کو وطن واپسی کی تیاری کر رہا تھا۔ اگرچہ دونوں فریقین کے درمیان ایک مفاہمت طے پا چکی ہے، لیکن باقاعدہ اعلان اُس وقت کیا جائے گا جب امریکہ دیگر تجارتی شراکت داروں کیساتھ جاری مذاکرات مکمل کر لے گا۔ پاکستانی وفد پیر کو واشنگٹن پہنچا تھا، جس کا مقصد ایک طویل مدتی باہمی ٹیرف معاہدے کو حتمی شکل دینا تھا تاکہ پاکستانی برآمدات، بالخصوص ٹیکسٹائل اور زرعی مصنوعات پر 29 فیصد ٹیرف دوبارہ عائد ہونے سے روکا جا سکے۔ یہ ٹیرف رعایت، جسے رواں سال کے اوائل میں عارضی طور پر معطل کیا گیا تھا، 9 جولائی کی ڈیڈ لائن تک پیش رفت نہ ہونے کی صورت میں ختم ہو سکتی تھی۔ مذاکرات سے واقف حکام کا کہنا ہے کہ بات چیت کامیاب رہی اور دونوں فریق ایک وسیع فریم ورک پر متفق ہو گئے ہیں۔ جب معاہدے پر دستخط ہو جائیں گے تو اس سے امریکی مصنوعات، خاص طور پر خام تیل کی پاکستان میں درآمدات میں اضافہ ہو سکتا ہے، اور ساتھ ہی امریکہ کی جانب سے پاکستان کے کان کنی، توانائی، اور انفرااسٹرکچر کے شعبوں میں سرمایہ کاری کے امکانات بھی بڑھ سکتے ہیں۔ ریکوڈک کا تانبے اور سونے کا منصوبہ اور متعلقہ توانائی انفرااسٹرکچر اس گفتگو کا مرکزی نکتہ رہے، یہ معاہدہ یو ایس ایکسپورٹ-امپورٹ بینک کے ذریعے بڑھتی ہوئی شراکت داری کی راہ بھی ہموار کر سکتا ہے۔ اگرچہ امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے پہلے اشارہ دیا تھا کہ اگر قابل ذکر پیش رفت ہو تو امریکہ ڈیڈ لائن میں کچھ نرمی کی اجازت دے سکتا ہے، تاہم پاکستانی حکام کا کہنا ہے کہ انہوں نے برآمد کنندگان اور سرمایہ کاروں کے لیے غیر یقینی صورتحال ختم کرنے کی خاطر معاہدے کو جلد مکمل کرنے پر زور دیا۔

# امریکہ میں غیر قانونی طور پر داخل ہونے والوں کی شرح میں 95 فی صد کمی آئی ہے: نائب صدر

واشنگٹن،(ایجنسیاں): نائب امریکی صدر جے ڈی وینس نے کہا ہے کہ امریکہ میں غیر قانونی طور پر داخلے کی شرح میں 95 فیصد کمی آ گئی ہے۔ پہلے یومیہ 1500 افراد غیر قانونی طور پر امریکہ میں داخلے کی کوشش کرتے تھے۔ اب یہ تعداد 30 رہ گئی ہے۔ امریکی نشریاتی ادارے 'فاکس نیوز' کو دیے گئے ایک انٹرویو میں جے ڈی وینس کا کہنا تھا کہ غیر قانونی طور پر امریکہ میں داخلے کا راستہ روکنے کے بعد اگلا مرحلہ ڈی پورٹیشن ہے اور ہر آنے والے دن میں غیر قانونی طور پر امریکہ میں مقیم افراد کو واپس بھیجنے کے اقدامات میں اضافہ ہوگا۔ نائب صدر کے بقول غیر قانونی طور پر مقیم افراد کو چاہیے کہ وہ خود ہی امریکہ چھوڑ دیں۔ ہمیں آنے کی ضرورت نہیں کہ ہم آئیں اور کہیں کہ اپنے ملک واپس جائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر ضرورت پڑی تو ہم ایسا بھی کریں گے۔ کولمبیا یونیورسٹی کے طالب علم اور فلسطینی کارکن محمود خلیل کی گرفتاری سے متعلق پوچھے گئے سوال کے جواب میں نائب صدر کا کہنا تھا کہ گرین کارڈ رکھنے والے افراد کو غیر معینہ مدت تک کیلئے امریکہ میں رہنے کا حق نہیں ہے۔ چند روز قبل امریکہ کے وفاقی امیگریشن حکام نے کولمبیا یونیورسٹی میں اسرائیل مخالف

مظاہروں میں نمایاں کردار ادا کرنے والے فلسطینی طالب علم کو گرفتار کر لیا تھا۔ خلیل گرین کارڈ ہولڈر تھے۔ نائب صدر کا کہنا تھا کہ گرین کارڈ ہولڈرز یا اسٹوڈنٹ ویزا پر امریکہ آنے والوں کو وہ حقوق حاصل نہیں ہیں، جو ایک امریکی شہری کو حاصل ہیں۔ جے ڈی وینس کے بقول یہ اظہار رائے کی آزادی کا نہیں بلکہ امریکی قومی سلامتی کا معاملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر صدر ٹرمپ یا وزیر خارجہ یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ فلاں شخص کو امریکہ میں نہیں ہونا چاہیے تو اُن کے پاس یہ فیصلہ کرنے کا اختیار ہے۔

# گرم مشروب سے زخمی ہونے کا کیس: اسٹاربکس پر 14 ارب روپے کا جرمانہ

## اس واقعے نے متاثرہ فریق کی زندگی ہمیشہ کے لیے بدل دی: اٹارنی

کیلی فورنیا،(ایجنسیاں) امریکہ میں ایک ڈیلیوری ڈرائیور پر گرم مشروب گرنے سے زخمی ہونے کے کیس میں کافی کمپنی 'اسٹاربکس' پر پانچ کروڑ ڈالر کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ ریاست کیلی فورنیا کی ایک جیوری نے جمعہ کو 2020 میں پیش آئے اس واقعے سے متعلق دائر کیس میں کمپنی پر جرمانہ عائد کیا۔ ڈیلیوری ڈرائیور مائیکل گارسیا کیلی فورنیا کے شہر لاس اینجلس میں اسٹاربکس کے آؤٹ لیٹ پر ہوتے ہیں کہ ایک گرم چائے ان پر گر جاتی ہے۔ مائیکل گارسیا کے دعوے کے مطابق وہ 2020 میں تین مشروبات لینے گئے تھے۔ لیکن ایک ڈرنک غیر محفوظ تھی اور 'لاپروائی' کی وجہ سے ان پر گر گئی۔ انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ مشروب گرنے سے ان کے جسم کا حصہ شدید جل گیا، نشان پڑھ گئے اور ان کے مخصوص اعضا کو بہت زیادہ اعصابی نقصان پہنچا جس کے بعد انہیں ایمرجنسی روم لے جایا گیا۔ مائیکل کے اٹارنی ٹم رولی کہتے ہیں کہ اس واقعے کے بعد مائیکل کی زندگی ہمیشہ کے لیے تبدیل ہو گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ کوئی بھی رقم مائیکل کو پہنچنے والے مستقل نقصان کا ازالہ نہیں کر سکتی۔ لیکن جیوری کا فیصلہ اسٹاربکس کو صارف کی حفاظت کو نظر انداز کرنے اور ذمہ داری قبول کرنے سے انکار پر جواب دہ ٹھہرانے کے لیے ایک اہم قدم ہے۔ دوسری جانب اسٹاربکس کا کہنا ہے کہ وہ فیصلے کے خلاف اپیل کا ارادہ رکھتی ہے۔ کمپنی کی ترجمان جیسی اینڈرسن نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ہم مائیکل گارسیا سے ہمدردی رکھتے ہیں۔ لیکن جیوری کے دیے گئے اس فیصلے سے متفق نہیں ہے کہ ہم اس کے ذمہ دار تھے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ عائد کیا گیا جرمانہ بہت زیادہ ہے۔ ان کے بقول ہم اپنے اسٹورز پر ہمیشہ اعلیٰ حفاظتی معیارات کے لیے پرعزم رہے ہیں جس میں گرم مشروبات کی ہینڈلنگ بھی شامل ہے۔

# امریکہ کے ساتھ فضائی دفاع کو 'مضبوط' کریں گے: زیلنسکی

کیف: (یو این آئی) یوکرین کے صدر زیلنسکی نے کہا ہے کہ صدر ٹرمپ سے یوکرین کی فضائی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے پر اتفاق ہوا ہے۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور یوکرینی ہم منصب زیلنسکی کے درمیان ٹیلی فونک گفتگو ہوئی جس میں فضائی دفاعی نظام سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ امریکی صدر نے گزشتہ روز روسی ہم منصب ولادیمیر پیوٹن سے بھی گفتگو کی تھی۔ زیلنسکی نے کہا کہ صدر ٹرمپ سے یوکرین کی فضائی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے پر اتفاق ہوا ہے امریکہ سے مشترکہ دفاعی پیداوار، خریداری اور سرمایہ کاری پر بات ہوئی، ڈرون اور دیگر ٹیکنالوجی پر امریکی تعاون ناگزیر ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ صدر پوتن سے گفتگو مایوس کن رہی وہ جنگ روکنے کے حق میں نہیں۔

# پاکستان میں عمارت زمین بوس ہونے سے 14 افراد ہلاک

## نصف خواتین تھیں، جبکہ 13 افراد زخمی ہوئے، ریسکیو آپریشن دوسرے دن بھی جاری

کراچی،(ایجنسیاں): پاکستان میں پانچ منزلہ عمارت کے ملبے سے رات بھر مزید لاشیں نکالی گئیں، جس کے بعد ہفتے کے روز ہلاکتوں کی تعداد 14 تک پہنچ گئی، جبکہ ریسکیو آپریشن دوسرے دن بھی جاری رہا۔ یہ رہائشی عمارت جمعہ کی صبح 10 بجے کے قریب کراچی کے علاقے لیاری میں منہدم ہو گئی تھی۔ ریسکیو 1122 کے سربراہ عابد جلال الدین شیخ نے اے ایف پی کو بتایا کہ آپریشن رات بھر 'بلا کسی وقفے' کے جاری رہا۔ انہوں نے کہا کہ اسے مکمل کرنے میں مزید آٹھ سے بارہ گھنٹے لگ سکتے ہیں۔ کراچی کے ایک اسپتال میں موجود پولیس افسر سمیعہ سید نے اے ایف پی کو بتایا کہ ہفتے کی صبح تک ہلاکتوں کی تعداد 14 ہو گئی تھی، جن میں سے نصف خواتین تھیں، جبکہ 13 افراد زخمی ہوئے۔ سینئر پولیس افسر عارف عزیز نے اے ایف پی کو بتایا کہ عمارت میں تقریباً 100 افراد رہائش پذیر تھے۔ 70 سالہ جمو میگھواری کے خاندان کے تمام چھ افراد پہلی منزل پر واقع ان کے فلیٹ میں موجود تھے جب وہ صبح کام پر روانہ ہوئے۔ انہوں نے کہا، "اب میرے لیے کچھ باقی نہیں رہا، میرا خاندان ملبے تلے پھنس گیا ہے اور میں صرف ان کی محفوظ بازیابی کے لیے دعا کر سکتا ہوں۔ ایک اور رہائشی، مایا شام جی، نے کہا کہ ان کے بھائی کا خاندان بھی ملبے تلے دب گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہمارے لیے ایک سانحہ ہے۔ ہماری دنیا بدل گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم بے بس ہیں اور صرف ریسکیو کارکنوں کی طرف دیکھ رہے ہیں کہ وہ ہمارے پیاروں کو زندہ بچا لیں۔ 30 سالہ شنکر کاھو، جو اس وقت عمارت سے باہر تھے، نے بتایا کہ عمارت میں تقریباً 20 خاندان رہائش پذیر تھے۔ انہوں نے بتایا کہ ان کی بیوی نے انہیں گھبراہٹ میں فون کیا کہ عمارت میں دراڑیں پڑ رہی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ میں نے اسے فوراً باہر نکلنے کو کہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ پڑوسیوں کو خبردار کرنے گئی، لیکن ایک خاتون نے اسے کہا کہ 'یہ عمارت کم از کم مزید 10 سال کھڑی رہے گی'۔ انہوں نے کہا، "پھر بھی، میری بیوی نے ہماری بیٹی کو لیا اور باہر نکل گئی۔ تقریباً 20 منٹ بعد، عمارت گر گئی۔

# ترکیہ: مشرق میں برف کی چادر اور مغرب میں آگ بر اجمان

انقرہ: ترکیہ میں کل جمعے کے روز شمال مشرقی حصے میں برف باری ہوئی جبکہ ملک کے دیگر علاقوں میں جنگلات کی آگ سے نمٹنے کی کوششیں جاری ہیں۔ مقامی میڈیا کے مطابق، مشرقی اناطولیہ کے کئی صوبوں جیسے ریزی، طرابزون، بایبورت اور ارضروم میں برف باری دیکھی گئی۔ ترک صحافی غضنشاہ کرفضلی اولو نے 'فرانس پریس' کو بتایا کہ ریزی میں تقریباً پانچ گھنٹے تک برف پڑتی رہی۔ انھوں نے کہا 'میری عمر پینسٹھ سال ہے، اور میں نے اپنی تقریباً پوری زندگی ریزی میں گزاری ہے، یہ پہلا موقع ہے کہ میں نے جولائی میں برف دیکھی ہے۔' ان کا کہنا تھا کہ برف باری خاص طور پر آرتوین کے علاقے میں ہوئی، جو جارجیا کی سرحد کے قریب ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ ریزی میں غیر معمولی موسم معمول کی بات ہے، اور بعض بزرگوں کے مطابق تیس یا چالیس سال قبل جولائی میں برف پڑ چکی ہے، مگر اتنی مقدار میں نہیں۔ دوآن ایجنسی کی تصاویر میں ریزی کے ایک پتھریلے مکان کو دکھایا گیا ہے جس پر دس سینٹی میٹر سے زیادہ برف جمی ہوئی ہے۔ برف باری شمال مشرقی ترکی کی تقریباً 100 کلومیٹر طویل ایک پٹی پر ہوئی۔ طرابزون میں موسلا دھار بارش ہوئی جو سرد موسم کے باعث بعض علاقوں میں برف میں تبدیل ہو گئی۔ بایبورت میں، جہاں سردی کا راج تھا، جمعرات کی شب ہونے والی بارش بلند علاقوں میں برف بن گئی۔ دوسری طرف، وزیر جنگلات ابراہیم یوماکلی کے مطابق جمعہ کو کم از کم دس "بڑی" جنگلاتی آگیں لگی ہوئی تھیں، جن سے نمٹنے کے لیے فائر بریگیڈ کا عملہ کوششیں کر رہا تھا۔ انھوں نے بتایا کہ ازمیر میں، جہاں جمعرات کو دو افراد جاں بحق ہوئے، اور جہاں آئندہ دنوں میں درجہ حرارت چالیس ڈگری تک پہنچنے کی پیش گوئی ہے، وہاں کی آگ اب بڑی حد تک قابو میں آ چکی ہے۔ البتہ جنوب مغربی موغلا اور جنوبی ہاتای میں، جہاں تیز ہوائیں آگ کو بڑھا رہی ہیں، خطرہ اب بھی باقی ہے۔ یوماکلی نے بتایا کہ ہاتای میں، جو شامی سرحد کے قریب ہے، فائر بریگیڈ "شدید کوششیں" کر رہا ہے۔ وزیر نے کہا کہ گزشتہ ہفتے 624 جنگلاتی آگیں رپورٹ ہوئیں، جن میں سے کئی بجلی کی تاروں سے شروع ہوئیں۔ وزیر داخلہ علی یرلی کایا نے بتایا کہ ان واقعات کے سلسلے میں 44 افراد کو گرفتار کیا گیا اور 10 کو حراست میں لیا گیا ہے۔ ان میں زیادہ تر مزدور اور کسان ہیں جو ایسی مشینیں استعمال کرتے ہیں جو چنگاریاں خارج کرتی ہیں۔

# خان یونس میں قابض اسرائیلی فوج کی تین گاڑیاں تباہ، متعدد صہیونی ہلاک اور زخمی

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے قابض اسرائیلی فوج کی تین جنگی گاڑیوں کو نشانہ بنا کر ان میں سوار صہیونی فوجیوں کو موت کے گھاٹ اتارنے اور شدید زخمی کرنے کی کارروائی کی ذمہ داری قبول کر لی ہے۔ القسام بریگیڈز نے ایک عسکری بیان میں بتایا کہ اس کے مجاہدین نے جمعہ کی صبح جنوبی غزہ کے شہر خان یونس کے وسطی علاقے "المحطہ" میں واقع محکمہ تعلیم کے دفتر کے قریب قابض اسرائیلی فوجیوں اور ان کی گاڑیوں کے ایک گروہ پر جرأت مندانہ حملہ کیا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ القسام کے جانثاروں نے دشمن کی دو جنگی ٹینکوں (میرکفاہ) کو فدائی طریقے سے نصب کردہ "شواظ" بموں سے نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں دونوں ٹینکوں کے اندر موجود اہلکار ہلاک و زخمی ہو گئے۔ القسام بریگیڈز نے بتایا کہ ان کے مجاہدین نے ایک قابض اسرائیلی بکتر بند گاڑی کو "یاسین 105" راکٹ سے نشانہ بنایا، اور جیسے ہی دشمن کی امدادی ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی، انہیں ہلکے اور درمیانے درجے کے خودکار ہتھیاروں سے گھیر لیا گیا۔ بیان میں کہا گیا کہ مجاہدین نے کئی گھنٹوں تک علاقے میں دشمن کے ہیلی کاپٹروں کو زخمیوں اور لاشوں کی منتقلی کے لیے اترتے دیکھا، جس سے کارروائی کے شدید اثرات کا اندازہ ہوتا ہے۔ قابض اسرائیلی فوج نے بھی اس واقعے میں اپنے دو فوجیوں کے مارے جانے اور دیگر کے زخمی ہونے کا اعتراف کیا ہے، اور اسے خان یونس میں ایک "سکیورٹی بحران" قرار دیا ہے۔ یہ کارروائی قابض اسرائیل کی بربریت کے خلاف ایک واضح پیغام ہے کہ فلسطینی قوم، خصوصاً القسام بریگیڈز کے فدائی جوان، اپنی سرزمین کے دفاع میں کسی قربانی سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ خان یونس میں یہ جھڑپ قابض اسرائیلی جرائم کا بھرپور جواب ہے، جس نے دشمن کو جانی و نفسیاتی نقصان پہنچایا۔

# امریکا بیک وقت اسرائیل اور یوکرین کو عسکری امداد دینے سے قاصر ہے: رپورٹ

واشنگٹن: امریکی ذرائع کے مطابق ایک تازہ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ امریکہ نے اسرائیل کے دفاع کو مضبوط بنانے کے لیے یوکرین کو بعض اقسام کے اسلحے کی ترسیل معطل کر دی ہے، جب کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یوکرین کی جنگ کے حوالے سے روسی صدر سے اظہار ناراضی کیا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ واشنگٹن کا یہ فیصلہ وسائل کی محدودیت کی بنا پر کیا گیا، کیونکہ امریکی اخبار "واشنگٹن پوسٹ" کے مطابق امریکہ کی بین الاقوامی دفاعی ذمے داریاں اب اس کی فوجی طاقت سے تجاوز کر گئی ہیں۔ اخبار نے مزید لکھا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا ایران پر حملے کا فیصلہ ان کے حمایتیوں کے لیے صدمہ تھا، کیونکہ وہ دیگر ممالک کے معاملات میں مداخلت کو نامناسب سمجھتے ہیں۔ اسی طرح یوکرین کو بنیادی اقسام کے اسلحے کی ترسیل معطل کیے جانے پر

بھی بعض حلقے ناراض ہو گئے ہیں۔ رپورٹ نے مزید توجہ دلائی کہ اس وقت امریکی خارجہ پالیسی میں سب سے بڑا چیلنج یہی ہے کہ دنیا بھر میں واشنگٹن کی دفاعی ذمے داریاں اس کی عسکری صلاحیت سے بڑھ گئی ہیں۔ رپورٹ میں واضح کیا گیا ہے کہ یہی امر امریکی قیادت کو "درمیانی حل تلاش کرنے" اور مختلف "خارجہ پالیسی کی ترجیحات" کے درمیان انتخاب پر مجبور کر رہا ہے۔

ٹرمپ "بہت ناراض": یاد رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعے کے روز اعلان کیا کہ وہ روسی صدر ولادی میر پوتین کے ساتھ یوکرین کی جنگ پر ہونے والی ٹیلیفونک گفتگو کے بعد "بہت ناراض" ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پوتین صرف "لوگوں کی جانیں لیتے رہنا" چاہتے ہیں۔ ٹرمپ نے اپنے صدارتی طیارے میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا "یہ ایک نہایت مشکل صورت حال ہے۔ میں نے آپ سے کہا تھا کہ میں صدر پوتین کے ساتھ اپنی گفتگو پر بہت ناراض ہوں۔ وہ اختتام تک جانا چاہتے ہیں، صرف لوگوں کو قتل کرتے رہنا چاہتے ہیں، اور یہ کوئی اچھی بات نہیں۔" امریکی صدر نے واضح کیا کہ انھوں نے روسی صدر کے ساتھ پابندیوں پر بات کی، جن کے بارے میں پوتین فکرمند ہیں اور جانتے ہیں کہ وہ کسی بھی وقت عائد کی جا سکتی ہیں۔ واضح رہے کہ جنوری میں ٹرمپ کی وائٹ ہاؤس واپسی کے بعد دونوں صدور کے درمیان اب تک پانچ بار ٹیلیفونک بات چیت ہو چکی ہے۔ ادھر، امریکی صدر یوکرین میں جاری تنازع کو جلد از جلد ختم کرنے کی کوشش میں ہیں۔

# غزہ حملے میں دو امریکی امدادی کارکنان زخمی: جی ایچ ایف

واشنگٹن: امریکی اور اسرائیلی حمایت یافتہ جی ایچ ایف نے کہا کہ ہفتے کے روز جنوبی غزہ میں اس کے ایک امدادی مرکز پر "حملے" میں امریکی عملے کے دو ارکان زخمی ہو گئے۔ تنظیم نے کہا "آج صبح خان یونس میں ایس ڈی ایس ستھری میں خوراک کی تقسیم کی سرگرمیوں کے دوران دو امریکی امدادی کارکنان ہدفی دہشت گردانہ حملے میں زخمی ہو گئے۔ اطلاعات سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ "دو حملہ آوروں نے کیا جنھوں نے امریکیوں پر دو دستی بم پھینکے" تنظیم نے مزید کہا، ابتدائی معلومات کے مطابق یہ حملہ دو حملہ آوروں نے کیا جنھوں نے امریکیوں پر دو دستی بم پھینکے۔ یہ بصورت دیگر ایک کامیاب تقسیم کے اختتام پر ہوا جس میں غزہ کے ہزاروں باشندوں کو بحفاظت کھانا فراہم کیا گیا" فاؤنڈیشن نے کہا۔ جی ایچ ایف نے حماس کی طرف سے بار بار تشویشناک خطرات سے خبردار کیا ہے جس میں امریکی اہلکاروں، فلسطینی امدادی کارکنان اور خوراک کے لیے ہماری مراکز پر انحصار کرنے والے شہریوں کو نشانہ بنانے کے واضح منصوبے شامل ہیں۔

# غزہ میں قابض اسرائیل کی درندگی کا 638واں دن، قیامت بمباری میں مزید درجنوں فلسطینی شہید

غزہ: قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ کے مظلوم عوام کے خلاف جاری نسل کشی آج اپنے 638ویں دن میں داخل ہو گئی ہے۔ فضائی اور زمینی بمباری، گولہ باری اور انسانی حقوق کی کھلم کھلا پامالی، امریکہ کی مکمل سیاسی و عسکری پشت پناہی اور عالمی برادری کی مجرمانہ خاموشی کے سائے تلے جاری اس خون آشام درندگی نے غزہ کے لاکھوں مکینوں کی زندگی کو جہنم بنا دیا ہے۔ آج کی صورتحال یہ ہے کہ قابض فوج نے درجنوں وحشیانہ فضائی حملے کیے، جس کے نتیجے میں کئی فلسطینی شہید ہوئے اور زخمیوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ شدید قحط، زبردستی کی نقل مکانی، اور زندگی کے بنیادی وسائل کی تباہی نے پورے علاقے کو ایک کھلی قبرستان میں تبدیل کر دیا ہے۔

غزہ کے مختلف ہسپتالوں سے موصولہ اطلاعات کے مطابق آج صبح سے اب تک درجنوں فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ خان یونس کے علاقے حی الامل میں مسجد الرحمہ کے قریب قابض ڈرون حملے میں ایک فلسطینی شہید اور متعدد زخمی ہوئے۔ مشرقی غزہ کے علاقے الشجاعیہ میں صہیونی بمباری کے نتیجے میں دو شہداء کی لاشیں معمدانی ہسپتال منتقل کی گئیں۔ بنی سہیلا خان یونس میں کل کیے گئے اسرائیلی فضائی حملے کے نتیجے میں ایک ہی خاندان کے چار افراد، آمنہ محمد سلیمان ابو دیب، سمیر سلیمان محمد ابو دیب، زہیہ عبداللہ ضیف اللہ ابو دیب اور عبداللہ سمیر سلیمان ابو دیب شہید ہو گئے۔ خان یونس کے شمال مغرب میں المواصی کے علاقے میں قابض فوج کی گولیوں کا نشانہ بننے والی 29 سالہ عبیر رجاء قدیح نے جام شہادت نوش کیا۔

رفح کے شمالی علاقے میں امریکی کمپنی کے امدادی مرکز کے قریب اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے دو شہری شہید اور متعدد زخمی ہو گئے۔

خان یونس میں مواصلاتی کمپنی کی عمارت کے عقب سے امجد القدرہ کی لاش نکالی گئی، جو صہیونی بمباری کا نشانہ بنے۔ غزہ کے ساحل کے قریب قابض اسرائیلی بحریہ کی فائرنگ سے ایک اور فلسطینی شہید ہوا۔

جنوب مشرقی غزہ میں الزیتون کے علاقے میں الشافعی سکول پر اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں پانچ فلسطینی شہید اور کئی زخمی ہوئے۔ قابض اسرائیلی افواج کی گولہ باری بدستور مشرقی غزہ کے علاقوں میں جاری ہے۔ الزیتون اور الشجاعیہ محلوں پر توپ خانے سے گولہ باری کی گئی۔ خان یونس بندرگاہ کے قریب نازحین کو نشانہ بنائے جانے سے تین شہری شدید زخمی ہوئے۔

مشرقی غزہ میں متعدد گھروں کو زمین بوس کر دیا گیا۔ مغازی کیمپ میں ایک گھر پر بمباری سے کئی شہادتیں ہوئیں۔ البریج کیمپ میں بھی ایک فلسطینی خاندان کے گھر پر حملہ کر کے دو افراد کو شہید کر دیا گیا۔ الزیتون محلے میں بھی فضائی حملے کیے گئے۔ ناصر میڈیکل کمپلیکس کے مطابق المواصی، خان یونس میں نازحین کی خیمہ بستی پر حملے میں چھ فلسطینی شہید اور دس سے زائد زخمی ہوئے۔ ان شہداء میں معروف ڈاکٹر موسیٰ حمدان خفاجہ اور ان کے متعدد اہل خانہ شامل ہیں، جو حنین مسجد کے قریب ایک خیمے پر بمباری کا نشانہ بنے۔ مشرقی دیر البلح پر توپ خانے سے بمباری کی گئی۔ شمالی غزہ کے علاقے میں شیخ رضوان میں الزیناتی خاندان کے گھر پر حملے میں شہادتیں ہوئیں اور قریبی سکول الموہوبین میں نازحین کے خیمے بھی تباہ ہوئے۔ خان یونس کے شمال میں بھی شدید فضائی حملے جاری ہیں۔ احمد ریاض حامد العقاد، جنہیں چند روز قبل المواصی کے خیمے پر بمباری میں زخمی کیا گیا تھا، آج زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے۔

المواصی کے خیمے پر ایک اور حملے میں متعدد شہری زخمی ہوئے۔ شمالی غزہ کے جبالیا علاقے میں قابض افواج نے کئی گھروں کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا۔ قابض اسرائیلی فوج، امریکہ کی مکمل حمایت سے، غزہ میں ایک بھرپور نسل کشی کی جنگ جاری رکھے ہوئے ہے۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق اب تک شہداء کی تعداد 57,113 سے تجاوز کر چکی ہے، جب کہ 135,173 افراد زخمی ہو چکے ہیں۔ 11 ہزار سے زائد شہری لاپتہ ہیں اور درجنوں قحط کا شکار ہو کر جاں بحق ہو چکے ہیں۔

غزہ کے 20 لاکھ سے زائد باشندے زبردستی نقل مکانی کے اذیت ناک حالات میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، جب کہ علاقے کا 88 فیصد حصہ مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے اور نقصانات کا تخمینہ 62 ارب ڈالر سے زائد ہے۔ 18 مارچ سنہ 2025ء کو جنگ بندی معاہدے سے انحراف کے بعد اسرائیلی حملوں میں 6,572 شہری شہید اور 23,132 زخمی ہوئے۔

27 مئی کو قابض اسرائیل نے امدادی مراکز کو قتل گاہوں میں بدل دیا، جس کے بعد سے اب تک 652 افراد شہید، 4537 زخمی اور 39 لاپتہ ہو چکے ہیں۔ اسرائیلی-امریکی ادارے "مؤسسة غزة الإنسانية" کے نام پر جھوٹے انسانی ہمدردی کے پردے میں درندگی جاری ہے۔

اب تک 1,581 طبی عملے، 115 سول ڈیفنس اہلکار، 220 صحافی اور 754 پولیس اہلکار شہید ہو چکے ہیں۔ قابض اسرائیل نے 15,000 سے زائد اجتماعی قتل کے واقعات میں 14 ہزار سے زائد خاندانوں کو نشانہ بنایا، جن میں 2,500 خاندان مکمل طور پر مٹا دیے گئے۔ 88 فیصد عمارتیں تباہ ہو چکی ہیں، 149 تعلیمی ادارے مکمل طور پر اور 369 جزوی طور پر برباد ہو چکے ہیں۔ 828 مساجد مکمل طور پر شہید، 167 جزوی طور پر تباہ، اور 60 میں سے 19 قبرستان مٹی میں ملا دیے گئے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News ) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

# لکھنؤ

## ماہِ محرم کے دوران انعقاد مجالس، عزاداری، مرثیہ خوانی، نوحہ خوانی اور تعزیہ داری کی گہما گہمیوں کا مرکز بن جاتا ہے

بھولی بسری

• محمد قمر خاں
مرزا دبیر لین، لکھنؤ

تعزیے حضرت امام حسین کے مقبرے کی علامت سمجھے جاتے ہیں۔ دل کے اندر کی ایسی ہی ہلچل اور علامت کے ذریعہ عزادار اپنے غم کا اظہار کیا کرتے ہیں۔ اس طرح مجمع کے ذریعہ نکالے جانے والے جلوس کے پیچھے گر چہ تعزیہ کو شامل کر لیا جائے تو یہی تعزیہ داری کہلاتی ہے۔ دراصل ماہ محرم کی شروعات پر مسلمانوں کے شیعہ فرقہ میں ہی نہیں تمام مسلمانان عالم کے یہاں روایتی انداز میں غم کے ماحول کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ کچھ ہندو حضرات بھی واقعات کربلا کو یاد کرتے ہوئے تعزیے رکھتے ہیں۔ جہاں تک تعزیوں کی تعمیر کا سوال ہے۔ سگریٹ والے ڈبوں اور رنگین کا غذوں سے تاڑ کی شکل کے تعزیے بنائے جاتے ہیں۔ یہ امام حسین کی قبر کی علامت کی طرف اشارہ دیتے ہیں اور محرم کے دوران تمام سوگوار جلسوں اور جلوسوں میں سوگ واہمیت کی حال ہوا کرتے ہیں۔ تعزیوں کو خاص کر ایرانی روایت سے جانا جاتا ہے۔ یہ شیعہ فرقہ کی اسلامی روایت ہے، جو 680 عیسوی میں عراق کے کربلا کے میدان کے غمگین واقعہ میں امام حسین اور ان کے ساتھیوں کی شہادت کی یاد میں دنیا بھر کے شیعہ مسلمان محرم مناتے چلے آرہے ہیں۔

اسلام کی تقلید کرنے تمام لوگ کربلا کے باب سے بخوبی واقف ہیں۔ اس سلسلہ میں کیے گئے تمام مظالم اور دی گئی تمام قربانیوں پر مبنی اس پر ملال واقعہ سے جڑے شاعرانہ تخیلات کو مرثیہ کہا جاتا ہے۔ یہ محض تصورات پر مبنی ہوتے ہیں اور ان کا تاثر دلوں پر گہرے زخم چھوڑتا ہے۔ اُس دور میں اپنے جگر کے ٹکڑوں کی شہادت کے مناظر ہوں یا ظلم وتشدد کے نتیجہ میں انسانی درد و تکلیف پر مبنی مناظر، ایسے تمام تصورات کو یکجا کرا نہیں شاعری میں ڈھالنے کا فن مرثیہ کہلاتا ہے اور اس شاعری کو اپنے انداز میں بیان کرنے کا سلیقہ 'مرثیہ گوئی' کہلاتا ہے۔ ایسے ہی تخیلات پر مبنی شاعری کرتے ہوئے مرثیہ لکھنے اور مرثیہ گوئی کرنے کے لئے عالم اسلام اور اردو ادب میں میر انیسؔ اور مرزا اسلامت علی دبیر کو مرثیہ نظم کرنے میں شہرت حاصل ہے۔ اودھ حکومت کے قیام کے وقت جب ایران کے رئیس لوگوں نے ایرانی روایتوں خصوصاً "روضہ خوانی" اور "مرثیہ خوانی" کے چلن کی شروعات کر اسے عام کر دیا۔ یہاں تک کہ امام حسین کی عزاداری کی مدت بارہ دنوں سے بڑھا کر دو ماہ آٹھ دنوں کی کر دی گئی اور یہ سلسلہ مستقل طور پر آج بھی جاری ہے۔ ایسے میں میر انیسؔ اور مرزا دبیر تحریر مراثی کے دو اہم ستون بن کر ابھرے۔ ان دونوں مرثیہ نگاروں کی کل تخلیق مذہبی ہے اور خاص کر کربلا کے واقعات کے دل دہلا دینے والے واقعات سے متعلق ہے۔ دراصل کربلا کے غم آلود باب کے دوران قربانیاں پیش کرنے والوں اور ان کی نسل کے دیگر اہل خاندان کے درد و تکالیف کو شاعری میں بیان کرنے والی صنف کو ہی مرثیہ کہتے ہیں۔ آگے چل کر لکھنؤ 'محرم' کو بہتر جامہ پہنانے کا خاص مرکز بنا۔

محرم کی دو ماہ آٹھ دن کی مدت کے دوران یہاں لکھنؤ میں مجالس کے دور چلتے ہیں جن میں مختلف مقامات پر واقعہ کربلا کا ذکر مرثیہ گوئی اور تقاریر کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔ یکم محرم کو یہاں ضریح کا جلوس بڑے اہتمام کے ساتھ نکالا جاتا ہے جس دوران ماتمی دُھنیں بجتی ہیں اور اس کے علاوہ کثیر تعداد میں عزادار سینہ زنی کرتے ہوئے نکلتے ہیں۔ جبکہ اس جلوس کے ساتھ ایک لمبا علم، ہاتھی، اونٹ، دلدل گھوڑا بھی ہوتا ہے اور سب سے پیچھے لمبے تعزیے کی شکل میں ضریح بھی نکالی جاتی ہے جس کا مقصد محض اس کی زیارت ہوا کرتی ہے۔ کافی تعداد میں لوگ اس جلوس میں شریک ہو کر ضریح کی زیارت کے علاوہ ماتم کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ اس سلسلہ میں دس محرم کو یوم عاشورہ کے روز بھی تمام عزادار سوگ مناتے ہیں اور ضریح کا جلوس دس محرم کے روز بھی نکالا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اس دن لکھنؤ کے نشاط گنج میں تعزیہ داری کا طویل سلسلہ بھی چلتا ہے۔ اس طرح سوگ کا یہ سلسلہ دو ماہ آٹھ دنوں تک سنجیدگی کے ساتھ جاری رہتا ہے۔ جس کے بعد محرم کی محض وقتی گہما گہمی ہی اختتام پذیر ہوتی ہے۔ ویسے تو واقعات کربلا کا سوگ مومن زندگی بھر مناتا ہے۔

☆☆☆

# یمنی اصحاب

• خورشید رضا فتح پوری

یمن ایک ایسا تاریخی ملک جس کا نام آتے ہی ذہن شہزادی بلقیس اور ملک سبا کی طرف خود بخود منتقل ہو جاتا ہے۔ مگر بہت کم لوگ اس سچائی سے واقف ہوں گے کہ ملکِ سبا کے کتنے لوگ امام حسین کے ساتھ اُن کی طرف سے جنگ کرتے ہوئے کربلا میں شہید ہوئے۔

امام حسین ع کے ساتھ کربلا میں شھید ہونے والے وہ اصحاب کے اسماء جن کا تعلق یمن سے تھا۔

۱۔ ابوثمامہ عمرو الصائدی
۲۔ بریر بن خضیر الہمدانی
۳۔ عابس بن شبیب الشاکری
۴۔ شوذب بن عبداللہ الہمدانی
۵۔ عبدالرحمن بن عبداللہ الارحبی
۶۔ سیف بن الحرث الہمدانی
۷۔ مالک بن عبداللہ الہمدانی
۸۔ عمار بن ابی سلامۃ الدالانی
۹۔ حبشی بن قیس النہمی
۱۰۔ زیاد بن عمرو الصائدی
۱۱۔ سوار بن ابی حمیر الہمدانی
۱۲۔ ہمام بن سلمۃ القانصی
۱۳۔ عمرو بن عبداللہ الجندعی
۱۴۔ ہانیٔ بن عروۃ المذحجی
۱۵۔ جنادۃ بن الحرث المذحجی
۱۶۔ ابن واضح الرومی علام جنادۃ
۱۷۔ برید بن معقل المذحجی
۱۸۔ نافع بن ہلال الجملی
۱۹۔ جیاد بن الحرث السلیمانی
۲۰۔ الحجاج بن مسروق الجعفی
۲۳۔ بدر بن معقل الجعفی
۲۴۔ معشر بن مالک الجعفی
۲۵۔ سوید بن عمرو الجعفی
۲۶۔ جندب بن حجیر الخولانی
۲۷۔ بشر بن عمرو الحضرمی
۲۸۔ الحارث بن امرءالقیس الکندی
۲۹۔ ابوالشعثاء یزید بن زیاد الکندی
۳۰۔ مہاجر بن اوس الکندی
۳۱۔ سلمان بن مضارب الکندی
۳۲۔ زاہر الکندی
۳۴۔ مجمع بن عبداللہ العائذی
۳۵۔ عائذ بن مجمع العائذی
۳۶۔ حمد بن العائذی
۳۷۔ زہیر بن القین البجلی
۳۸۔ سلمان بن مضارب البجلی
۳۹۔ سوید بن عمرو الخثعمی
۴۰۔ عبداللہ بن بشر الخثعمی
۴۱۔ مسلم بن کثیر الازدی
۴۲۔ رافع بن عبداللہ مولی مسلم
۴۳۔ القاسم بن حبیب الازدی
۴۴۔ زہیر بن سلیم الازدی
۴۵۔ الحلاس بن عمرو الازدی
۴۶۔ النعمان بن عمرو الازدی
۴۷۔ خالد بن عمرو الازدی
۴۸۔ عمارۃ بن صلخب الازدی
۴۹۔ حنظلۃ بن اسعد الشبامی
۵۰۔ عمرو بن قرظۃ الانصاری
۵۱۔ عبدالرحمن بن عبدالرب الانصاری
۵۴۔ نعیم بن عجلان الانصاری
۵۵۔ جنادۃ بن الحارث الانصاری
۵۶۔ سعد بن الحارث الانصاری
۵۷۔ عمرو بن جنادۃ الانصاری
۵۸۔ الحتوف بن الحارث الانصاری

سلام ہو ان شہدوں کے نام پر جنہوں نے اپنی جانے قربان کیں۔

☆☆☆

# یزیدیت

• سلیم رضا

یقیناً، یہ جملہ نہ صرف ایک شدید اخلاقی صداقت رکھتا ہے بلکہ تاریخی و دینی شعور کے آئینے میں بھی مکمل طور پر سچائی کی عکاسی کرتا ہے:

"اگر پانی پینے، پلانے اور اپنے نبی کے بیٹے کا غم منانے سے کسی کا دین خطرے میں پڑ جاتا ہے، تو یقین جانیں وہ دین نہیں... یزیدیت ہے۔"

### تشریح وتجزیہ:

یہ فقرہ، بظاہر سادہ لیکن حقیقت میں ایک انقلابی و ابدی معیار ہے۔ اس کی معنویت درج ذیل نکات میں سمجھی جاسکتی ہے:

### 1۔۔ پانی کا ذکر ایک علامتی احتجاج:

پانی، کربلا کا سب سے مظلوم استعارہ ہے۔ امام حسینؑ، جنہیں رحمتِ دو عالمؐ نے اپنے کندھوں پر اٹھایا، انہیں اور ان کے معصوم بچوں کو تین دن کا پیاسا رکھنا، انسانی تاریخ کا بدترین ظلم ہے۔ اگر آج کوئی اس پیاس کے خلاف ماتم کرے، نوحہ پڑھے، یا پانی کی سبیلیں لگائے، اور اس پر اعتراض کیا جائے، تو یہ اعتراض یزیدیت کا دفاع ہے۔

### 2۔۔ غمِ حسینؑ دین کی بیداری:

غمِ حسینؑ محض آنسو نہیں، ضمیر کی بیداری ہے۔ یہ ایک احتجاج ہے اس ظلم، جبر، استبداد، فسق و فجور، اور درباری دین کے خلاف، جسے یزید نے طاقت کے زور پر مسلط کیا۔

اگر حسینؑ کے غم سے کسی کو تکلیف ہوتی ہے، تو وہ دراصل اس بیدار ضمیر سے خائف ہے، جو یزیدیت کے چہرے کو بے نقاب کرتا ہے۔

### 3۔۔ ایسا دین جسے حسینؑ کے ذکر سے خطرہ ہو وہ دین نہیں، یزیدیت ہے:

وہ "دین" جو نواسۂ رسولؐ کے غم سے لرز جائے، جو ماتم و نوحہ سے لرزاں ہو جائے، وہ اسلام نہیں ہو سکتا — وہ تخت پرستوں، مفاد پرستوں اور جابر حکمرانوں کا خود ساختہ مذہب ہے، جس کا اصل نام "یزیدیت" ہے۔

### 4۔ یزیدیت: فقط ایک فرد نہیں، ایک ذہنیت:

یزید فقط ایک شخص نہیں، ایک فکر، ایک سوچ، ایک نظام ہے۔ وہ نظام جس میں:

ظلم کو سیاست کہا جاتا ہے
حق کو دبایا جاتا ہے
حسینؑ کو متنازع بنایا جاتا ہے
مظلوم کو ملامت کیا جاتا ہے

اگر آج بھی حسین کا ذکر، غم، پانی، ماتم، سبیل، تعزیہ، جلوس، نوحہ یا ذکرِ شہادت کسی کو چبھتا ہے — تو وہ یزید کی نسلِ فکر سے ہے، چاہے لباس دین کا پہنے ہو۔

### اختتامی کلمات:

غمِ حسینؑ سے دین نہیں ڈرتا، دین تو زندہ اسی غم سے ہے۔
یہی وہ آنسو ہیں جنہوں نے 1400 سال سے حق و باطل کے فرق کو واضح رکھا ہے۔
یہی وہ عزاداری ہے جس نے تختوں کے جبر کو چیلنج کیا ہے۔
"حزندہ ہیں حسینؑ، کیونکہ ہم رو رہے ہیں۔
اور رو رہے ہیں، کیونکہ وہ زندہ ہیں!" ☆☆☆

# ظلم کے سائے تلے، اِنسانیّت کی دَرد بھری پُکار

• ارشد احمد شہباز — جرمنی

دُنیا اس وقت ایک نازک اور خوفناک دوراہے پر کھڑی ہے۔ ایک طرف تہذیب، ترقی، انسانی حقوق، اقوام متحدہ، اور عالمی انصاف کے بلند و بانگ دعوے اور دوسری طرف جنگ، خونریزی، نسل کشی، اور اجتماعی بے حسی کا لرزہ خیز منظر ہیں۔

ایران اور اسرائیل کے مابین حالیہ کشیدگی، غزہ کی تباہ کن صورتِ حال، یوکرین کی جنگی آگ، اور عام شہریوں کی ٹارگٹ کلنگ۔ یہ سب مل کر انسانی ضمیر کو جھنجھوڑ رہے ہیں۔

آج انسان کی تکلیف، محض اعداد و شمار کی شکل میں لکھی جا رہی ہے۔ وہ جان، جو کبھی مقدس کہلاتی تھی، اب صرف ایک خبر کی سُرخی ہے۔ یک لمحاتی منظر، جو ٹی وی اسکرین پر چمکتا ہے اور اگلے لمحے کسی اور سانحے کی گرد میں گم ہو جاتا ہے۔ میزائل، ڈرون، اور بمباریاں صرف دیواریں نہیں گراتیں یہ نسلوں کا سکون چھین لیتی ہیں، ماؤں کی سسکیاں، بچوں کی ہنسی، اور مستقبل کے خوابوں کو خاکستر کر دیتی ہیں۔ کہیں ملبے کے نیچے ایک ماں، اپنے بچے کی آخری سانس سننے کو ترس رہی ہے، تو کہیں ایک باپ، ٹوٹے دل اور بے بس نظروں سے، اپنی معصوم بیٹی کے لہو میں لت پت لاشے کو تک رہا ہے، خاموش، شکستہ، ویران، جیسے اس کی دُنیا ایک ہی لمحے میں اجڑ چکی ہو۔ یہ خاموشی نہیں، بلکہ ایک ایسا سناٹا ہے۔ وہ چیخوں سے بھی زیادہ دل خراش ہے۔

جیسے جذبات دم توڑ چکے ہوں، اور انسانیت کا ضمیر، بے کفن دفن کر دیا گیا ہو۔ یہ المیہ کسی ایک قوم یا علاقے تک محدود نہیں ہے۔ یہ اجتماعی بے حسی، دوغلے معیار، اور بے روح عالمی ضمیر کا مظہر ہے۔

جب مغرب میں ایک حادثہ ہوتا ہے تو عالمی میڈیا چیخ اٹھتا ہے، لیکن غزہ، ایران یا یمن میں گرنے والی لاشوں پر اکثر خاموشی چھا جاتی ہے یا رپورٹنگ مخصوص زاویوں میں محدود کر دی جاتی ہے۔

فلسطین کا مقدمہ انسانیت کا مقدمہ ہے۔ فلسطین کے لاکھوں معصوم انسان جن میں مائیں، بچے اور بوڑھے شامل ہیں عشروں سے ظلم وستم کا سامنا کر رہے ہیں۔ ان کے گھروں پر بم برسائے جا رہے ہیں، ان کی عبادات کو مسمار کیا جا رہا ہے، اور ان کے بنیادی انسانی، قومی، اور دینی حقوق مسلسل پامال کیے جا رہے ہیں۔ مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی، عبادات پر پابندیاں، اور روزمرہ زندگی میں ذلت آمیز رکاوٹیں، ان عالمی طاقتوں کے منہ پر طمانچہ ہیں۔ جو آزادی؟ مذہب اور انسانی حقوق کے علمبردار بنے پھرتے ہیں۔

یہ آیت انسانی جان کی وہ حرمت بیان کرتی ہے۔ "جس نے ایک جان کو ناحق قتل کیا، گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کیا۔" قرآن کریم سورہ المائدہ میں اعلان کرتا ہے۔

جس پر کسی مہذب معاشرے کو کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا۔ مگر زمینی حقائق، اس قرآنی اصول کی کھلی تردید کر رہے ہیں۔ انصاف کے عالمی ادارے اکثر طاقتور ممالک کی مرضی کے بغیر ایک قدم نہیں اٹھاتے۔ ایران پر حملوں کے بعد لاکھوں لوگ سڑکوں پر نکلے، غزہ میں تباہ شدہ خاندان، اپنے شہداء کے لیے خاموش آنکھوں سے فریاد کرتے رہے، مگر عالمی میڈیا نے یا تو انہیں پسِ پشت ڈال دیا، یا رپورٹنگ کو محدود اور جانبدار بنا دیا۔ یہ دُہرا معیار، امن کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔

انسانیت اسی وقت بچائی جاسکتی ہے جب ہر انسان کی جان کو ایک جیسی حرمت حاصل ہو چاہے وہ مشرق میں ہو یا مغرب میں، مسلم ہو یا غیر مسلم، امیر ہو یا غریب، طاقتور ہو یا کمزور۔ جب تک ہم سب انسانوں کو برابری کی بنیاد پر عزت، تحفظ، اور ہمدردی نہ دیں، تب تک دُنیا میں حقیقی امن قائم نہیں ہو سکتا۔

انسانیت کی تاریخ میں کچھ سانحات محض تاریخ نہیں، وہ دائمی سوال بن کر دلوں پر نقش ہو چکے ہیں۔ کربلا کا واقعہ جہاں ظلم کے مقابل سچائی نے پیاس کے عالم میں سر کٹوا کر بھی سرِ تسلیم خم نہ کیا، آج بھی ہمیں یاد دلاتا ہے کہ حق کا ساتھ دینا صرف ایک نظریہ نہیں، بلکہ انسانیت کا فرض ہے۔ وہ مٹھی بھر سرفروش، جو نیزوں کے سائے میں بھی باطل کے سامنے نہ جھکے، ہمیں یہ سبق دیتے ہیں کہ اگر ظلم کے خلاف آواز نہ اٹھائی جائے، تو صرف مظلوم ہی نہیں مرتے، ضمیر بھی مرجاتا ہے۔

کربلا آج بھی ہر مظلوم کے دل کی صدا ہے، اور ہر ظالم کے خلاف اٹھنے والی ایک خاموش للکار ہے۔ تاریخ گواہ ہے۔ کہ جب ظلم حد سے بڑھتا ہے۔ تو صرف مظلوم ہی نہیں، ظالم بھی انجام کو پہنچتا ہے۔

دُنیا جس آگ میں جُھلس رہی ہے، وہ صرف مشرق وسطیٰ تک محدود نہیں رہے گی۔ اگر عالمی قائدین، سیاستدان، اور با اختیار ریاستیں اب بھی خاموش تماشائی بنی رہیں، تو وہ وقت دور نہیں جب یہی شعلے اُن کے اپنے ایوانوں کو بھی راکھ کر دیں گے۔

اللہ کی عدالت میں دیر ہو سکتی ہے، اندھیر نہیں ہے۔ وہ ظالموں کو مہلت دیتا ہے مگر جب پکڑتا ہے تو بے آواز لاٹھی سے پکڑتا ہے۔ دُنیا کی عدالتیں مصلحت سے چلتی ہیں، مگر اللہ کی عدالت صرف حق سے۔ وہاں نہ جھوٹ کی کوئی گنجائش ہے، نہ سفارش کی، نہ حیثیت دیکھی جاتی ہے، نہ دولت صرف نیت، عمل، اور عدل کو پرکھا جاتا ہے۔

اب بھی وقت ہے، خاموشی کو توڑنا ہوگا۔ ظلم کو ظلم کہنا ہوگا چاہے ظالم کوئی بھی ہو، اور مظلوم کسی بھی نسل، مذہب یا وطن سے ہو حق کا ساتھ دینا ہوگا، اور باطل کے خلاف کھڑا ہونا ہوگا۔ اسی میں امن کی راہ ہے۔ ورنہ وہ آگ، جسے آج ہم نے دوسروں کے آنگن میں جلنے دیا کل ہمارے دلوں سے بھی امن کا چراغ بجھا دے گی۔

☆☆☆

# مَنظرِ احساس

• فرآز رضوی، حیدرآباد

نواحِ جاں کے اُجالے میں
غَم کا منظر ہے
نمیدہ صبح ہے
اور
شام سُرخ خوں آلود
یَمِ فرات ہے غَم خُوردہ
عطش آخر
ساعتوں میں ہے
تقدیسِ وعدۂ میثاق
مزاجِ اہلِ صداقت پہ
بار سانسیں ہیں
یہاں پہ جاں سے زیادہ عزیز
مقصد ہے
نکل کے آئے ہیں نیزوں پہ
سراُجالوں کے
یہ کیسا منظرِ احساس
آج اُبھرا ہے
نواحِ جاں کے اُفق پر جو آج
نکلا ہے
وہ چاند خاک بہ سر
کیوں دکھائی دیتا ہے
☆☆☆

# سلام

• علی امام گوہر، لکھنؤ

غم حسینؑ میں رو کر ثواب لیتا جا
صدف میں چشم کی موتی کی آب لیتا جا
ملک سوال کریں گے لحد میں تجھ سے ضرور
یہیں سے سوچ سمجھ کر جواب لیتا جا
خدا کے سامنے جانا ہے تجھ کو اے غافل
تو پاک صاف جہاں سے حساب لیتا جا
بہت ہے قبر کے گوشہ میں دل بہلنے کو
ثنائے آلِ نبیؐ کی کتاب لیتا جا
جو تجھ کو کوثر و تسنیم کی تمنّا ہے
تو دل میں حبِّ علیؑ کی شراب لیتا جا
علم یہ شاہؑ کا کہتا تھا کم ہے تجھ میں ضیا
کچھ اور مجھ سے چمک آفتاب لیتا جا
کہا حبیبؓ کے دل نے جو سر ہوا زخمی
تو اپنی ریش پہ خوں کا خضاب لیتا جا
کہا یہ قاصدِ صغرؑا سے شاہؑ نے بھائی
تو اُس کے خط کا زبانی جواب لیتا جا
یہ کہنا قتل ہوئے بھانجے، بھتیجے پسر
پیامِ اِتنا دمِ اضطراب لیتا جا
فشارِ قبر سے ڈرتا ہے تو اگر گوہرؔ
ذرا سی خاکِ درِ بو ترابؑ لیتا جا

# نوحہ

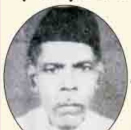

• مولوی سیّد مشرّف حسین اثر امروہوی
سابق استاذ مدرسہ نظمیہ لکھنؤ

ہر اک قدم پہ ٹھوکریں صد حیف کھاتے ہیں
اکبر! تمہاری لاش پہ شبیر آتے ہیں
دیکھا ہے فرشِ خاک پہ لیلیٰ کے چاند کو
تارے جو آسمان پہ یوں جھلملاتے ہیں
کیسی یہ نیند آئی ہے؟ اکبر! اٹھو، اٹھو
دیکھو حسین دیر سے تم کو جگاتے ہیں
برچھی کا پھل نہ دیکھ لیں شبیر، اس لیے
سینے کا زخم ہاتھ سے، اکبر چھپاتے ہیں
لیلیٰ کے دل میں رہ گیا ارمان بیاہ کا
کس طرح اپنے لعل کو دولہا بناتے ہیں؟
ناشاد نامراد کی میّت کو دیکھ کر
اولاد والے جتنے ہیں آنسو بہاتے ہیں
عباس آؤ بھائی کی امداد کے لئے لیے
پیری میں نوجوان کی میت اٹھاتے ہیں
یہ ضعف و ناتوانی ہے کہ لاشہ پسر
شبیر لے کے چلتے ہیں گر بیٹھ جاتے ہیں
اٹھارہ سال منتوں سے جس کو پالا تھا
رن سے اُسی کی لاش کو شبیر لاتے ہیں
کڑیل جواں کا داغ ضعیفی میں آہ آہ
کیوں اے فلک حسین یہ دل پر اٹھاتے ہیں؟
صدقے میں اپنے لال کے مولا تجھے اثر
روضے پہ اپنے دیکھئے کب تک بلاتے ہیں؟

# سلام

• جناب ساحل سرسوی مرحوم

صدا بلند رہے گی حسینؑ کی آواز
کبھی دبی ،نہ دبے گی حسینؑ کی آواز
زمیں میں دھنس گئے سارے ستون بیعت کے
نہ جانے کتنی تھی وزنی حسینؑ کی آواز
کسی نجھولے میں سن لی کسی نے میداں میں
عجیب درد بھری تھی حسینؑ کی آواز
زمانہ لاکھ بنا لے نئی نئی چھریاں
کبھی کٹی نہ کٹے گی حسینؑ کی آواز
کلیجہ پکڑے ہوئے اور دل سنبھالے ہوئے
یہ کس کو ڈھونڈ رہی تھی حسینؑ کی آواز
یزید ڈوبا یزیدی سپاہ ڈوب گئی
سمندروں سے تھی گہری حسینؑ کی آواز
اُٹھے گا اب نہ کبھی بھی سوال بیعت کا
ستم کو دے گئی سولی حسینؑ کی آواز

DAILY SAHAFAT Birmingham
۱۰/محرم الحرام ۱۴۴۷ھ
06-07-2025
U.K.
عالمی صحافت
www.sahafat.in

# ---شرح نما---

## بام و در پر نہیں آیاتِ عزا کی سج دھج
## گھر کا اترا ہوا زیور نہیں دیکھا جاتا

• ڈاکٹر سبط حسن نقوی
سینٹ جانس پی جی کالج، آگرہ

### تشریح

نظر عسکری موہانی اپنی عہد کا منفرد شاعر تھا۔ ان کی شاعری کا محور مذہب تھا۔ انھوں نے قصائد، سلام اور نوحے کا اچھا خاصا ذخیرہ چھوڑا ہے۔ ان کی آمد نے لکھنؤ کی مذہبی شاعری کو اس درجہ متاثر کیا کہ قدیم رنگ قدیم ہی ہو گیا۔ ان کا اصل میدان قصیدہ تھا لیکن سلام اور نوحے میں بھی انھوں نے نیا رنگ پیدا کیا ہے۔ زیر بحث شعر بھی نظر عسکری موہانی کا ہے۔ یہ شعر الوداعیہ مغموم کلام کا حصہ ہے۔ جو قارئین ماتمی انجمنوں سے واقفیت رکھتے ہیں وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ انجمنوں کے پاس نوحوں اور سلاموں کا ایک ذخیرہ ہوتا ہے۔ ہر سال اس ذخیرے میں مزید اضافہ بھی ہوتا رہتا ہے۔ لیکن انجمن کی الوداع ایک ہی ہوتی ہے اور وہ برسوں سے چلتی چلی آ رہی ہوتی ہے۔ الوداعیہ نوحے میں اور خالص نوحے میں اتنا فرق ہے کہ الوداع میں ماتم داروں اور عزاداروں کا بھی غم شامل ہو جاتا ہے۔ نظر عسکری کا مذکورہ شعر الوداعیہ نوحے کا جزو ہے۔ اس الوداعیہ نوحے کو لکھنؤ کی معروف انجمن معراج الاسلام پڑھتی ہے۔

جیسا کہ میں نے سطور بالا میں عرض کیا ہے کہ الوداعیہ نوحے میں عزاداروں کا اپنا غم بھی شامل ہو جاتا ہے۔ مذکورہ شعر کو سمجھنے کے لئے شعر کے پس منظر میں موجود عزادار کے غم کو سمجھنا ضروری ہے۔ عزادار چاندرات سے عزاخانے سجاتے ہیں اور گھر میں امام مظلوم کو مہمان رکھتے ہیں۔ مہمان کی مہمانوازی میں مجلس و ماتم برپا کیا جاتا ہے۔ صبح سے رات اور رات سے صبح تک عزادار غم حسینؑ میں مصروف رہتے ہیں۔ یوم عاشورہ پر عزا کا اختتام نہیں ہوتا بلکہ عزاداری کا سلسلہ دو مہینے آٹھ دن تک برابر جاری رہتا ہے۔ انفرادی سطح پر عزادار اپنے گھروں میں شب بیداریاں منعقد کرتے ہیں اور شب بھر مجلس و ماتم کر کے مہمان کو رخصت کرتے ہیں۔ یہ غم ہر عزادار کا نہیں بلکہ خاص عزاداروں کا غم ہوتا ہے۔ عزا کا اختتام عزادار کے گھر میں ہوتا ہے لیکن شہر عزا میں رونق برقرار رہتی ہے۔ شہر کی رونق مغموم عزادار کو سہارا دیتی ہے اور وہ اجتماعی عزاداری میں شریک ہو کر اپنے گھر کے غم کو بھلاتا ہے۔ آٹھ ربیع الاول کو شہر سے عزاداری رخصت ہوتی ہے لہٰذا آٹھویں پوری قوم کا غم بن جاتی ہے۔ لکھنؤ کی آٹھویں جس نے دیکھی ہے وہ جانتا ہے کہ اس کا رنگ اجتماعی ہوتا ہے اور اس کے مرکز روضۂ کاظمین اور کربلا دیانت الدولہ ہوتے ہیں۔ اس موقع پر در و دیوار کو مرقعوں سے سجایا جاتا ہے۔ چھتوں اور روضوں کے گنبدوں کو برقی لائٹوں سے روشن و منور کیا جاتا ہے۔ آٹھویں کے اختتام پر جب یہ سارا ساز و سامان اتار کر رکھا جاتا ہے تو اس کو دیکھ کر عزاداروں پر کیا اثر ہوتا ہے، یہی صورت اور یہی کیفیت زیر بحث شعر کا اصل موضوع ہے۔ اس پس منظر کو ذہن میں رکھ کر شعر کو پڑھیے:

بام و در پر نہیں آیات عزا کی سج دھج
گھر کا اترا ہوا زیور نہیں دیکھا جاتا

میں اس شعر پر طویل گفتگو تو نہیں کروں گا البتہ میری کوشش یہ ہوگی کہ قارئین کو یہ دکھاؤں کہ نظر عسکری تخلیقی سطح پر اپنے غم کو کیسے ظاہر کرتے ہیں۔ غم میں شدت پیدا کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ درمیان کے وقفے کو حذف کر لیا جائے۔ مثال کے طور پر شادی کے ذکر کے فوراً بعد بیوگی پیدا کر دی جائے تو بیوگی کے غم میں شدت ہوگی اس کے برخلاف شادی کے ایک عرصے بعد بیوگی پیدا کی جائے تو اس غم میں وہ شدت نہیں ہوگی جو فوراً بعد میں ہوگی۔ شاعر نے اسی تکنیک سے اس شعر میں شدت پیدا کی ہے۔ آیات عزا کی سج دھج کے فوراً بعد گھر کا اترا ہوا زیور کہنا کچھ اسی طرح کی کیفیت پیدا کرتا ہے۔

مجھے قارئین کی سخن فہمی سے پوری امید ہے کہ وہ ذرا سا غور کر کے اس حقیقت تک پہنچ جائیں گے کہ شعر کا کلیدی لفظ 'زیور' ہے۔ شاعر نے اپنے غم کو محسوساتی سطح پر کس طرح محسوس کیا ہے؟ اس سوال کا جواب کلیدی لفظ کی تہوں میں موجود ہے۔ اب میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ 'زیور' سے ذہن میں کون کون سی اور کیا کیا تصویریں ابھرتی ہیں؟ مجھے امید ہے کہ قارئین میری بات کی تائید کریں گے کہ زیور پورے جسم کا ہوتا ہے لیکن زیور کے نام پر سر سے گردن تک کی تصویر نمایاں ہوتی ہے۔ اسی لحاظ سے شعر میں بام و در کی ترکیب استعمال کی گئی ہے۔ زیور کے ساتھ سونا جیسی قیمتی شئے اور قیمتی جواہرات کا تصور ابھرتا ہے۔ سونا لاکھ قیمتی ہو لیکن اس میں ملاوٹ کے امکان سے انکار نہیں کیا جا سکتا لیکن آیات کہہ کر زیور کو خالص بنا دیا گیا ہے کہ جس میں ملاوٹ کی کوئی گنجائش ہی نہیں ہے۔ دیکھئے! آیت کا کتنا خوبصورت استعمال ہے ایک طرف نشانی اور دوسری طرف کلام الٰہی یعنی عزا کی نشانی آیت کی مانند ہے۔ اب شاعر نے آیت سے فائدہ اٹھایا ہے آیت کا تعلق قرآن سے ہے اور قرآن کا محافظ خود خدا ہے۔ عزاداری کی ضمانت بھی اس رسول نے لی ہے جو بغیر منشائے الٰہی کلام ہی نہیں کرتا ہے۔ فاطمہؑ نے پوچھا کہ بابا میرے بیٹے پر روئے گا کون؟ اس کے جواب میں رسول اللہ نے فرمایا کہ تیرے لال کا غم ایک قوم میں جاری رہے گا۔

زیور سے جسم کے کون سے حصے ذہن میں ابھرتے ہیں؟ ابھی اسی رخ پر بات ہوئی ہے لیکن غور کیجئے تو زیور اور کثرت زیور کے ساتھ دلہن کی امیج بھی سطح ذہن پر ابھرتی ہے۔ آیات عزا کہہ کر فقط زیور نہیں ہے کثرت زیور کے تصور کو پیدا کیا گیا ہے۔ اب بات واضح ہو جاتی ہے کہ آیات عزا کو زیور سے تشبیہ دی گئی ہے۔ زیور اور کثرت زیور سے دلہن کا تصور کو پیدا کیا گیا ہے۔ تخلیق کار کو معلوم ہے کہ دلہن میں خوشی کا تصور ہے اور نوحے کی فضا کسی خوشی کو برداشت نہیں کر سکتی۔ یہ خوشی کو اسی صورت میں تسلیم کرتی ہے جب یہ غم کو دوبالا کر دے۔ جناب قاسم کی مہدی کا تصور کر کے اس حقیقت کو سمجھا جا سکتا ہے۔ شعر کے پہلے مصرع کو دلہن کا تصور رکھ کر پڑھیے، تو آپ کو سجی ہوئی دلہن نظر آئے گی اور بلا تاخیر دوسرا مصرع پڑھیے تو اترا ہوا زیور ایک شدید ترین غم کی تصویر ابھارتا ہے۔ یہ تصویر اکہری نہیں بلکہ دوہری ہے۔ ابھی دلہن سجی ہوئی تھی اور جس سبب سے سجی ہوئی تھی وہ دنیا سے رخصت ہو گیا۔ اب دلہن کا زیور اتارا جا رہا ہے۔ یہ بیوگی کی تصویر ہے۔ یہ تصویر بھی شعر میں ہے لیکن فقط یہ ہی تصویر نہیں ہے بلکہ اس تصویر کا دوسرا رخ بھی ہے۔ دوسرا رخ اس سے سامنے آتا ہے کہ شعر فقط زیور کو مرکز توجہ بنا رہا ہے۔ اس سے یہ بھی تصویر بنتی ہے کہ گویا دلہن ہی گزر گئی ہو۔ عزا تو کبھی مر نہیں سکتی لہٰذا یہی تصویر حقیقی تصویر ہے۔ اب دیکھئے! شاعر نے اپنے غم کو کس منظر سے بیان کیا ہے۔ ایک دلہن ہے جو زیورات سے لدی ہوئی ہو اور وہ اسی حالت میں مر گئی ہے اور اس دلہن کے زیور اتارے جا رہے ہیں۔ یہ منظر کتنا دردناک ہے۔ اگر اس منظر کو محسوس کر لیا جائے تو کیا کسی حساس انسان کا دل نہیں پھٹ جائے گا؟ شعر اسی درد کا ترجمان ہے۔ ■■

---

# ---دو شاعر ایک زمین---

## سلام

• صغیر عابد ایڈوکیٹ، بہرائچ

شرافتوں کا تصور ہو اور وفا کے بغیر
یہ کائنات ہو جیسے کسی خدا کے بغیر
ہو جیسِ نعت کوئی مدحِ مصطفیٰ کے بغیر
یوں ہی ادھورہ ہے اسلام کربلا کے بغیر
بریدہ ہاتھوں سے تاریخ لکھ دی غازی نے
ادھوری رہ گئی ہوتی یہ باوفا کے بغیر
غمِ حُسَن کو بدعت سمجھنے والو، سنو
نفسِ ندامتِ ہستی ہے کربلا کے بغیر
وقار دینِ پیمبر تو مٹ گیا ہوتا
بچا کے لائی ہے زینبؑ اسے ردہ کے بغیر
نہ چھینو الفت آلِ رسول اے لوگو!
مریضِ عشق ہوں مر جاؤں گا دوا کے بغیر
غمِ حُسَن کا صدقہ نہیں تو پھر کیا ہے؟
دیا ہے رب نے سدا مجھ کو التجا کے بغیر
حیات اس کی تو بدتر ہے موت سے عابد
گزر گئی ہے جو پیغامِ کربلا کے بغیر

## سلام

• ڈاکٹر منظور نقی، نیوجرسی امریکہ

نہ صبح ہو کوئی یارب تری ثناء کے بغیر
کٹے نہ رات کوئی ذکر مصطفیٰ کے بغیر
یہ کون لوگ ہیں بڑھتے نہیں ہیں جن کے قدم
رہِ حیات میں مالک تری رضا کے بغیر
میں کچھ سمجھ کے اسی در پہ سر جھکاتا ہوں
جہاں سے ملتا ہے مقصود التجا کے بغیر
عجیب شان ہے عباس تیری عظمت کی
علی سا شخص نہ پائے تجھے دعا کے بغیر
نہ ہوں حسین تو پھر زندگی کا کیا حاصل
نفس ندامت ہستی ہے کربلا کے بغیر
نہ پالتے ابو طالب تو رہتی یہ دنیا
رسول پاکؐ سے محروم، مرتضیٰ کے بغیر
یہی ہے سنتِ خالق کہ کام آتی نہیں
دوا، دعا کے بغیر اور دعا دوا کے بغیر
عمل کی شرط ہے، منظور معرفت کے لئے
عمل بھی ہوتا نہیں فضلِ کبریا کے بغیر

---

## الوداعیہ نوحہ

• نظر عسکری موہانی

اجڑا اجڑا ہوا منظر نہیں دیکھا جاتا
جانے والے ترے بن گھر نہیں دیکھا جاتا
گھر وہی گھر ہے مگر بعد عزا گھر کی طرف
دیکھنا چاہتے ہیں پر نہیں دیکھا جاتا
لے گیا کون مرے گھر سے اٹھا کر مرا گھر
گھر کو صحرا کے برابر نہیں دیکھا جاتا
زندگی کیا تھی یہی ایک ورق تھی اپنی
فرش ماتم کو تہا کر نہیں دیکھا جاتا
بام و در پر نہیں آیات عزا کی سج دھج
گھر کا اترا ہوا زیور نہیں دیکھا جاتا
خاک ان چہروں پہ اڑتی ہے جہاں تھیں جھیلیں
ہم سے مٹی کا سمندر نہیں دیکھا جاتا
مسکراتی ہوئی خوشبو کا کہاں ہے حجرہ
اب وہ گہوارۂ اصغر نہیں دیکھا جاتا
گھر سے رخصت ہوا احساس تحفظ کا علم
ساتھ جو رہتا تھا لشکر نہیں دیکھا جاتا
شہر کا بھی وہی عالم ہے جو گھر کا عالم
ہم سے دروازے کے باہر نہیں دیکھا جاتا
مجلس ہیں نہ ضریحیں نہ سبیلیں نہ جلوس
رونقوں کا یہ مقدر نہیں دیکھا جاتا
ایسا سناٹا ہوا ہے کہ گھٹا جاتا ہے دم
جھانک کر اپنے ہی اندر نہیں دیکھا جاتا
کٹ گیا ماہ عزا رخصت ماتم ہے نظر
شہر کے ماتھے کا جھومر نہیں دیکھا جاتا
☆☆☆

## سلام

• جناب یوسف سرسوی مرحوم

کیسا اثر حسینؑ ترے غم میں، آ گیا
عالم تمام حلقۂ ماتم میں آ گیا
کھا کر گلے پہ تیر ہنسا رن میں بے زباں
خم اور ایک گیسوئے پرخم میں آ گیا
چلّو میں آب دیکھ کے عباسؑ رو دیئے
کس کا خیال پیاس کے عالم میں آ گیا
ٹھوکر لگائی شاہ نے بیعت کو اس طرح
تاجِ یزید گردشِ پیہم میں آ گیا
فطرت نے بھی کیا اثرِ کربلا قبول
اک رنگِ غم ہلال محرم میں آ گیا
یوسف امڈ کے آئے جو آنکھوں میں اشکِ غم
کوثر سمٹ کے دیدۂ پرنم میں آ گیا
☆☆

---

# کربلا۔ حق و صداقت کا آئینہ

• ضیا تقوی، لکھنؤ۔ انڈیا

اس دنیا میں آئینے سے کون واقف نہیں۔ سب انسان روز اسکے روبرو آتے ہیں۔ خود کو سجاتے اور سنورتے ہیں۔

تمام اصنافِ ادب میں آئینے کا تذکرہ بڑی شد و مد سے ملتا ہے۔ جس میں انسان اپنا جائزہ لے کر اپنی تزئین کر سکتا ہے۔ آئینہ انسان کو اسکی اصل صورت دکھا دیتا ہے۔ اپنی ایجاد سے آج تک آئینہ حق گوئی، حق نمائی اور صداقت کی علامت تسلیم کیا گیا ہے۔ شعراء نے مختلف زاویوں سے اسکا ذکر اپنی تخلیقات میں کیا ہے اور کرتے ہیں۔ مصلحین بھی آئینہ صفت ہوتے ہیں، اصلاح کرنا مصلح اور آئینہ، دونوں کی مشترکہ صفت ہوتی ہے، فرق صرف اتنا ہے کہ مصلح نطق رکھتا ہے اور آئینہ خاموش ہوتا ہے۔ جبکہ مصلحین ظاہری چہرے کی تزئین سے زیادہ چہرۂ باطن کو آراستہ کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ دنیا کے تمام مذاہب اور مکاتب فکر اپنے اپنے آئینوں کے ساتھ کائنات میں موجود ہیں۔ لیکن ان تمام آئینوں میں اسلام کا آئینہ جو شریعت محمدی کی روشنی میں کربلا میں نصب ہوا، وہ سب سے زیادہ حسین، روشن، ضوبار و ضوفشاں نظر آتا ہے۔

کربلا حق و صداقت کا وہ اعلیٰ صفات آئینہ ہے جو خصوصی طور پر ایام عزا میں اور عمومی طور پر پورے سال امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا مصداق نظر آتا ہے۔ اس آئینہ میں سنور کر پاک دامن لوگ فرشتہ صفت نظر آتے ہیں اور یہی آئینہ بد صورتوں، بدکرداروں، بدشعاروں کو خوشنما اور جاذب نظر بناتا ہے۔ نہ جانے کتنے خوش بخت ہیں جنکی زندگی اس آئینے کے طفیل سنور گئی۔ اس درسگاہ کربلا سے تعلیم لے کر ہزاروں افراد راہ نار سے جادۂ نور پر آ گئے۔ کربلا کے اس آئینے میں جب انسان اپنا جائزہ لیتا ہے تو اسے معلوم ہوتا ہے کہ وہ حقوق اللہ، حقوق العباد کی ادائیگی، حق پرستی، حق شناسی، تزکیہ نفس اور دین فہمی کے کسی درجے پر ہے یا ابھی وہ رسومات میں الجھا ہوا ہے۔ وہ واجبات کو کتنی اہمیت دیتا ہے، رسومات کو دین پر ترجیح دیتا ہے یا دین کے مقابلے رسموں کو اہمیت نہیں دیتا۔ احکاماتِ دین پر کتنا عمل کرتا ہے۔ انسان میں یہ شعور درسگاہ کربلا بیدار کرتی ہے۔ یہ درسگاہ وہ ہے جو انسان کو حق بیانی، جرأت مندی، آئین کی پاسداری، خلق و اخلاق، پامردی، استقامت، بہادری کے ساتھ سخت ترین حالات کا مقابلہ کرنے، میدانِ عمل میں ثابت قدم رہنے کی تعلیم اور حوصلہ دیتی ہے۔ درسگاہ کربلا انسان کو حریت و آزادی کا پیغام دیتی ہے، نظامِ جبر و ظلم کو مسترد اور نظام عدل و انصاف کا قیام عمل میں لانے کی جرأت عطا کرتی ہے۔

سن اکسٹھ ہجری میں جن اسباب و عوامل کی بنا پر واقعہ کربلا رونما ہوا تھا اس سے تاریخ داں حضرات واقف ہیں۔ علماء کی زبانی ہم ان واقعات و اسباب کا ذکر سنتے رہتے ہیں۔ تاریخ کی ورق گردانی ہم کو بتاتی ہے کہ سرکار رسالت مآب ص کی حکم عدولی اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی نافرمانی کرنے والے افراد نے سقیفہ کا تخریبی شگوفہ چھوڑا۔ ایسے افراد کی سقیفائی فکر کو دائمی شکست دینا بقائے اسلام کے لیے لازم تھا۔ ثقیفائی نظام کی تائید کے لیے سوال بیعت اٹھایا گیا جو واقعات کربلا کے رونما ہونے کا ایک اہم ترین سبب ہے۔ اعلان غدیر خم پر پردہ ڈال کر چند کلمہ گو حضرات نے ایسا ناقابلِ معافی جرم کیا ہے جسکی سزا عالم اسلام آج تک بھگت رہا ہے۔ سقیفہ نے جو اسلام پیش کیا اس نے حقیقی اسلام کے دامن کو نہ صرف داغ دار کیا بلکہ ایسے گہرے داغ دیئے کہ اس کثافت کو صاف کرنے، ان دھبوں کو مٹانے کے لیے سیّد الشہداء حضرت امام حسین ع کو اپنے رفقاء کے ہمراہ اپنے لہو کا خراج پیش کرنا پڑا۔

سقیفائی اسلام جہاں جہاں گیا وہاں وہاں اپنے قتل و غارتگری کا بازار گرم کر دیا۔ اس عمل سے جور و ستم، جبر و ظلم، بربریت، ناانصافی کے جذبوں کی آبیاری ہوئی۔ اسلام حکومت سازی کے لیے نہیں بلکہ کردار سازی کے لیے آیا تھا لیکن مفاد پرستوں اور سیاست دانوں نے اپنے فائدے کے لیے استعمال کیا اور اسے اپنی سپر بنا لیا۔ موجودہ دور میں دہشت گردی اسی ثقیفائی فکر کی آئینہ دار ہے۔ یزید نے اپنے باطل مطالبات کو منوانے کی خاطر امام حسین اور انکے رفقاء پر بندش آب و غذا کی، مصیبتوں کے پہاڑ توڑے اور مظلوموں کا لہو بہایا۔ حقیقی اسلام کے علمبرداروں کو تہ تیغ کیا، انکے جسموں کو پامال کروایا، انکے سروں کو نیزوں پر بلند کیا۔ جو اسلام کربلا سے چلا اس نے شریعت محمدی کے پرچم تلے صبر و استقلال، ایثار و قربانی، مساوات، خلق و مروّت، عدل و انصاف، عالمی امن و سکون، یکجہتی کے پیغامات دیئے اور نیک لوگوں کی پشت پناہی اور دین اسلام کے اصولوں کی اپنے لہو سے آبیاری کی۔ یہی وجہ ہے کہ سیّد الشہداء حضرت امام حسین اور انکے رفقاء کی یاد دنیا کے گوشے گوشے میں منائی جاتی ہے۔ ان اجتماعات کو مجلس عزا کے نام سے منعقد کیا جاتا ہے۔ انسان کی کردار سازی کے لیے مجالس عزا میں تمام شعبہائے زندگی کو موضوع گفتگو بنایا جاتا ہے۔ فضائل اور مصائب مجلس کے اہم ترین جز ہیں۔ مجلس کی ابتدا تلاوت قرآن یعنی اللہ کے نام سے ہونے کے بعد ممدوح کے فضائل یا اس کی فضیلتوں کا بیان ہوتا ہے، اس کے بعد مصائب سید الشہداء کے ذکر پر تقریر ختم کی جاتی ہے۔ کسی انسان کی خوشی میں خوش ہونے والے تو بہت مل جاتے ہیں لیکن کسی غم زدہ کے ساتھ گریہ کرنے والے، آنسو بہانے والے صرف قریبی لوگ ہی دکھائی دیتے ہیں۔ یقیناً یہ ماتم دار غمزدہ گروہ سرکار رسالت مآب کا قریبی گروہ ہے جو ہر برس یادِ شہیدانِ کربلا عقیدت و محبت کے ساتھ مناتا ہے۔

ایک حق پرست انسان کو حق کے اس آئینے میں اپنا جائزہ ضرور لینا چاہیے تا کہ اس کو واضح ہو سکے کہ وہ کس گروہ کی پیروی کر رہا ہے۔ حالانکہ یہ دشوار عمل ہے، لیکن باشعور اور عقلمند انسان کو یہ فیصلہ تو کرنا ہی ہوگا کہ وہ حق کا طرفدار ہے یا باطل کا حامی۔ ■■

---

## سلام

• سیّد محمد ماجد، مرحوم
استاذ شیعہ کالج لکھنؤ

یزید مٹ گیا تو، مٹ گئی تری آواز
فضا میں گونج رہی ہے حُسین کی آواز
کہیں تو بے کس و مظلوم چپ رہا لیکن
کہیں پہ بن کے رہی اس کی بے بسی آواز
ہے کون میرا مددگار؟ میرا ناصر کون؟
یہ کس نے دی تھی زمانے کو دکھ بھری آواز؟
یہ میرا پھول سا بچہ بہت پیاسا ہے۔
تھی کس کے خوشک لبوں پر سلگ رہی آواز
حیاتِ خوار سے عزت کی موت بہتر ہے
یہ کس نے نوعِ بشر کو ہے دی نئی آواز
اٹھی تھی کرب و بلا سے جو حق کا ساز لئے
وہ آج سارے زمانے پہ چھا گئی آواز
وہ کاٹ لیں گے میرا سر، جھکا نہ پائیں گے
یہ ریگِ گرم سے اٹھتی ہے آج بھی آواز
یزید قابلِ نفرت، یزیدیت ہے کلنک
دلوں کو جیت رہی ہے حسین کی آواز
نظامِ جبر نے گردن تو کاٹ لی لیکن
کسی طرح سے بھی حق کی نہ دب سکی آواز
وہ ریگِ گرم پہ ماجد حسین کا لاشا
ہر ایک سمت سے اٹھتی وہ دکھ بھری آواز
☆☆☆

## سلام

• جلیل عالی

دامِ دنیا نہ کوئی پیچ گماں لایا ہے
سوئے مقتل تو اُسے حکمِ اذاں لایا ہے
خونِ شبیر سے روشن ہیں زمانوں کے چراغ
شمر نسلوں کی ملامت کا دھواں لایا ہے
فیصلہ حُر نے کیا اور حرا نے دیکھا
جست بھرتے ہی اُسے بخت کہاں لایا ہے
آج بھی سر بہ گریباں ہے اُسی حزن میں وقت
شامِ غربت سے جو احساسِ زیاں لایا ہے
وہ شہِ رنج و رجا ہے سو یہ اُس کا شاعر
نذر کو چشمِ رواں قلبِ تپاں لایا ہے

---

## اشعار

• امیر مہدی
برمنگھم، برطانیہ

نہ گئے خون کے دھبے کہ جو دامن پہ پڑے
اُس نے خنجر کو بہت پانی سے دھویا ہوگا
اے مزاروں کے نشانوں کو مٹانے والے
ایک دن تو بھی کسی قبر میں سویا ہوگا
☆☆☆

---

# ایّامِ عزا (محرم الحرام) کی عظمت

• مولانا سیّد رضا کاظم تقوی
پرنسپل سیّد المدارس امروہہ

یقیناً ماہ محرم ایک بابرکت اور باعظمت مہینہ ہے اسلامی کلینڈر کا پہلا مہینہ 'آغازِ سال کا مہینہ'۔ مگر جب سے اس ماہ میں خانوادہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دین اسلام اور انسانیت کی بقا کے لئے اپنی عظیم ترین قربانی پیش کی تب سے یہ مہینہ اور زیادہ باعظمت و بابرکت ہو گیا۔ لوگ فرش عزا بچھا کر اپنے گھر کو باعظمت و بابرکت بنانے لگے ایک ایک آنسو کی برکت نسلوں میں نظر آنے لگی اور جو مخالفین اسلام تھے یا یوں کہوں کہ مخالفین امن و سلامتی تھے وہ نئے نئے فتوے صادر کرنے لگے اور اس مہینے کی عظمتوں اور برکتوں سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے محروم ہو کر واصلِ جہنم ہو گئے۔ بحر حال میں اس موقع پر اپنے نوجوانوں کے لئے کچھ اہم ترین باتیں بیان کرتا چلوں۔ کہ محرم کے مہینے کو محرم کیوں کہا جاتا ہے۔ دوستوں اور عزیزوں محرم کے مہینے کو محرم اس کی تعظیم کی وجہ سے کہا جاتا ہے (لفظ حرام) یہ لفظ حرمت کی وجہ سے ہے اس کے معنی ہیں قابل احترام "محرم الحرام" یعنی وہ مہینہ جو سب سے زیادہ قابلِ احترام ہو مثلاً "مسجد الحرام" یعنی وہ مسجد جو سب سے زیادہ قابلِ احترام ہو کبھی کبھی کسی چیز کی ممانعت اور حرمت اس کی عظمت کی وجہ سے ہوتی ہے۔

محرم الحرام ان چار مہینوں میں سے ایک ہے جنھیں خداوند عالم نے حرمت والے مہینے قرار دیا ہے وہ چار مشہور مہینے ذوالقعدہ 'ذوالحجہ' محرم الحرام اور رجب ہیں۔ ان مہینوں کو حرمت والا اس لیے کہتے ہیں کہ ان میں ہر ایسے کام سے جو فتنہ وفساد 'قتل و غارت اور امن وسکون کو مٹانے کا باعث ہو خاص طور پر منع فرمایا گیا ہے۔ ان چار مہینوں کی عظمت و حرمت پچھلی شریعتوں میں بھی مسلّم رہی ہے۔ حتیٰ کہ زمانہ جاہلیت میں بھی ان چار مہینوں کا احترام کیا جاتا تھا اور ان مہینوں میں لڑائی جھگڑوں کو حرام سمجھا جاتا تھا یہاں تک کہ اگر کوئی شخص اپنے بیٹے یا بھائی کے قاتل کو بھی پا لیتا تھا تو اس پر حملہ نہ کرتا تھا۔ اسلام نے ان ماہ کی عزت و احترام کو اور زیادہ بڑھایا اور مخلوق کو خالق کی طرف راغب کیا۔ اور بتایا کہ ان مہینوں میں اعمال خیر اور عبادت کا ثواب دوسرے ماہ کے مقابلے بہت زیادہ ہو جاتا ہے اور اسی طریقہ سے اگر کوئی گناہ کرے تو اس گناہ کی سزا بھی بڑھ جاتی ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم گناہ سے دور رہیں اور نیک اعمال زیادہ بجالائیں۔

تاریخ کے آئینہ میں اگر ہم اس مہینے کی خاص باتوں کو تلاش کریں گے تو ایک بات جس پر اگر ہر مسلمان عمل پیرا ہو جائے تو دنیا میں امن وسلامتی چھا جائے۔ اور وہ ایک اہم بات ہے جنگ وجدال سے پرہیز یعنی لڑائی جھگڑے سے دوری مگر افسوس جس ماہ میں جنگ حرام تھی اسی ماہ میں نواسہ رسول (ص) کو پورے کنبے کے ساتھ بڑی بے رحمی کے ساتھ قتل کر دیا گیا اور آج تک مسلمان حق بات سننے کو تیار نہیں۔ ☆☆

# ہندوستان کا صحت کی دیکھ بھال کا نظام معیاری اور سستا: برلا

نئی دہلی:(یو این آئی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے کہا کہ ہندوستان کا صحت کی دیکھ بھال کا نظام معیاری، قابل رسائی اور سستا ہے۔طبی بنیادی ڈھانچے اور طبی خدمات کی فراہمی میں نمایاں پیش رفت پر روشنی ڈالتے ہوئے۔ یہ بات انہوں نے آج یہاں انوویٹیو فزیشنز فورم-آئی پی ایف میڈیکون 2025 کی ساتویں سالانہ بین الاقوامی کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے صحت کی دیکھ بھال کے معیار کو کامیابی کے ساتھ بڑھایا ہے اور اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ یہ خدمات ہر شہری تک رسائی میں ہوں۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں اٹھائے گئے اقدامات نے صحت کی دیکھ بھال کو زیادہ جامع اور مریض پر مرکوز بنا دیا ہے۔انہوں نے صحت کی دیکھ بھال، ڈیجیٹل ہیلتھ ٹیکنالوجیز اور سستا علاج کے اختیارات تک رسائی میں پیشرفت کی تعریف کی اور ایک مضبوط اور مساوی صحت کی دیکھ بھال کے ماحولیاتی نظام کی تعمیر کے لیے ہندوستان کے عزم کی تصدیق کی۔ مسٹر برلا نے مزید کہا کہ آج جبکہ ترقی یافتہ ممالک صحت کے بڑھتے ہوئے چیلنجوں کا سامنا کر رہے ہیں، ہندوستانی ڈاکٹر اختراعات اور جدید ٹیکنالوجی کو اپنا کر دنیا میں اپنی ساکھ بڑھا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ فورم طبی میدان میں جدید تحقیق، ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز اور ایجادات

پر تبادلہ خیال کرنے کا ایک اہم پلیٹ فارم ہے ۔اس پلیٹ فارم پر اس اہم مسئلے پر غور کیا جائے گا کہ کس طرح مصنوعی ذہانت جیسے آلات کو صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو بہتر بنانے اور طب میں موجودہ اور مستقبل کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔انہوں نے خوشی کا اظہار کیا کہ ہندوستانی ڈاکٹروں کی شہرت اور معیار کا پوری دنیا میں اعتراف کیا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ محدود وسائل کے باوجود ڈاکٹروں، پیرا میڈیکل اسٹاف اور ہیلتھ ورکرز کی لگن اور خدمت کے جذبے نے ہندوستان کو اس قابل بنایا کہ وہ کووڈ 19- عالمی وبائی مرض کا مؤثر طریقے سے انتظام کر سکے اور کامیاب علاج فراہم کر سکے۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ ہندوستان کے صحت کی دیکھ بھال کے نظام کی ساکھ کا ثبوت ہے۔ یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ ہندوستان دوا سازی اور طبی تحقیق کے لیے ایک عالمی مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے، لوک سبھا اسپیکر نے دواوں کی تیاری، ویکسین کی تیاری اور جدید ترین بائیو میڈیکل ریسرچ میں ملک کی بڑھتی ہوئی صلاحیتوں کو اجاگر کیا۔ مسٹر برلا نے طبی شعبے میں اختراعات اور تحقیق کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے اسے وقت کی ضرورت قرار دیا۔انہوں نے تجویز پیش کی کہ ابھرتے ہوئے صحت کے چیلنجوں سے نمٹنے اور مریضوں کی دیکھ بھال کو بہتر بنانے کے لیے سائنس اور ٹیکنالوجی میں تیز رفتار ترقی کا فائدہ اٹھایا جانا چاہیے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ اختراعات کے کلچر کو فروغ دینا اور طبی تحقیق میں سرمایہ کاری کرنا نئے علاج تیار کرنے ، بیماریوں سے بچاؤ کو بڑھانے اور صحت کی دیکھ بھال کے مجموعی ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے ضروری ہے ۔ انہوں نے اداروں، سائنس دانوں اور پالیسی سازوں پر زور دیا کہ وہ ایسی کامیابیاں حاصل کرنے کے لیے باہمی تعاون سے کام کریں جس سے نہ صرف ہندوستان بلکہ عالمی برادری کو بھی فائدہ پہنچے۔کانفرنس میں نیپال، سری لنکا، ملائیشیا اور برطانیہ کے طبی مندوبین نے بھی شرکت کی۔

# جھارکھنڈ کے رام گڑھ میں کان دھسنے کی وجہ سے چار ہلاک، تین زخمی

رانچی:(یو این آئی) جھارکھنڈ کے رام گڑھ ضلع کے کجو او پی علاقے میں سی سی ایل کرما پروجیکٹ کی کھلی کان میں ایک کان کی شافٹ گرنے سے چار لوگوں کی موت ہوگئی اور تین زخمی ہوگئے ہیں۔زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔حادثے کے بعد مشتعل لوگ معاوضے کا مطالبہ کرتے ہوئے کرما پی او دفتر کے سامنے لاشوں کو رکھ کر احتجاج کر رہے ہیں۔

پولیس ذرائع نے بتایا کہ تقریباً 10 مقامی لوگ صبح 4 بجے مہوانگری سے متصل پروجیکٹ کی کھلی کان میں غیر قانونی طور پر گئے تھے ۔ ادھر کوئلے کی غیر قانونی کان کنی کے دوران اچانک کان دھنس گئی، جس کے باعث 4 افراد دب کر جاں بحق ہوگئے ، جب کہ 3 افراد زخمی ہوگئے ۔ مرنے والوں میں 42 سالہ نرل منڈا، 55 سالہ وکیل کرمالی، 38 سالہ امتیاز خان عرف لالو خان اور 35 سالہ رامیشور مانجھی شامل ہیں۔زخمیوں میں روزیدہ خاتون، سریتا دیوی اور ارون مانجھی شامل ہیں۔

پٹنہ:معروف تاجر گوپال کھیمکا کے قتل سے بہار میں امن وقانون پر سوالیہ نشان لگ گیا، تیجسوی یادو نے نتیش حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ بہار میں جنگل راج ہے۔

# جرائم اور ووٹر لسٹ پر بہار اسمبلی کا اجلاس بلائے حکومت: کانگریس

نئی دہلی:(یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ جب بھی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت میں شامل ہوتی ہے تو بہار میں جرائم کے واقعات بڑھنے لگتے ہیں اور اس بار بھی اسی طرح کا 'غنڈہ راج' رائج ہے لہٰذا گورنر کو بڑھتے ہوئے جرائم اور ووٹر فہرست پر نظر ثانی کی وجہ سے لوگوں کو درپیش مسائل پر تبادلہ خیال کے لیے فوری طور پر اسمبلی اجلاس بلانا چاہیے۔ ہفتہ کو یہاں پارٹی ہیڈ کوارٹر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس کے راجیہ سبھا ممبر اکھلیش پرساد سنگھ نے کہا کہ بہار میں نابالغوں کے ساتھ زیادتی کے واقعات ہو رہے ہیں، پولیس اہلکار مارے جا رہے ہیں لیکن مجرم گرفت سے باہر ہیں۔ صرف پٹنہ میں اس سال 116 قتل اور 41 عصمت دری کے واقعات ہوئے ہیں۔پولیس کے اعداد وشمار کے مطابق 151 دنوں میں پولیس پر 1297 حملے ہوئے ہیں۔ جناب سنگھ نے کہا کہ اعداد وشمار کے مطابق بہار میں 2005 میں جرائم کے 1.76 لاکھ واقعات ہوئے جبکہ 2022 میں یہ تعداد 347,000 تھی۔

قتل اور قتل کی کوشش کے معاملات میں بہار ملک میں دوسرے نمبر پر ہے ۔ نیشنل ڈیموکریٹک الائنس حکومت کے دور میں 17 سالوں میں 53 ہزار سے زیادہ قتل ہو چکے ہیں۔ بہار میں گھناؤنے جرائم میں 226 فیصد اضافہ ہوا ہے جبکہ خواتین کے خلاف جرائم میں 336 فیصد اضافہ ہوا ہے۔عدالتوں میں ایک لاکھ سے زیادہ مقدمات زیر التوا ہیں۔ دلتوں پر ہونے والے مظالم کے معاملے میں بھی بہار دوسرے نمبر پر ہے۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ایک ماہ سے بھی کم عرصے میں انتخابی فہرستوں پر نظر ثانی ممکن نہیں ہے۔ بہار میں آٹھ کروڑ ووٹر ہیں اور ان میں سے ووٹر کی تصدیق مشکل ہے اور اس صورت حال میں ووٹرز کی ایک بڑی تعداد فہرست سے باہر رہ جائے گی۔

انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر حکومت ان کے مطالبے پر غور نہیں کرتی اور فہرست میں ترمیم کا کام جاری رکھتی ہے تو عدالت جانے کے ساتھ ساتھ سڑکوں پر نکل کر اس کے خلاف احتجاج کرنے کا آپشن موجود ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ یہ کام صرف 25 دنوں میں نہیں کیا جاسکتا۔ یہ ناممکن ہے۔اگر انتخابات صحیح وقت پر کرانے ہیں تو الیکشن کمیشن کو حکومت کی کٹھ پتلی بننے کے بجائے یہ فیصلہ واپس لینا چاہیے۔

# مودی کی رہنمائی میں جموں وکشمیر ترقی کی راہ پر گامزن: جتیندر سنگھ

جموں:(یو این آئی) سائنس وٹیکنالوجی کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج)، ارضیاتی سائنسز کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) نیز وزیر اعظم کے دفتر، محکمہ جوہری توانائی ومحکمہ خلاء، عملہ عوامی شکایات اور پنشن کے محکمے کے وزیر مملکت ڈاکٹر جتندر سنگھ نے ہفتے کے روز کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں این ڈی اے حکومت شفاف، موثر اور بلا امتیاز طرز حکمرانی کے عزم کے ساتھ ہر شہری تک فلاحی خدمات پہنچانے کے مشن پر سرگرم عمل ہے ۔ انہوں نے کہا کہ "سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس اور سب کا پریاس "وزیر اعظم مودی کے جامع ترقیاتی ویژن کی زندہ تعبیر ہے، جس کے تحت ملک کے ہر طبقے کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ ان باتوں کا اظہار مرکزی وزیر نے کٹھوعہ کے بسولی میں عوامی دربار سے خطاب کے دوران کیا۔عوامی دربار کے دوران ڈاکٹر جتندر سنگھ نے ایک اہم اعلان کرتے ہوئے کہا کہ جموں میں قائم آل انڈیا انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کا ایک آؤٹ ریچ مرکز بسولی میں قائم کیا جائے گا، جس سے یہاں کے لوگوں کی دیرینہ طبی ضروریات پوری ہوں گی۔انہوں نے کہا کہ یہ مرکز 24 گھنٹے سپر اسپیشلسٹ ڈاکٹروں، سرجنوں اور ایمرجنسی خدمات کی دستیابی کو یقینی بنائے گا۔ وزیر

موصوف نے یہ بھی بتایا کہ ایمز جموں اور جموں وکشمیر حکومت کے درمیان اس ضمن میں بات چیت جاری ہے اور جلد ہی مقام کا تعین اور عملے کی تعیناتی کا شیڈول طے کیا جائے گا۔ڈاکٹر جتندر سنگھ نے یہ بھی کہا کہ بسولی-بلور کو الگ ضلع بنانے کا معاملہ ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور جیسے ہی جموں وکشمیر میں ضلعی تنظیم نو کی اگلی کمیٹی قائم ہوگی، اس پر زور دیا جائے گا۔ بسولی کو ورشا ٹاؤن کے طور پر نوٹیفائی کرنے سے متعلق وزیر موصوف نے کہا کہ یوٹی حکومت سے کہا گیا ہے کہ وہ اس سلسلے میں ایک باضابطہ تجویز مرکز کو روانہ کرے تاکہ اس پر کارروائی کی جاسکے ۔ عوامی دربار میں وزیر موصوف نے شہریوں کی انفرادی اور اجتماعی شکایات کو توجہ سے سنا اور کئی معاملات پر موقع پر ہی احکامات صادر کئے ۔کئی ایسے معاملات بھی سامنے آئے جن پر پہلے درباروں میں بات ہو چکی تھی، جن کی پیش رفت سے بھی انہیں آگاہ کیا گیا۔وزیر نے یقین دلایا کہ وہ ذاتی طور پر تمام زیر التواء امور کی نگرانی کریں گے تاکہ عوام کی شکایات کا بروقت ازالہ کیا جاسکے۔ ڈاکٹر جتندر سنگھ نے اپنے خطاب میں کہا کہ عوامی نمائندوں کی ذمہ داری صرف مسائل حل کرنا ہی نہیں بلکہ عوام کے ساتھ ہم آہنگی، شفافیت اور احساس شراکت داری پیدا کرنا بھی ہے ۔ مرکزی حکومت کی ترجیحات پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں این ڈی اے حکومت ہر شہری تک شفاف، موثر اور بلا امتیاز خدمات فراہم کرنے کے مشن پر گامزن ہے۔انہوں نے کہا کہ "سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس اور سب کا پریاس "اسی وژن کی عملی تصویر ہے۔

# مودی کا تلنگانہ کے کریم نگر لوک سبھا حلقہ میں دسویں جماعت کے طلبہ کے لیے 20 ہزار سائیکلوں کا تحفہ

حیدرآباد:(یو این آئی) مرکزی وزیر بنڈی سنجے نے اعلان کیا ہے کہ کریم نگر لوک سبھا حلقہ کے دسویں جماعت کے طلبہ کو وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے تحفہ کے طور پر 20 ہزار سائیکلیں فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ان سائیکلوں کی تقسیم ان کی سالگرہ 11) جولائی) سے قبل، یعنی 8 یا 9 جولائی کو شروع کی جائے گی۔

انہوں نے سوشیل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پیغام میں کہا کہ یہ سائیکلیں وزیراعظم مودی کی جانب سے دسویں جماعت کے طلبہ کے لیے تحفہ ہوں گی، تاکہ تعلیمی سفر آسان بنایا جاسکے ۔ انہوں نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ: کریم نگر ضلع میں 3,096 طلبہ، راجنا سرسلہ میں 3,841۔ جگتیال میں 1,137۔ سدی پیٹ میں 783۔ ہنمکنڈہ میں 491۔ اس طرح مجموعی طور پر 9,348 طلبہ کو سائیکلیں دی جائیں گی۔

اس کے علاوہ کریم نگر میونسپل کارپوریشن کے 66 ڈویژنس میں فی ڈویژن 50 سائیکلیں تقسیم کرنے کا منصوبہ بھی بنایا گیا ہے۔ اسی طرح تمام منڈلوں میں 100 سائیکلیں، اور خصوصی طور پر حضور آباد، جمی کنٹہ، حسن آباد، سرسلہ، ویمل واڑہ، چپہ ڈنڈی، اور کوتہ پلی میونسپلٹیوں کے ہر وارڈ میں 50 سائیکلیں فراہم کی جائیں گی۔

# تلنگانہ: سرکاری ملازمت نہ ملنے پر دل برداشتہ انجینئرنگ گریجویٹ کی خودکشی

حیدرآباد:(یو این آئی) تلنگانہ کے ضلع ہنمکنڈہ میں سرکاری ملازمت نہ ملنے پر ایک طالبہ نے خودکشی کرلی۔ضلع کے پیڈا کودے پکا گاؤں میں ایک 24 سالہ انجینئرنگ گریجویٹ لڑکی نے جمعہ کی شب یہ انتہائی اقدام کیا۔ پولیس کے مطابق پرتیوشا، جو یومیہ اجرت پر کام کرنے والے مزدوروں رمیش اور سنیتا کی چھوٹی بیٹی تھی، نے اپنے کمرے میں پھانسی لگالی۔ ہفتہ کی صبح اس کے والدین نے اسے چھت سے لٹکا ہوا پایا۔اس طالبہ نے 2023 میں بی ٹیک مکمل کیا تھا اور وہ مسابقتی امتحانات کی تیاری کر رہی تھی۔ بتایا گیا ہے کہ وہ کئی امتحانات میں معمولی نمبر سے ناکام ہونے پر مایوس ہو چکی تھی۔اس واقعہ پر اس کے باپ رمیش کی شکایت پر مقدمہ درج کرلیا گیا ہے، اور پولیس جانچ کر رہی ہے۔

# تلنگانہ: محبوب نگر میں مال گاڑی پٹری سے اتر گئی

حیدرآباد:(یو این آئی) تلنگانہ کے محبوب نگر میں ایک مال گاڑی پٹری سے اتر گئی، جس کے باعث محبوب نگر-کرنول ریلوے روٹ پر ٹرینوں کی آمدورفت تقریباً تین گھنٹے تک متاثر رہی۔واقعہ بویہ پلی گیٹ کے قریب پیش آیا جہاں ٹرین کی چھٹی بوگی اچانک پٹری سے اتر گئی۔لوکو پائلٹ نے فوری طور پر خطرہ کو محسوس کرتے ہوئے ٹرین کو روک دیا۔ ٹرین تقریباً 20 میٹر تک سیمنٹ سلیپرز پر بغیر پٹری کے چلتی رہی۔ یہ ٹرین راما گنڈم سے تمل ناڈو جارہی تھی کہ یہ حادثہ پیش آیا۔حادثہ کے نتیجہ میں چند اہم مسافر ٹرینوں کو روک دیا گیا۔ ریلوے حکام نے فوری حرکت میں آتے ہوئے کاچی گوڑہ سے "ایکشن ریلیف ٹرین" روانہ کی تاکہ متاثرہ مقام پر مرمت کا کام کیا جاسکے اور جلد از جلد ریلوے ٹریفک بحال ہوسکے۔حکام کے مطابق کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے، تاہم واقعہ کی مکمل تحقیقات کی جارہی ہیں۔

رشی کیش: پرسورام چوک شومیشور نگر تک سڑک کی تعمیر پر ہنگامہ ہوگیا، مقامی لوگوں نے کام رکوادیا اور مزدوروں کا سامان بھی ضبط کرلیا۔

# حکومت بچوں اور خواتین کے تحفظ کو اولین ترجیح دے رہی ہے: ریڈی

حیدرآباد:(یو این آئی) تلنگانہ کے وزیراعلی ریونت ریڈی نے کہا ہے کہ ان کی حکومت بچوں اور خواتین کے تحفظ کو اولین ترجیح دے رہی ہے ۔انہوں نے حیدرآباد میں منعقدہ ایک کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "بھروسہ مراکز" کے ذریعہ متاثرین کو مکمل مدد فراہم کی جارہی ہے ۔یہ کانفرنس بچوں پر جنسی حملوں کے انسداد اور ان کے تحفظ کے موضوع پر منعقد کی گئی تھی۔اس موقع پر ریونت ریڈی نے کہا کہ بچوں پر ہونے والے جنسی تشدد کی ہر سطح پر مذمت کی جانی چاہیے۔انہوں نے انتباہ دیا کہ اس طرح کے واقعات میں ملوث افراد کو سخت سزائیں دی جائیں گی۔وزیر اعلی نے سوشل میڈیا کے استعمال میں عوام کو محتاط رہنے کا مشورہ بھی دیا۔ اس کانفرنس میں سپریم

کورٹ کے جج جسٹس سوریہ کانت، ہائی کورٹ کے جج صاحبان، ڈی جی پی جتیندر اور دیگر اعلی پولیس عہدیداران نے بھی شرکت کی۔

# بنگال میں زوردار دھماکہ ایک شخص ہلاک، جبکہ دوسرا زخمی ہوگیا

کلکتہ:(یو این آئی) مغربی بنگال کے مشرقی بردوان ضلع میں ایک خالی مکان میں زوردار دھماکے سے ایک شخص ہلاک جبکہ دوسرا زخمی ہوگیا۔ پولیس نے ہفتہ کو بتایا کہ کچھ بدمعاش دیسی بم بنا رہے تھے ، اسی دوران زوردار دھماکے کے ساتھ یہ واقعہ پیش آیا۔ پولیس اور عینی شاہدین کے مطابق یہ دھماکہ جمعہ کی شب تقریباً آٹھ بج کر تیس منٹ پر کٹواسب ڈویژن کے راجوآ گاؤں میں ہوا، تاہم متوفی شخص کی ابھی تک شناخت نہیں ہوسکی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دھماکے کی شدت سے مکان کی چھت کو نقصان اور ایک شخص موقع پر ہی ہلاک ہوگیا۔ زخمی شخص کی شناخت طوفان چودھری کے طور پر ہوئی ہے، جسے گاؤں والوں نے پکڑ کر پولیس کے حوالے کردیا۔اسے کئی چوٹیں آئیں، جس کے بعد اسے کٹوا مہکوما اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ہلاک شخص کی لاش کو بھی پوسٹ مارٹم کے لیے اسی اسپتال بھیجا گیا۔گاؤں والوں نے ہلاک شخص کو پہچاننے سے انکار کیا۔عینی شاہدین نے بتایا کہ انہوں نے دو بار دھماکوں کی آوازیں سنیں، جس سے پورے گاؤں میں کھلبلی مچ گئی۔ پولیس کا ماننا ہے کہ بدمعاش دیسی بم بنا رہے تھے۔پولیس نے دھماکہ خیز مواد کے ذخیرے اور اس مجرمانہ حرکت میں ملوث افراد کا پتہ لگانے کے لیے تفتیش شروع کردی ہے۔

# پٹنہ: اسپتال مالک کا گولی مار کر قتل

پٹنہ:(یو این آئی) بہار کی راجدھانی پٹنہ کے گاندھی میدان تھانہ علاقے میں مگدھ اسپتال کے مالک گوپال کھیمکا کا گولی مار کر قتل کردیا گیا ہے۔پولیس ذرائع نے ہفتہ کو یہاں بتایا کہ گوپال کھیمکا (65) جمعہ کی دیر رات اپنی کار میں پٹنہ کلب سے گھر واپس آرہے تھے ۔جیسے ہی وہ ہوٹل پناش کے قریب واقع اپنے اپارٹمنٹ کے گیٹ پر اترے تو گھات لگا کر حملہ کرنے والے مجرموں نے گولی مار کر انہیں زخمی کردیا۔ گھر والوں انہیں پٹنہ کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دیا۔ذرائع کے مطابق واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے ۔معاملے کی تفتیش جاری ہے۔

# تلنگانہ میں کسانوں کے مسائل پر عوامی مباحثہ

## کے ٹی آر نے وزیراعلی ریونت ریڈی کا چیلنج قبول کرلیا

حیدرآباد:(یو این آئی) بی آر ایس کے کارگزار صدر کے ٹی راما راؤ نے کسانوں کے مسائل پر تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ اے ریونت ریڈی کی طرف سے دیے گئے عوامی مباحثہ کے چیلنج کو قبول کرتے ہوئے اعلان کیا کہ وہ 8 جولائی کو صبح 11 بجے حیدرآباد پریس کلب میں ہونے والے عوامی مباحثہ میں شرکت کریں گے۔انہوں نے کہا کہ اگر وزیر اعلیٰ کو یہ مقام مناسب نہ لگے تو وہ اپنی سہولت کے مطابق کوئی اور جگہ جیسے کونڈا ریڈی پلی، کوڑنگل، گجویل، یا چنتا مڈا کا تجویز کریں۔ کے ٹی آر نے کہا "ہم انہیں تیاری کے لیے 72 گھنٹے کا وقت دے رہے ہیں کیونکہ وہ اکثر بحث سے فرار ہوجاتے ہیں۔انہوں نے ہمیں چیلنج دیا اور ہم نے قبول کیا۔اب دیکھتے ہیں کیا وہ سچ کا سامنا کرنے کی ہمت رکھتے ہیں۔ "انہوں نے ریونت ریڈی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ انہیں تلنگانہ کی ضروریات کا کوئی علم نہیں ہے۔ وہ نہ تو مختلف آبی ذخائر میں فرق کر سکتے ہیں، نہ ہی آبپاشی منصوبوں اور تلنگانہ کی بنیادی جغرافیہ سے واقف ہیں۔ کے ٹی راما راؤ نے کانگریس حکومت پر سخت نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ کسانوں کو یوریا اور کھاد کے لیے قطاروں میں کھڑے رہنا پڑ رہا ہے اور احتجاج کرنا پڑ رہا ہے، جو حکومت کی ناکامی کو ظاہر کرتا ہے ۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا: "کانگریس نے واقعی تلنگانہ میں 'اندراما راج' واپس لے آئی ہے، جہاں کسانوں کو بنیادی ضروریات کے لیے جدوجہد کرنی پڑتی ہے۔" انہوں نے یاد دلایا کہ سابق وزیر اعلیٰ کے چندر شیکھر راؤ نے کسان دوست اقدامات کے ذریعہ زراعت کو منافع بخش بنایا اور کسانوں کی فلاح و بہبود کو یقینی بنایا۔

# سکیورٹی فورسز اور نکسلیوں کے درمیان تصادم، ایک نکسلی انتہا پسند ہلاک

بیجاپور:(یو این آئی) چھتیس گڑھ میں بیجاپور-دنتے واڑہ کے سرحدی علاقے میں نیشنل پارک علاقے کے گھنے جنگل میں ہفتہ کو سکیورٹی فورسز اور نکسلیوں کے درمیان تصادم میں ایک نکسلی انتہا پسند مارا گیا۔ پولیس کے مطابق، بیجاپور کے نیشنل پارک علاقے میں نکسلیوں کے بڑے کیڈرز کی موجودگی کی اطلاع ملی تھی، جس کے تحت جمعہ کی شام ضلعی پولیس فورس، سینٹرل سیکورٹی فورس کی ایک مشترکہ ٹیم نکسلی مخالف آپریشن پر نکلی تھی۔ جب یہ آپریشن کی ایک ٹیم اس علاقے میں پہنچی تو نیشنل پارک علاقے میں پولیس اور نکسلیوں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا، جس میں ایک نکسلی مارا گیا۔

مارے گئے نکسلی کے پاس سے ہتھیار بھی برآمد ہوئے ہیں۔ واضح رہے کہ یہ انکاؤنٹر نکسلیوں کے خلاف جاری مشترکہ آپریشن کا حصہ ہے، جس میں سیکورٹی فورسز جنگلات میں مسلسل تلاشی آپریشن کر رہی ہیں۔اس وقت علاقے میں سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری تعینات ہے اور تصادم جاری ہے ۔ پولیس نے ایک بیان میں کہا کہ آپریشن ابھی جاری ہے ۔فوجیوں کی حفاظت کے پیش نظر مزید معلومات شیئر نہیں کی جاسکتیں۔ آپریشن مکمل ہونے کے بعد تفصیلی معلومات دی جائیں گی۔

# بنگال میں عصمت دری کے ملزم کو عمر قید

مالدہ:(یو این آئی) مغربی بنگال کے مالدہ ضلع کی ایک خصوصی عدالت نے ریٹائرڈ ٹیچر رفیق الاسلام عرف بھیلو کو ایک نو سالہ بچی کی عصمت دری کرنے کا مجرم قرار دیا ہے اور عمر قید کی سزا سنائی ہے، ساتھ ہی 50 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا ہے۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج ( II پوکسو کورٹ) مالدہ، راجیو ساہا نے ہفتہ کو اس معاملے میں رفیق کو سزا سنائی ہے ۔ اور بدھ کو اس معاملے میں ملزم کو قصوروار ٹھہرایا گیا تھا۔ مالدہ کے ایک سرکاری اسکول سے ریٹائرڈ ٹیچر رفیق کو 4 جون 2021 کی شام کو ایک نابالغ لڑکی کے ساتھ عصمت دری کرنے کا قصوروار پایا گیا تھا۔نابالغ لڑکی اس وقت آم کے باغ میں کھیل رہی تھی اور متاثرہ کی بہن نے دیکھا تھا، جو تقریباً 10 سال کی نابالغ لڑکی ہے۔

مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے کہا کہ ملزم نے اسے پیسے کا لالچ دیا، جس نے جرم کی تحقیقات کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم کے بعد ایجنسی کو سونپی گئی تھی۔ سی بی آئی کے بیان کے مطابق متاثرہ اور عینی شاہد دونوں نے ٹرائل کورٹ کے سامنے عصمت دری کے بارے میں صاف صاف بیان دیا۔دریں اثنا عدالت نے ہدایت دی ہے کہ ریاستی حکومت متاثرہ کو 'اسٹیٹ وکٹم کمپنسیشن فنڈ' (متاثرہ فرد کو معاوضہ فراہم کرنے سے متعلق ریاستی فنڈ) سے 3 لاکھ روپے معاوضہ دے گی۔غور طلب ہے کہ 2021 میں انتخابات کے بعد ریاست میں پیش آنے والے پرتشدد واقعات میں اس طرح کا یہ پہلا معاملہ تھا، جس میں ملزم کو جرم ثابت ہونے کے بعد عمر قید کی سزا سنائی گئی ہے۔

ودیشہ: مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان بارش کے دوران ٹریکٹر پر سوار ہو کر کھیتوں تک پہنچے، فصلوں کے نقصان کا جائزہ لیا اور مدد کا یقین دلایا۔

# انصاف کیلئے کھڑا ہونا غنڈہ گردی، تو اسے وہ فخر سے قبول کرتے ہیں

## ممبئی میں منعقدہ مشترکہ اجلاس سے ٹھاکرے برادران کا اعلان، راج ٹھاکرے نے طنز کیا کہ جو کام بالا صاحب ٹھاکرے نہ کر سکے وہ دیویندر فڑنویس نے کیا

ممبئی: تقریباً دو دہائیوں بعد، شیوسینا (یو بی ٹی) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے اور مہاراشٹر نونرمان سینا کے صدر راج ٹھاکرے ورلی کے این ایس سی آئی ڈوم میں ایک مشترکہ جلسے میں اسٹیج پر متحد نظر آئے۔ اس موقع پر راج ٹھاکرے نے واضح کیا کہ مہاراشٹر کسی بھی سیاست یا ذاتی اختلاف سے بالاتر ہے اور ان کے لیے ریاست کی شناخت اور مراٹھی زبان اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو کام ان کے چچا بالا صاحب ٹھاکرے نہ کر سکے، وہ بی جے پی کے لیڈر دیویندر فڑنویس نے کیا جو دونوں کزنز کو ایک ساتھ لے آئے۔ انہوں نے مرکز کی ہندی مسلط کرنے کی پالیسی پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ جب ہندی بولنے والی ریاستیں جیسے بہار، اتر پردیش اور راجستھان ترقی میں پیچھے ہیں تو مہاراشٹر کو ہندی سیکھنے پر مجبور کیوں کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مراٹھی کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ کسی زبان کو تھوپا نہیں جانا چاہیے۔

ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ مشترکہ اسٹیج پر ان کی موجودگی خود ایک بڑی بات ہے اور اسے کسی طویل تقریر کی ضرورت نہیں۔ انہوں نے کہا کہ مراٹھی عوام ہر ہندو کی حفاظت کرتے آئے ہیں اور اگر انصاف کے لیے کھڑا ہونا غنڈہ گردی ہے، تو وہ فخر سے اسے قبول کرتے ہیں۔ ادھو نے ہندوتوا پر اپنی وابستگی کا دفاع کرتے ہوئے یاد دلایا کہ بالا صاحب نے مہاراشٹر کی سیاست میں ایک مضبوط اور نظریاتی کردار ادا کیا تھا۔ انہوں نے ان افراد کو آڑے ہاتھوں لیا جو شیوسینا کے ہندوتوا نظریے پر سوال اٹھا رہے ہیں اور کہا کہ ان کے بغیر مہاراشٹر میں کئی لوگ پہچانے ہی نہ جاتے۔

جلسے کے اختتام پر دونوں رہنماؤں نے اپنے بیٹوں آدتیہ اور امت ٹھاکرے کو بھی اسٹیج پر بلایا اور مہاراشٹر کے ثقافتی ورثے، لسانی فخر اور سیاسی اتحاد کا مظاہرہ کیا۔ یہ ریلی ایک نئے سیاسی اتحاد کی بنیاد کے طور پر دیکھی جا رہی ہے جو مہاراشٹر میں زبان، ثقافت اور علاقائی خودمختاری کے تحفظ کے لیے اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔

# راج ٹھاکرے کے طنز پر دیویندر فڑنویس کا پہلا ردعمل

## ٹھاکرے برادران کو اکٹھا کرنے کا کریڈٹ دینے پر میں راج ٹھاکرے کا شکر گزار ہوں: وزیر اعلیٰ

ممبئی: مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے ہفتہ کو ممبئی میں ایک میگا ریلی کے دوران راج ٹھاکرے کا شکریہ ادا کیا جس نے انہیں دو دہائیوں کے بعد ٹھاکرے بھائیوں کو اکٹھا کرنے کا کریڈٹ دیا۔ راج ٹھاکرے کے تبصرے پر کہ مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ نے وہ حاصل کیا جو کوئی اور نہیں کر سکا، دیویندر فڑنویس نے کہا میں راج ٹھاکرے کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے مجھے ان کو اکٹھا کرنے کا کریڈٹ دیا۔

ادھو ٹھاکرے اور میں 20 سال بعد اکٹھے ہو رہے ہیں، جو بالا صاحب ٹھاکرے نہیں کر سکے، ہزاروں دوسرے نہیں کر سکے، دیویندر فڑنویس نے وہ کر دکھایا، راج ٹھاکرے نے ممبئی کے ورلی میں زبردست وجے ریلی سے خطاب کے دوران کہا تھا کہ مہاراشٹر حکومت نے ریاستی اسکولوں میں ہندی کو تیسری زبان کے طور پر شامل کرنے کی دو حکومتی تجاویز کو واپس لے لیا تھا۔ فڑنویس نے یہ بھی کہا کہ ٹھاکرے برادران نے مراٹھی کو منانے کے لیے ریلی نکالی تھی، جب کہ ادھو نے مایوسی سے سیاست کے بارے میں بات کرنے کا انتخاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ مراٹھی زبان کو منانے کے لیے ایک ریلی تھی، لیکن ادھو ٹھاکرے نے سیاست اور اقتدار سے بے دخل ہونے کے بارے میں بات کرنے کا انتخاب کیا۔ وہ مایوسی سے بول رہے ہیں کیونکہ 25 سال سے برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن پر حکومت کرنے کے باوجود ان کے پاس دکھانے کے لیے کچھ نہیں ہے۔ اس کے برعکس، ہم نے شہر کی ترقی کی ہے اور ممبئی میں مراٹھی انسانوں کے لیے انتھک محنت کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں مراٹھی ہونے پر فخر ہے، لیکن ہم ہندوتوا پر بھی یقین رکھتے ہیں۔ شیوسینا (یو بی ٹی) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے اور مہاراشٹر نونرمان سینا کے راج ٹھاکرے ہفتہ کو ممبئی میں ایک زبردست ریلی میں 'مراٹھی فخر' منانے کے لیے دو دہائیوں کے بعد اکٹھے ہوئے۔ راج اور ادھو کے ساتھ، ان کے بیٹے - امیت ٹھاکرے اور آدتیہ ٹھاکرے بھی ایک ساتھ آئے اور تقریب کے دوران اسٹیج شیئر کیا۔ دونوں کزنز کے درمیان میگا ٹھاکرے کا دوبارہ اتحاد اس وقت ہوا جب بال ٹھاکرے زندہ تھے، جب انہوں نے شیوسینا کی جانشینی کے لیے اپنے بیٹے ادھو کو راج پر ترجیح دی۔ ریلی کے دوران خطاب کرتے ہوئے، ادھو ٹھاکرے نے زور دے کر کہا 'ہاں، ہم غنڈے ہیں، اگر ہمیں انصاف حاصل کرنے کے لیے غنڈے بننا پڑا تو ہم گنڈا گیری کریں گے۔' انہوں نے یہ بات 'مراٹھی فخر کے تحفظ' کا حوالہ دیتے ہوئے کہی۔

راج ٹھاکرے نے کہا کہ مہاراشٹر حکومت کے پاس قانون سازی کا اختیار ہے، لیکن ٹھاکرے خاندان کے پاس 'سڑک پر طاقت' ہے۔ ریاستی اسکولوں میں ہندی کو رائج کرنے کے مہاراشٹر حکومت کے فیصلے کے بارے میں بات کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ تعلیمی ماہرین سے مشورہ کیے بغیر لیا گیا۔ صرف اس لیے کہ آپ کے پاس طاقت ہے، آپ اسے مسلط کرنا چاہتے تھے۔ انہوں نے ابھی پانی کا تجربہ کیا ہے۔ اگر ہندی پر یہ فیصلہ خاموشی سے قبول کر لیا جاتا تو اگلا قدم ممبئی کو مہاراشٹر سے الگ کرنے کی کوشش ہوتی۔

### 1.9 کروڑ روپے کا غبن اے ٹی ایم آپریٹر گرفتار

نئی ممبئی: ایک 32 سالہ اے ٹی ایم آپریٹر کو چا مہینوں کے دوران کل 1.9 کروڑ کی نقدی غبن کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا جسے شہر بھ کے مختلف اے ٹی ایم میں لوڈ کیا جانا تھا۔ پولیس کے مطابق ملزم کی شناخت دھنراج جتیندر بھو کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ ایک نجی کیش مینجمنٹ کمپنی میں اے ٹی ایم آپریٹر کے طور پر ملازم تھا او اسے نئی ممبئی کے کاموٹھے، کلمبولی اور کھارگھ علاقوں میں اے ٹی ایم میں کیش لوڈ کرنے کا کا سونپا گیا تھا۔ پولیس نے کہا کہ بھوئیر نے 23 فروری سے 30 جون کے درمیان جب بھی اے ٹی ایم کو ری فلنگ کیا تو اس نے نقد رقم کا ایک حصہ نکال لیا۔ تفتیشی افسر نے کہا کہ دھوکہ دہی اس وقت سامنے آئی جب کمپنی نے معمول کے آڈٹ کے دوران بے ضابطگیوں کو دیکھا۔

# بامبے ہائی کورٹ میں مقامی کاریگروں کی جانب سے لگژری برانڈ 'پراڈا' کے خلاف مفاد عامہ کی عرضی

ممبئی: بامبے ہائی کورٹ میں مقامی کاریگروں نے لگژری برانڈ پراڈا کے خلاف مفاد عامہ کی عرضی دائر کی ہے، جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ پراڈا کی اسپرنگ/سمر کلیکشن میں 'ٹو رنگ سینڈل' نامی چپلیں مہاراشٹر کے کولہاپوری چپل کی بلا اجازت نقل ہیں۔ درخواست پونے کے چھ وکلاؤں کی جانب سے پیش کی گئی اور ان میں کاریگروں کے شہرت و معاشی مفادات کے تحفظ کے ساتھ ساتھ عوامی معافی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ پی آئی ایل میں کہا گیا ہے کہ ان جوڑی سینڈلز کی قیمت تقریباً ایک لاکھ روپے ہے جبکہ کولہاپوری چپل کو جی آئی کے تحت قانونی تحفظ حاصل ہے۔ عرضی میں مزید کہا گیا ہے کہ کولہاپوری چپل مہاراشٹر کی ثقافتی نمائندگی کرتا ہے اور اس کے ساتھ عوامی جذبات بھی جڑے ہیں، لہٰذا پراڈا کا یہ اقدام نہایت قابل تشویش ہے۔ عدالت سے استدعا کی گئی ہے کہ جی آئی استعمال پر پابندی عائد کی جائے، ساتھ ہی پراڈا کو ہدایت ہو کہ وہ متاثرہ کاریگروں کو شعبہ شہرت کے نقصان اور مالی بے ترتیبی کے ازالے کے لیے معاوضہ ادا کرے۔ درخواست میں یہ بھی نمایاں ہے کہ پراڈا نے نجی طور پر اعتراف کیا تھا کہ مجموعہ کاریگروں سے متاثر ہے مگر رسمی اعلان یا معافی پیش نہیں کی، جو عرضی کے مطابق ایک صرف سطحی کوشش ہے۔ اس پی آئی ایل سے معلوم ہوتا ہے کہ مقامی کاریگروں نے نہ صرف قانونی چارہ جوئی کی راہ اپنائی بلکہ اپنی فنی پہچان کے تحفظ کے لیے ثقافتی شناخت کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔ عرضی کی سماعت ابھی باقی ہے اور عدالت جلد از جلد ازالے کے حکم کا حکم جاری کرنے کی توقع ہے تاکہ کولہاپوری چپل کی حقیقی مقامی میراث محفوظ رہے۔

# گجرات میں نہیں تو مہاراشٹر میں ہندی کیوں؟ سپریا سولے کا اعتراض

ممبئی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار دھڑے) کی سینئر رہنما سپریا سولے نے مہاراشٹر کے تعلیمی نظام میں تین زبانوں کے لازمی فارمولے پر شدید اعتراض ظاہر کرتے ہوئے حکومت سے یہ سوال کیا کہ جب گجرات، کیرالہ، تمل ناڈو اور اڈیشہ جیسی ریاستوں میں اس طرح کی پابندی نہیں ہے، تو مہاراشٹر میں یہ نافذ کیوں کیا جا رہا ہے؟ ان کا خاص اعتراض جماعت اول سے ہندی کو لازمی مضمون کے طور پر نافذ کرنے پر تھا۔ سولے نے مختلف موضوعات پر اظہار خیال کیا، جن میں بیرون ملک دورہ، سفارتی ترجیحات اور ملکی و ریاستی ذمہ داریاں شامل تھیں۔ انہوں نے کہا کہ بیرون ملک ہندوستانی برادری نے ان سے گفتگو میں مہاتما گاندھی اور اندرا گاندھی جیسی شخصیات کی ستائش کی۔ تعلیم کے حوالے سے گفتگو میں سولے نے کہا کہ جماعت اول سے ہندی نافذ کرنا حکومتی حکمت عملی سے زیادہ رجعت پسندانہ سوچ کی علامت ہے۔ انہوں نے تعلیمی شعبے میں اساتذہ کی قلت، تدریسی معیار میں گراوٹ جیسے اہم مسائل کی جانب توجہ مبذول کرائی اور کہا کہ تعلیمی پالیسیاں سیاسی مقاصد نہیں بلکہ ماہرین کی سفارشات پر مبنی ہونی چاہئیں۔ انہوں نے بچوں پر تین زبانوں کے بوجھ پر سوال اٹھاتے ہوئے حکومت کے اس دعوے پر بھی تنقید کی کہ ان کے فیصلے بچوں کا بوجھ کم کرنے کے لیے ہیں۔ سپریا سولے نے عوامی سہولیات کی ناکافی حالت پر بھی حکومت کو نشانہ بنایا اور کہا کہ اسکول اور اسپتال ابتر حالت میں ہیں لیکن حکومتی بجٹ کا بڑا حصہ دیگر منصوبوں پر خرچ ہو رہا ہے۔ انہوں نے مرکزی حکومت کی جانب سے ہندی کو لازمی بنانے کے اقدام کو غیر ضروری قرار دیتے ہوئے کہا کہ جب ملک کی کئی ریاستیں اس پر عمل نہیں کر رہیں تو مہاراشٹر پر یہ بوجھ کیوں؟

# غیر قانونی عمارتوں کے انہدام کا بامبے ہائی کورٹ کا حکم

ممبئی: بامبے ہائی کورٹ نے یوران کے چھیجے گاؤں میں غیر قانونی طور پر تعمیر کی گئی پانچ عمارتوں پر مشتمل ایک کمپلیکس کو فوری طور پر منہدم کرنے کا حکم دیا ہے۔ عدالت نے حکام اور سٹی اینڈ انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن (سڈکو) کے درمیان ملی بھگت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ مقامی رہائشیوں کی متعدد شکایات کے باوجود ان غیر قانونی سرگرمیوں کو نظرانداز کیا گیا۔ یہ ہدایت جسٹس اے ایس گڈکری اور جسٹس کمل کھاتا پر مشتمل بنچ نے 20 جون کو دی، جس میں یہ بھی کہا گیا کہ اس معاملے میں متعلقہ افسران کی لاپروائی اور ناقص عمل درآمد نے ڈویلپرز کو غیر مجاز تعمیرات کی کھلی چھوٹ دی۔

عدالت کے مطابق، مذکورہ تعمیرات ایسے وقت میں ہوئیں جب علاقے میں بہتر سڑک روابط کی بدولت پراپرٹی کی مانگ بڑھ رہی تھی، جس سے ڈویلپرز نے ناجائز فائدہ اٹھایا۔ زمین کے مالک وویک دیشمکھ اور وناٹک ڈویلپرز نے سپریم کورٹ میں اپیل کی، جس نے فی الحال بامبے ہائی کورٹ کے انہدامی حکم پر عبوری روک لگا دی ہے، اور واضح کیا کہ سپریم کورٹ کی اجازت کے بغیر کسی بھی قسم کی بے دخلی عمل میں نہ لائی جائے۔

اس معاملے میں رہائشی بینا ناتھ پاٹل اور وجے جادھو نے عدالت میں بیان دیا کہ تعمیرات کا آغاز 2013 میں ایک این او سی کے تحت کیا گیا تھا، حالانکہ ڈویلپرز بخوبی جانتے تھے کہ سڈکو سے باقاعدہ منظوری لینا لازم ہے۔ اس بدانتظامی کی وجہ سے مقامی مکینوں کو اپنے گھروں تک رسائی میں شدید دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔ سی آئی ڈی سی او نے 2014 میں سائٹ کا معائنہ کر کے مہاراشٹر ریجنل اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایکٹ کے تحت نوٹس جاری کیے، جب کہ 2016 میں غیر مجاز تعمیر کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی۔ اس کے باوجود تعمیراتی سرگرمیاں جاری رہیں، جس پر سڈکو کی خاموش رضامندی کے الزامات لگے۔

سی آئی ڈی سی او کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ اگست 2024 کے ایک حلف نامے میں ان غیر قانونی قبضوں کی تصدیق کی گئی ہے، جب کہ ڈویلپرز کی جانب سے جنوری میں کی گئی ریگولرائزیشن کی درخواست کو مسترد کر دیا گیا تھا۔ عدالت نے خریداری کرنے والے فریقین کی سادہ لوحی کا ذکر کیا، تاہم کہا کہ وہ ڈویلپرز کے خلاف قانونی چارہ جوئی کر سکتے ہیں۔ عدالت نے سڈکو کے اہلکاروں کے خلاف بھی کارروائی کے احکامات دیے اور سول جج کی طرف سے جوں کا توں برقرار رکھنے کا حکم کالعدم قرار دے دیا۔

# 7 جولائی سے بامبے ہائی کورٹ میں عدالتی کارروائی کی لائیو اسٹریمنگ

## شفافیت کے فروغ دینے اور عدالتی کارروائیوں کو عوام کے قریب لانے کے لیے عدالت کا فیصلہ

ممبئی: بامبے ہائی کورٹ نے شفافیت کے فروغ اور عدالتی کارروائیوں کو عوام کے قریب لانے کے لیے 7 جولائی 2025 سے عدالتی کارروائیوں کی لائیو اسٹریمنگ شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ فیصلہ گزشتہ ماہ عدالت کی فل کورٹ میٹنگ میں متفقہ قرارداد کے بعد کیا گیا، جسے ریاستی حکومت کی یکم جولائی کو جاری کردہ نوٹیفکیشن کی بنیاد پر عمل میں لایا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق، ہائی کورٹ اور اس کے دائرہ اختیار میں آنے والی ماتحت عدالتیں اور ٹریبونلز ان قواعد کی پابند ہوں گی۔

اس عمل کے تحت ہر عدالت کمپلیکس میں ایک مخصوص ڈیجیٹل کنٹرول روم قائم کیا جائے گا، جو نگرانی، ریکارڈنگ، اور نشر کیے جانے والے مواد کی چھان بین کا ذمہ دار ہوگا۔ لائیو اسٹریمنگ کا آغاز صرف اس وقت ممکن ہوگا جب پریزائیڈنگ جج کی رضامندی حاصل ہو، اور کثیر ججوں کی بنچ کی صورت میں تمام اراکین کا اتفاق ضروری ہوگا۔ نوٹیفکیشن میں واضح کیا گیا ہے کہ جج کو کسی بھی وقت اسٹریمنگ روکنے کے لیے ریموٹ کنٹرول فراہم کیا جائے گا۔

اگر کسی مقدمے کی کارروائی نشر نہ ہو، تو اس کی مکمل تحریری نقل مدعی یا وکیل کو دستیاب کروائی جائے گی۔ تاہم ازدواجی تنازعات، پی او سی ایس او، ایم ٹی پی اور عصمت دری جیسے مقدمات، نیز قومی سلامتی یا صنفی بنیاد پر تشدد سے متعلق کیسز لائیو اسٹریمنگ سے مستثنیٰ رہیں گے۔ جرح اور شہادت کی کارروائی بھی اسٹریمنگ سے باہر ہوگی۔ تمام ریکارڈنگز کم از کم 6 ماہ تک محفوظ رکھی جائیں گی، اور انہیں صرف مجاز ذرائع سے ہی نشر یا شیئر کیا جا سکے گا۔ کسی بھی قسم کی غیر مجاز ریکارڈنگ، ترسیل یا شیئرنگ پر آئی ٹی ایکٹ، کاپی رائٹ قوانین اور توہین عدالت کے تحت کارروائی کی جا سکتی ہے۔ ہائی کورٹ ان تمام ویڈیوز پر مکمل کاپی رائٹ برقرار رکھے گی۔

ایڈووکیٹ میتھیوز نیڈمپارا نے اس پیشرفت کو "ایک دیرینہ خواب کی تکمیل" قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام عدلیہ کو زیادہ شفاف اور جوابدہ بنانے میں معاون ہوگا۔ اسی طرح، ایڈووکیٹ جمشید مستری، جنہوں نے سپریم کورٹ میں شفافیت کے حق میں ترپاٹھی کیس میں وکالت کی تھی، نے قانونی نقلوں کی دستیابی کو عدالتی نظام کے لیے ایک انقلابی قدم قرار دیا۔

# میڈیکل کالجوں کے ریگولیٹری فریم ورک میں ہیرا پھیری

## سرکاری افسران سمیت 35 افراد کیخلاف مقدمہ درج

ممبئی: سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) نے مرکزی وزارت صحت، نیشنل میڈیکل کمیشن (این ایم سی)، درمیانی افراد (بیچولیوں) اور نجی میڈیکل کالجوں کے نمائندوں کے نیٹ ورک کا پتہ لگایا ہے جنہوں نے ہندوستان بھر کے میڈیکل کالجوں کو چلانے والے ریگولیٹری فریم ورک میں ہیرا پھیری کی۔ ایجنسی نے 35 افراد کو ریگولیٹری حیثیت اور میڈیکل کالجوں کی اندرونی پروسیسنگ کے بارے میں انتہائی خفیہ معلومات تک غیر مجاز رسائی کی سہولت فراہم کرنے اور اس طرح کی معلومات کی غیر قانونی نقل اور پھیلانے کے الزام میں مقدمہ درج کیا ہے۔ ملزمان پر مجرمانہ سازش رشوت ستانی اور بدعنوانی کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ سی بی آئی کی فرسٹ انفارمیشن رپورٹ (ایف آئی آر) کے مطابق، ان پر یہ بھی الزام ہے کہ انہوں نے سرکاری مواصلات سے پہلے ہی میڈیکل کالجوں کو معائنہ کے شیڈول اور معائنہ ٹیم کی شناخت ظاہر کر دی۔ سی بی آئی حکام نے کہا کہ افشا ہونے والی معلومات نے مبینہ طور پر میڈیکل کالجوں کو تشخیص کاروں کو رشوت دینے، 'گھوسٹ فیکلٹی' قائم کرنے، مریضوں کے ریکارڈ کو غلط بنانے اور بایومیٹرک حاضری کے نظام میں ہیرا پھیری کرنے کے قابل بنایا تاکہ سازگار معائنہ رپورٹس کو محفوظ بنایا جا سکے۔

# علمدارِ لشکرِ خدا حضرت عباس علمدارؑ کی یاد میں قدیمی جلوسِ عزا کا انعقاد

ممبئی: حضرت عباسؑ کی شجاعت و وفاداری کی یاد میں منعقد ہونے والا قدیمی جلوس عزا، انجمن سپاہ حسینی، اعظم گڑھ کی جانب سے امام بارگاہ زینبیہ سے برآمد ہوا۔ یہ جلوس اپنے قدیمی اور روایت شدہ راستوں سے گزرتا ہوا روضۂ حضرت عباسؑ، واقع حضرت عباس اسٹریٹ پر اختتام پذیر ہوا۔

جلوس کے دوران عزادارانِ حسینؑ نے بھرپور عقیدت و احترام کے ساتھ نوحہ و ماتم کرتے ہوئے حضرت عباسؑ کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انتظامیہ کی جانب سے سیکیورٹی کے خاص انتظامات کیے گئے تھے، جس پر انجمن کے ذمہ دار سید علی عباس عرف اتار رضوی نے پولیس انتظامیہ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس برس پولیس کا نظم و نسق قابل تحسین رہا، جس کی بدولت جلوس پُرامن اور منظم انداز میں اختتام پذیر رہا۔ یہ جلوس ہر سال وفادارِ کربلا حضرت عباسؑ کے فضائل کو اجاگر کرتے ہوئے ان کی عظیم قربانی کی یاد کو تازہ کرتا ہے اور عوام کو اخلاص، قربانی اور وفاداری کا درس دیتا ہے۔

# میں مراٹھی نہیں سیکھوں گا

## انسٹاگرام پر پوسٹ شیئر کرنے پر تاجر کے دفتر پر حملہ، ایم این ایس کے 5 کارکنان گرفتار

ممبئی: مراٹھی زبان کو لے کر مہاراشٹر میں جاری تنازعہ سیاسی گلیاروں سے صنعتکاروں کے دفاتر تک پہنچ گیا ہے۔ راج ٹھاکرے کی پارٹی مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) کے کارکنوں نے مشہور تاجر سشیل کیڈیا کے دفتر پر حملہ کیا۔ اینٹوں اور پتھروں سے دفتر میں توڑ پھوڑ کی گئی۔ ایم این ایس کارکنوں کی یہ حرکت سشیل کیڈیا کے مراٹھی نہ سیکھنے کے بیان کے بعد دیکھی گئی۔ دفتر میں موجود گارڈ نے کارکنوں کو روکنے کی کوشش کی لیکن پتھراؤ ختم ہونے تک وہ نہیں رکے۔

سشیل کیڈیا نے 3 جولائی کو انسٹاگرام پر راج ٹھاکرے کو ٹیگ کرتے ہوئے لکھا کہ وہ مراٹھی نہیں جانتے، اس کے باوجود وہ گزشتہ 30 سال سے مہاراشٹر میں رہ رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ میں مراٹھی نہیں سیکھوں گا۔ سشیل کیڈیا کے اس پوسٹ کے بعد ایم این ایس کارکنوں کا غصہ بھڑک اٹھا اور کچھ ہی دیر میں انہوں نے کیڈیا کے دفتر پر حملہ کر دیا۔ ایم این ایس کے 5-6 کارکن نیلے رنگ کے پلاسٹک کے تھیلوں میں اینٹیں اور پتھر لائے اور سشیل کے دفتر توڑنے لگے۔ گارڈ نے انہیں روکنے کی کوشش کی لیکن کارکنان دفتر پر اینٹوں اور پتھروں سے اس وقت تک مارتے رہے جب تک بیگ خالی نہ ہو گیا۔

اس واقعے کے بعد سشیل کیڈیا نے ایک بار پھر سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ شیئر کرتے ہوئے کہا کہ راج ٹھاکرے اپنے کارکنوں کا خوف دکھا کر مجھے مراٹھی نہیں سکھا سکتے۔ محبت، دھمکیاں نہیں، لوگوں کو متحد ہونے پر مجبور کرتی ہیں۔ سشیل کیڈیا کے دفتر پر حملے کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے لگا۔ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ایم این ایس کے 5 کارکنوں کو گرفتار کر لیا۔ پانچوں کارکنوں پر حملے میں ملوث ہونے کا الزام ہے۔

آپ کو بتاتے چلیں کہ آج پہلی بار راج ٹھاکرے اور ادھو ٹھاکرے برسوں بعد ایک ساتھ اسٹیج شیئر کرتے نظر آئے۔ اس دوران ادھو ٹھاکرے نے سشیل کیڈیا کے نام کا مذاق اڑایا اور انہیں 'بھیڑیا' کہا۔ ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ ان دنوں کچھ لوگ بھیڑیوں کی طرح ہیں، جو تقسیم کرو اور حکومت کرو کی پالیسی اپنا رہے ہیں۔

# نوی ممبئی میں بیوی اور ساس کو عریاں حالت میں کالا جادو کی رسومات ادا کرنے پر مجبور کرنے والے 30 سالہ شخص کے خلاف مقدمہ

نوی ممبئی: نوی ممبئی میں مبینہ کالے جادو اور ذہنی و جسمانی اذیت کے ایک ہولناک واقعہ میں ایک 30 سالہ شخص کے خلاف اپنی بیوی اور ساس کو عریاں حالت میں کالا جادو کی رسومات ادا کرنے پر مجبور کرنے اور ان کی تصاویر وائرل کرنے کے الزام میں مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ پولیس نے ہفتہ کے روز تصدیق کی کہ یہ واقعہ اپریل سے جولائی کے درمیان ملزم کی رہائش گاہ پر پیش آیا، جو اتر پردیش کے دیوریا کا رہائشی ہے۔ ملزم نے دعویٰ کیا کہ ان رسومات کے ذریعے اس کی بھابھی کی شادی ممکن ہو سکے گی۔

ایف آئی آر کے مطابق، 15 اپریل کو ملزم نے اپنی بیوی اور ساس کو کپڑے اتار کر رسومات میں شریک ہونے پر مجبور کیا۔ رسومات کے دوران اس نے دونوں خواتین کی عریاں تصاویر بنائیں۔ بعد ازاں اس نے اپنی بیوی کو ان تصاویر کے ساتھ اجمیر بھیجا اور جب وہ وہاں پہنچی تو ان تصاویر کو اس کے والد اور بھائی کے واٹس ایپ پر ارسال کر دیا، جس سے متاثرہ عورت کو مزید تذلیل اور بدنامی کا سامنا کرنا پڑا۔

متاثرہ خاتون نے 3 جولائی کو واشی پولیس اسٹیشن سے رجوع کیا اور شکایت درج کرائی۔ پولیس نے تصدیق کی کہ ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے تاہم تحقیقات جاری ہیں۔ پولیس نے ملزم کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعات 351(2) اور 352 کے تحت مقدمہ درج کیا ہے، جو مجرمانہ دھمکی اور دانستہ طور پر توہین پر مبنی ہیں۔ مزید یہ کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ اور مہاراشٹر پریوینشن اینڈ ایریڈیکیشن آف ہیومن سیریفائس، اگھوری اور کالے جادو کے انسداد سے متعلق قانون 2013 کی دفعات کے تحت بھی الزامات عائد کیے گئے ہیں۔

پولیس حکام کے مطابق، اس ہولناک معاملے کی ہر زاویے سے چھان بین کی جا رہی ہے اور مزید حقائق کی روشنی میں مناسب قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

# انجمنِ اصغریہ نے ایامِ عزا میں مشترکہ پرساداری کا انعقاد کیا

ممبئی: اللہ سبحانہ وتعالیٰ اتحاد کو پسند فرماتا ہے، اور اسی اتحاد کی ایک شاندار مثال پیش کی انجمن اصغریہ نے، جنہوں نے ایام عزا میں دیگر انجمنوں کے ساتھ مل کر پرساداری کا اہتمام کیا۔ علم مولا عباسؑ اور ماتم مولا علی اکبرؑ کے عنوان سے منعقد ہونے والی اس پرساداری میں مہمان انجمنوں نے بھرپور شرکت کی جن میں انجمن سقا سکینہ، میرا روڈ، انجمن شبیہ رسول، ساکی ناکہ، انجمن دستۂ ابوطالب، کرلا، انجمن سجادیہ، تارڈیو، انجمن اشکِ سکینہ، یعقوب گلی، شامل ہیں۔ یہ تاریخی پرساداری آٹھویں محرم الحرام 1447ھ، شب 1:30 بجے کو عاشورخانہ، امام بارگاہ باقریہ اور امام بارگاہ زینبیہ کے احاطے میں منعقد ہوئی۔ شاندار سینہ زنی کے ساتھ عزاداروں نے مرحوم مرتضیٰ حسین کے قائم کردہ عاشورخانے سے پرسا پیش کرتے ہوئے امام بارگاہ باقریہ و زینبیہ کا رخ کیا، جہاں سید الشہداء امام حسینؑ اور ان کے جواں سال لال علی اکبرؑ کو پرسہ پیش کیا گیا۔ علاقے کی فضائیں نوحہ و ماتم سے گونج اٹھیں اور ایک روحانی و باوقار ماحول نے ہر دل کو محزون کر دیا۔ یہ عظیم الشان پرساداری اتحاد، ایثار اور عقیدت کی خوبصورت تصویر تھی، جس نے نوجوان نسل کو بھی اتحادِ ملت اور جذبۂ عزا کا پیغام دیا۔

# نئی ممبئی میونسپل کارپوریشن کی جانب سے 'صفائی اپناؤ - بیماری بھگاؤ' مہم

ممبئی: نئی ممبئی میونسپل کارپوریشن کی جانب سے 'صفائی اپناؤ - بیماری بھگاؤ' مہم کے تحت صفائی اور صحت کے فروغ کے لیے ایک ماہ پر مشتمل خصوصی پروگرام جاری ہے، جس کے ذریعے سماج میں صفائی کی اہمیت اجاگر کی جا رہی ہے۔ کمشنر ڈاکٹر کیلاش شندے کی رہنمائی میں روزانہ مختلف سرگرمیوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد عوام کو ذاتی و سماجی سطح پر صحت مند طرز زندگی اپنانے کی ترغیب دینا ہے۔ اسکولوں، عوامی بیت الخلاء اور دیگر مقامات پر 'سوچھ ہاتھ دھونے' مہم کے تحت لوگوں کو باقاعدگی سے ہاتھ دھونے کے فوائد سے آگاہ کیا جا رہا ہے۔

یہ مہم ایڈیشنل کمشنر سنیل پوار کی زیر نگرانی، سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر اجے گاڈے، سمیتا کالے، زون 1 کے ڈپٹی کمشنر سومناتھ پوترے، زون 2 کے ڈپٹی کمشنر سنجے شندے، اور محکمہ تعلیم کی ڈپٹی کمشنر سنگھرتنا کھیلارے سمیت چھ افسران کی نگرانی میں چلائی جا رہی ہے۔ کمشنر، شعبہ جاتی افسران اور صفائی عملے کی مدد سے عوامی مقامات، اسکولوں اور بیت الخلاؤں میں بڑے پیمانے پر آگاہی پھیلائی گئی ہے۔

حکام کے مطابق ہاتھوں کی صفائی نہ صرف روزمرہ بیماریوں سے تحفظ دیتی ہے بلکہ کووڈ جیسی مہلک وباؤں کے دوران بھی ایک مؤثر دفاعی ہتھیار ثابت ہوئی ہے۔ کم از کم 20 سیکنڈ تک صابن اور پانی سے ہاتھ دھونا، کھانے سے پہلے ہاتھ صاف کرنا، اور ہاتھوں کی صفائی میں انگلیوں، ناخنوں، کلائیوں اور انگوٹھوں پر خاص توجہ دینا صحت مند رہنے کے لیے ناگزیر بتایا گیا۔ اس عمل کو ایس یو ایم اے این کے کی صورت میں مخفف کیا گیا ہے، یعنی سیدھے، الٹے، مٹھی، انگوٹھا، ناخن، کلائی۔

چوتھے دن کے دوران اس مہم کے تحت بڑے پیمانے پر ہاتھ دھونے کے اصولوں، اس کی تکنیک اور طبی اہمیت سے طلبہ، شہریوں اور صفائی اہلکاروں کو واقف کرایا گیا۔ صحت مند معاشرے کے قیام کے لیے یہ بیداری مہم عوام میں کافی مقبول ہو رہی ہے۔

# ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر کا تدریسی کریئر متاثر کن ہے

## ڈاکٹر امبیڈکر کے تدریسی کرئیر کے 90 سال مکمل ہونے کے موقع پر گورنمنٹ لاء کالج میں چیف جسٹس بھوشن گوائی کے ہاتھوں ایک یادگاری تختی کی نقاب کشائی

ممبئی: ایک اسکالر اور مختلف مضامین کے ماہر، ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر کی شخصیت کثیر جہتی تھی، جس میں ایک وکیل، ماہر معاشیات اور سماجیات کے ماہر تھے۔ چیف جسٹس بھوشن گوائی نے کہا کہ تعلیم کے میدان میں ان کی گرانقدر شراکت کے ساتھ، ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کا تدریسی کریئر بھی قابل قدر اور متاثر کن تھا۔ گورنمنٹ لاء کالج میں پروفیسر اور پرنسپل بھارت رتن ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر کے کریئر کے 90 سال مکمل ہونے کے موقع پر ایک یادگاری تختی کی نقاب کشائی کی گئی اور چیف جسٹس جسٹس بھوشن آر گوائی کے لیے ایک پروقار تقریب کا اہتمام کیا گیا۔

اس موقع پر بمبئی ہائی کورٹ کے چیف جسٹس آلوک ارادھے، جسٹس منیش پتلے، ایڈووکیٹ جنرل بیریندر صراف اور پرنسپل ڈاکٹر اسمیتا ویدیا موجود تھے۔ اس موقع پر ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے کام اور زندگی پر مبنی تصویری نمائش کا افتتاح معززین نے کیا۔ چیف جسٹس بھوشن گوائی کو گورنمنٹ لاء کالج کی جانب سے سرٹیفکیٹ دے کر سرفراز کیا گیا۔ اس موقع پر مختلف تنظیموں اور معززین نے چیف جسٹس گوائی کو مبارکباد بھی دی۔

چیف جسٹس بھوشن گوائی نے کہا کہ ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر کی شخصیت ہمہ جہت اور کثیر جہتی تھی۔ ایک بہترین استاد ہونے کے ناطے مختلف شعبوں میں ان کی خدمات بھی متاثر کن تھیں۔ گورنمنٹ لاء کالج میں پڑھاتے ہوئے ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر نے سماج کے کمزور طبقات کے خلاف ہونے والی ناانصافیوں کو اجاگر کرنے کا کام شروع کیا۔ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ 1935 میں ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر کی شراکت قابل قدر تھی۔

# یوم عاشورہ کے موقع پر مرادآباد میں سیکورٹی کے سخت انتظامات

## شہر 17 زون اور 42 سیکٹروں میں تقسیم، تقریباً ایک ہزار پولیس اہلکاروں کی ڈیوٹی لگائی گئی

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) دس محرم (یوم عاشورہ) پر شہر میں برامد ہونے والے تعزیے اور پنکھوں کے جلوس کو پر امن ماحول میں اختتام پزیر کرانے کے لئے پولیس و انتظامیہ نے پختہ حفاظتی بندوبست کئے ہیں۔ شہر کو ۱۷ زون اور ۴۲ سیکٹروں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

تقریباً ایک ہزار پولیس اہلکاروں کے ساتھ ایک کمپنی آر اے ایف، دو کمپنی و ایک پلاٹون پی اے سی جوانوں کی ڈوٹی لگائی گئی ہیں۔ سی سی ٹی وی و ڈرون کیمروں سے بھی نگرانی کی جائے گی۔

حضرت امام حسین اور انکے ۷۲ جانثاروں کی کربلا کے میدان میں شہادت کو یاد کرتے ہوئے اتوار کو دس محرم (یوم عاشورہ) منایا جائیگا۔ اس دن شہر اور قرب وجوار میں تعزیے اور پنکھوں کے جلوس برامد ہوتے ہیں۔

شہر میں جلوس کا سلسلہ پوری رات تک جاری رہتا ہے۔ جلوس میں شامل تعزیوں اور پنکھوں کو دس سرائے پولیس چوکی کے نزدیک کربلا کے میدان میں دفن کیا جاتا ہے۔

محرم کے جلوس میں مختلف راستوں پر زبردست بھیڑ کے پیش نظر پولیس و انتظامیہ نے پختہ حفاظتی بندوبست کئے ہیں۔ ایس پی سٹی کمار رن وجے سنگھ نے بتایا کہ حفاظتی نظریے سے شہر کو ۱۷ زون اور ۴۲ سیکٹروں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ تقریباً ایک ہزار پولیس اہلکاروں کے ساتھ ایک کمپنی آر اے ایف، دو کمپنی و ایک پلاٹون پی اے سی جوانوں کی ڈوٹی لگائی گئی ہیں۔

سی سی ٹی وی و ڈرون کیمروں سے بھی نگرانی کی جائے گی۔ زون کا انتظام انسپکٹر سطحی افسران اور سیکٹر کا انتظام سب انسپکٹر کے سطح کے پولیس اہلکاروں کو دیا گیا ہے۔ شہر میں تقریباً ۲۰۰ سی سی ٹی وی کیمرے لگائے گئے ہیں جن سے نگرانی کی جائے گی۔

# مجلس قدیمی امام بارگاہ میں مرحوم سیّد حاجی

## شبّیر حسین کربلائی کی جانب سے برپا ہوئی

دیوبند (عارف عثمانی) 9 محرم الحرام کو ایک مجلس قدیمی امام بارگاہ میں مرحوم سیّد حاجی شبّیر حسین کربلائی کی جانب سے برپا ہوئی جس میں مشہور و معروف مرثیہ خان سیّد غضنفر علی کے صاحزادے سیّد حسین سعید اور اُن کے ہمنوا سیّد وفادار عباس سیّد تکریم حسین سیّد سرفراز حسین سیّد انوار حسین نے مرثیہ پڑھا پسر کے داغ کی دنیا میں کچھ دوا ہے نہیں 9 محرم امام حسین کے بیٹے شہزادہ علی اکبر سے منسوب ہے جو شبیہ رسول تھے اس کے بعد مولانا محمد عالم قمی نے مجلس کو خطاب کیا مولا علی اکبر کے مصائب پڑھے جس پر عزاداروں نے خوب گریا کیا اور امام کو اُن کے لال کا پُرسہ دیا۔

# جمعیۃ علماء شہر حلقہ نمبر ایک نے کیمپ لگا کر کی ممبر سازی

## صدر قاری نفیس الرحمن کی قیادت میں بڑی تعداد میں ممبر بنائے گئے

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) ہندوستان کی سب سے بڑی ملی تنظیم جمعیۃ علماء ہند کو مزید مظبوط بنانے کے لئے فعال ممبر سازی کا سلسلہ پورے ملک میں گزشتہ کئی ماہ سے جاری ہے۔ اسی تناظر میں مرادآباد میں بھی جمعیۃ علماء شہر فعال ممبر سازی میں مصروف ہے۔ بالخصوص خاص کر حلقہ نمبر ایک میں تاریخی ممبر سازی ہو رہی ہے۔ حلقہ نمبر ایک کی ٹیم قاری نفیس الرحمٰن کی قیادت میں عوام سے رابطہ کر کے اپنی ممبر سازی مہم کو تیز کر کے فعال ممبر سازی میں جٹا ہوا ہے۔ ہفتہ میں تقریباً آٹھ کیمپ لگا کر بڑی تعداد میں ممبر بنائے گئے۔ ممبر سازی کی مہم کے تحت بعد نماز جمعہ جگر کالونی کی مسجد میں ایک کیمپ لگایا گیا۔ جس کی سر پرستی مسجد ہذا کے امام وخطیب و استاذ حدیث جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مفتی عبدالرحمٰن نے کی جبکہ قیادت حلقہ نمبر ایک کے صدر قاری نفیس الرحمٰن نے کی۔ کالونی کے عوام نے بڑی تعداد میں ممبر شپ حاصل کی۔ قاری نفیس الرحمٰن نے بتایا کہ ممبر سازی ختم ہونے کا وقت قریب ہے۔ ہمارے حلقہ کی ٹیم نے جگہ جگہ کیمپ لگا کر ممبر سازی کو مزید تیز کر دیا ہے کیونکہ اس ماہ کے آخری ہفتہ تک ممبر سازی مکمل ہو جائے گی۔ اس کے بعد ممبر سازی کا ریکارڈ مرکزی دفتر میں جمع ہو جائے گا پھر انتخاب کا عمل شروع ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ جہاں جہاں ہم نے اور ساتھیوں نے ممبر سازی کی ہے وہاں کے عوام جمعیۃ کے ساتھ جڑ گئے ہیں۔ جمعیۃ کے روح رواں حضرت مولانا اسعد مدنی اور امیر الہند مفتی محمد سلمان منصور پوری پر عوام نے بھرپور اعتماد کیا ہے۔ جمعیۃ علماء شہر بالخصوص حلقہ نمبر ایک میں مضبوط ہوئی ہے۔ آگے بھی اسے مزید مضبوط کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت سے ملی اور ملک کے مسائل حل کرانے میں پوری مضبوطی کے ساتھ جمعیۃ کھڑی رہتی ہے۔ کیمپ میں مفتی عبدالحق رسول پوری، مفتی مشاہد، قاری محمد ہارون، مولانا عالم، مولانا محسن، محمد شاہد، شاہویز کے علاوہ کافی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔



# سرزمین مظفرنگر پر پہلی بار حقائقِ محرم کانفرنس کا انعقاد

دیوبند (عارف عثمانی) مظفرنگر میں پہلی مرتبہ حقائق محرم کانفرنس کا بابرکت اور روحانی ماحول میں انعقاد کیا گیا، جس کا اہتمام شاہ اسلامک اکیڈمی کے بانی قاری محمد خالد بشیر قاسمی نے کیا۔ یہ کانفرنس اہل ایمان کو محرم الحرام کے حقیقی پیغام، فضائل اور واقعہ کربلا کے تاریخی اسباق سے روشناس کرانے کے لیے منعقد کی گئی۔

کانفرنس میں علمائے کرام اور دینی شخصیات نے نہایت پُراثر انداز میں تقاریر کیں، جن میں امام حسینؓ کی قربانی، صبر، استقامت اور اہلِ بیتؓ کی صبر و استقامت پر روشنی ڈالی گئی۔ شرکاء کو بتایا گیا کہ محرم صرف غم کا مہینہ نہیں، بلکہ فضلیت، ہدایت، حق اور عدل کے لیے آواز بلند کرنے کا مہینہ ہے۔ قاری محمد خالد بشیر قاسمی نے کہا یہ کانفرنس نئی نسل کو واقعہ کربلا کے حقیقی پیغام سے جوڑنے کی ایک کوشش ہے، تاکہ وہ دین کی اصل روح اور اہلِ بیتؓ کے کردار کو بہتر طریقے سے سمجھ سکیں۔ اس تاریخی اور بامقصد کانفرنس میں شہر و اطراف سے بڑی تعداد میں عوام الناس، طلبہ، علما اور معززین نے شرکت کی اور اس اقدام کو سراہا۔ کانفرنس کا آغاز تلاوت قران کریم و نعت پاک سے کیا گیا، جبکہ مولانا اشارت علی قاسمی محبوب عالم ایڈوکیٹ ماسٹر محمد فاروق ماسٹر اختر خان مولانا سلیم قاسمی نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا آخیر میں شاہ ولی اللہ اسلامک اکیڈمی کی جانب سے فضائل محرم مناقب اہل بیت و معرکہ کربلا کے مستند واقعات پر علمی مضامین کا اجراعمل میں آیا شرکاء میں سہیل احمد خان، عبداللہ قریشی اخلد بشیر حسین احمد محمد مجیب محمد افضال وغیرہ شامل رہے

# خاتون کے قتل کیس میں ملزمان کی گرفتاری نہ ہونے پر احتجاج

## 24 جون کو امبولی گاؤں میں ہوئی تھی شادی شدہ کی موت، اہل خانہ نے قتل کا مقدمہ درج کرایا تھا

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند کوتوالی کے امبولی گاؤں میں ایک شادی شدہ خاتون کے قتل معاملے میں ملزمین کی عدم گرفتاری پر ناراض، متوفی کے رشتہ دار کسان مزدور سنگٹھن کے کارکنوں کے ساتھ ہفتہ کو تھانے پہنچے اور مظاہرہ کرتے ہوئے وہ دھرنے پر بیٹھ گئے اور ملزمان کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ 24ر جون کو تلہیڑی بزرگ کے امبولی گاؤں میں شادی شدہ خاتون مونیکا عرف مونی کی مشتبہ حالات میں موت ہوگئی۔

مہیش پور گاؤں کے اہل خانہ نے جہیز کی صورت میں پیسوں کا مطالبہ پورا نہ کرنے پر شوہر اور سسرال والوں پر زہر دے کر اپنی بیٹی کو قتل کرنے کا الزام لگاتے ہوئے پولیس سے کارروائی کا مطالبہ کیا تھا۔ اس معاملے میں پولیس نے شوہر جونی اور اس کے سسرال والوں کے خلاف جہیز قتل کا مقدمہ درج کیا تھا۔ 10 روز گزرنے کے باوجود پولیس ملزمان کو گرفتار نہیں کر سکی۔ اس کو لے کر اہل خانہ نے پولیس کے سامنے برہمی کا اظہار کیا۔ احتجاج پر بیٹھے کسان مزدور تنظیم کے ضلع صدر پرنس رانا سمیت اہل خانہ نے کہا کہ اتنا وقت گزرنے کے بعد بھی ملزموں کی گرفتاری میں ناکامی پولیس کی کارکردگی پر سوالیہ نشان کھڑی کرتی ہے۔ کوتوالی انچارج دھرمیندر کمار سونکر نے گاؤں والوں کو یقین دلایا اور کہا کہ ٹیم ملزمین کی گرفتاری کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ جلد ہی اسے گرفتار کر کے جیل بھیج دیا جائے گا۔ یقین دہانی کے بعد گاؤں والے تھانے سے واپس چلے گئے۔

# پالیکا ارکان نے افسران سے نئے ٹیکس کے نظام کو ملتوی کرنے کا کیا مطالبہ

## سمادھان دیوس پر 33 شکایات میں محض 5 کا ہوا تصفیہ

دیوبند (عارف عثمانی) جولائی کے مہینے کے پہلے سمادھان دیوس میں علاقہ سے 33ر شکایت کنندگان نے افسران کے سامنے اپنی شکایات پیش کیں۔ جن میں سے صرف 5ر شکایات کا موقع پر ہی ازالہ کیا گیا جبکہ افسران نے متعلقہ محکموں کو دیگر شکایات کے معیاری حل کی ہدایت کی۔

ہفتہ کو بلاک دفتر میں ایس ڈی ایم یوراج سنگھ کی قیادت میں منعقدہ سمپورن سمادھان دیوس میں مختلف محکموں سے متعلق کل 33 شکایات درج کی گئیں۔ جن میں سے پانچ شکایات کا موقع پر ہی ازالہ کیا گیا۔ یوم تصفیہ پر پہنچے گاؤں لچھی پور کے رہنے والے ناتھ فرقہ کے سادھو کنور سین عرف کھلاڑی ناتھ نے شکایت درج کراتے ہوئے کہا کہ محکمہ ریونیو نے گاؤں میں ہی واقع 2050 ہیکٹر خسرہ نمبر 240 اراضی پر غلط طریقے سے دوسرے لوگوں کے نام درج کرائے ہیں۔ اسے ہٹانے کے لیے وہ حکام کے چکر لگا رہا ہے لیکن کوئی ان کی فریاد نہیں سن رہا ہے۔

کنور سنگھ عرف کھلاڑی ناتھ نے انتباہ دیا کہ اگر ساون کے مہینے کی چتردشی تک اسے انصاف نہیں ملا تو وہ کھانا اور پانی ترک کر دیں گے۔ دوسری طرف نگر پالیکا دیوبند کے ممبروں نے ایک خط دے کر نئے ٹیکس سسٹم کو ملتوی کرنے کا مطالبہ کیا۔ جس میں کہا گیا ہے کہ نئے ٹیکس سلیب کے نفاذ سے شہر کے عوام کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

بتایا گیا کہ شہر کی 70 فیصد آبادی غریب ہے جو روزانہ محنت مزدوری کر کے اپنے خاندان کا پیٹ پال رہے ہیں۔ ایسے لوگ نئے ٹیکس سسٹم کا بوجھ نہیں اٹھا سکیں گے۔ اس لیے مفاد عامہ میں ضروری ہے کہ خود ٹیکس کے نظام کو ملتوی کیا جائے۔ مکمل یوم قرارداد میں تحصیلدار وجے سنگھ، سی او رویکانت پراشر، بی ڈی او اسلم پرویز وغیرہ موجود تھے۔

# جمعیۃ علماء ہند سے منسلک ہونا دینی و ملی فریضہ ہے

## تحصیل رامپور منیہاران یونٹ کی میٹنگ میں مولانا شمشیر و دیگر کا خطاب

دیوبند (عارف عثمانی) جمعیۃ علماء تحصیل رامپور منیہاران کی ایک میٹنگ مولانا شبیر احمد کی صدارت میں دارالعلوم شبیریہ ہلگویا میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر جمعیۃ علماء ہند کی مجلس منتظمہ کے رکن و جامعہ دعوۃ الحق معینیہ چڑ رہو کے ناظم مولانا شمشیر قاسمی نے اپنے خطاب میں کہا کہ جمعیۃ علماء ہند نے ملتِ اسلامیہ کے اجتماعی نظام اور خدمات کو بہترین انداز میں جاری رکھا ہوا ہے۔

ملت اسلامیہ کے اندرونی و بیرونی تقاضوں اور مسائل پر جمعیت علمائے ہند پورے ملک میں ہر محاذ پر اپنے قیام سے لے کر آج تک مسلسل سرگرم ہے، ملک کی آزادی اور اس کی ترقی میں جمعیۃ علماء کا بنیادی کردار ہے، انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء ہند سے منسلک ہونا دینی و ملی فریضہ ہے، اس لیے زیادہ سے زیادہ تعداد میں جمعیۃ علماء ▢ کے ممبر بنیں اور دوسروں کو بھی اس عظیم جماعت سے جوڑیں۔ جمعیۃ علماء بلاک رامپور کے صدر دارالعلوم شبیریہ ہلگویا کے مہتمم قاری مکرم نے کہا کہ جمعیۃ نے مذہبی آزادی، مساجد، مدارس، مراکز، خانقاہ، درگاہ و اوقاف کے تحفظ اور ان کے حقوق کی لڑائی لڑی، آج بھی قائد ملت مولانا محمود مدنی اکابر کے نقوش پر ملت کی رہنمائی کا فریضہ انجام رہے ہیں۔

اس موقع پر بڑی تعداد میں لوگوں نے جمعیۃ کی رکنیت لی اور اپنے علاقہ میں بڑے پیانے پر ممبر سازی کا عزم کیا۔ اس موقع پر مولانا محمد سلمان، قاری تنویر، قاری اعظم، قاری نوشاد، محمد نورالدین، ناظم، سلیم وغیرہ موجود رہے۔ مدرسہ کے سرپرست مولانا شبیر کی دعاء پر میٹنگ کا اختتام ہوا۔

# باطل کتنا ہی طاقتور کیوں نہ ہو، سچ بولنے والا کبھی سر نہیں جھکاتا

## مفتی محمد دانش قادری نے اسماعیل علیہ السلام کی قربانی سے لے کر کربلا کی قربانی تک کا سلسلہ بیان کیا

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) حضرت علامہ مفتی محمد دانش قادری نے لال مسجد میں منعقد ہونے والی دس روزہ "ذکر شہدائے کربلا" کے نویں روز مجلس میں جذباتی خطاب کیا۔ انہوں نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی سے لے کر کربلا کی قربانی تک کا سلسلہ بیان کیا۔ مفتی دانش قادری نے کہا کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی نے ہمیں سکھایا کہ سچا مومن وہ ہے جو اللہ کی رضا کے لیے اپنی محبوب ترین چیز کو بھی قربان کر دے۔ اس سنت کو نواسہ رسول حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اور ان کے جانثاروں نے میدان کربلا میں زندہ کیا۔ کوفہ کے حالات اور حضرت مسلم بن عقیل رضی اللہ عنہ کی قربانی کا واقعہ تفصیل سے بیان کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حضرت مسلم بن عقیل حق و انصاف کی آواز بن کر کوفہ گئے لیکن منافقین کی سازشوں اور دنیا والوں کی کفر کی وجہ سے تنہا رہ گئے۔ لیکن آپ نے اپنے خون سے وفاداری اور دین حق پر قائم رہنے کی مثال قائم کی۔ حضرت مسلم بن عقیل کی قربانی اس بات کا اعلان تھی کہ باطل کتنا ہی طاقتور کیوں نہ ہو، سچ بولنے والا کبھی سر نہیں جھکاتا۔ نیز فرمایا کہ شہدائے کربلا کی قربانیوں کو یاد رکھنا اور ان کے نقش قدم پر چلنا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔ ذکرِ کربلا بتاتا ہے کہ ایمان کی نشانی باطل کے سامنے جھکنا نہیں بلکہ حق کے لیے ہر قربانی دینا ہے۔ آخر میں ملک و ملت کی سلامتی، خوشحالی و ترقی کی دعا کی گئی۔ اس دوران کثیر تعداد میں عاشقان حسین نے شرکت کی۔

# سُبھاسپا کی جائزہ میٹنگ، پنچایت انتخابات کی تیاریوں پر زور

امروہہ (صحافت بیورو) پارٹی کی ماہانہ جائزہ میٹنگ کا انعقاد سبھاسپا ضلع دفتر میں کیا گیا۔ اس دوران ضلع صدر ستیہ پال تومر نے کارکنوں سے کہا کہ پنچایتی انتخابات قریب ہیں، اس لیے تمام کارکنان پوری لگن اور عزم کے ساتھ انتخابات کی تیاریوں میں لگ جائیں۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی آئندہ پنچایتی انتخابات میں اپنے امیدوار کھڑے کرے گی اور ہر بوتھ پر الیکشن مضبوطی سے لڑا جائے گا۔ میٹنگ میں تنظیم کو مضبوط بنانے، بوتھ مینجمنٹ، ووٹر رابطہ اور گاؤں کی سطح پر کمیٹیوں کی تشکیل جیسے مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ضلعی صدر نے کارکنوں کو ہدایت کی کہ وہ گھر گھر جا کر پارٹی کی پالیسیوں اور سکیموں کو عوام تک پہنچائیں تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ پارٹی میں شامل ہو سکیں۔

اجلاس سے قبل لکھی شاہ بنجارہ کو ان کی برسی پر خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ کارکنوں نے ان کی تصویر پر پھول چڑھا کر ان کی قربانی کو یاد کیا۔ انہوں نے کہا کہ لکھی شاہ بنجارہ 17 ویں صدی کے عظیم تاجر اور بہادر جنگجو تھے۔ وہ 1580 میں پیدا ہوئے اور دہلی میں رہتے تھے۔ 1675 میں جب اورنگ زیب نے سکھ مذہبی رہنما گرو تیغ بہادر جی کو شہید کیا تو لکھی شاہ بنجارہ نے گرو کی لاش چاندنی چوک سے ان کے گھر لا کر اس کا آخری رسومات ادا کیا۔ اس دوران اس نے اپنے گھر اور املاک کو بھی جلا دیا تاکہ اورنگ زیب کے سپاہیوں کو دھوکہ دیا جا سکے۔ ان کی بہادری اور بے لوث قربانی آج بھی سکھ تاریخ میں سنہری حروف سے درج ہے۔ جگت سنگھ گرجر ضلع جنرل سکریٹری، آدیش امروہی خزانچی، یونس سیفی پردھان، رمیش چوہان ضلع صدر کسان مورچہ، جسویر سنگھ چوہان ضلع نائب صدر، محمد شفیع ضلع نائب صدر، بابو رام پال ضلع نائب صدر، جیتندر رانا بلاک صدر گجرولہ، چندر پال سنگھ اسمبلی صدر حسن پور، رام چوہان ریاستی جنرل سکریٹری، رامیش چوہان، ریاستی جنرل سکریٹری جستندر سنگھ، راجدھانی راجا رلجہ اور دیگر شامل تھے۔ میٹنگ میں ضلع صدر شیڈولڈ فرنٹ، چندر پرکاش سینی تحصیل صدر حسن پور، عتیق الرحمٰن منڈل جنرل سکریٹری، پدم سنگھ بلاک صدر امروہہ وغیرہ موجود تھے۔

# کونسل اسکولوں کو بند کرنے کے خلاف شروع کی جائیگی عوامی تحریک

## سماجوادری پارٹی کے ضلع ترجمان دھرمیندر یادو کا میٹنگ میں خطاب

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) سماج وادی پارٹی ملائم یوتھ بریگیڈ شہر کی میٹنگ کورٹ روڈ پر واقع کیمپ آفس میں منعقد ہوئی جس میں شہر صدر رضی الدین خان نے کہا کہ تعلیم ترقی کا سب سے بڑا معیار ہے۔ بی جے پی حکومت میں تعلیم اور اساتذہ کو نظر انداز کرنے کے پیچھے ایک گہری سازش کا خدشہ زور پکڑتا جا رہا ہے کہ بی جے پی آنے والی نسل سے 'تعلیم کا حق' چھیننا چاہتی ہے۔ جو تعلیم یافتہ ہوتا ہے وہ مثبت سوچ والا بھی ہوتا ہے، ایسے لوگ بی جے پی کی منفی سیاست کو کبھی قبول نہیں کرتے۔ تعلیم کے ذریعے ہی وہ باشعور ہوتے ہیں اور جبر اور استحصال کے خلاف متحد ہوتے ہیں۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ضلع ترجمان دھرمیندر یادو نے کہا کہ بی جے پی اپنی بالادستی کی سوچ کو برقرار رکھنے کے لیے ان پڑھ اور غیر سائنسی لوگوں کا ہجوم تالیاں بجانا اور تھالیاں پیٹنا چاہتی ہے۔ منفی سوچ کے لیے غالب، انتہائی خود غرض اور پڑھے لکھے یافتہ، باشعور اور انسان دوستی سے متاثر شخص کبھی لوگوں کا تعاون درکار ہوتا ہے۔ ایک حقیقی تعلیم بھی بی جے پی جیسی سوچ کا حامی نہیں ہو سکتا۔ تعلیم جتنی زیادہ پھیلے گی، بی جے پی کی سیاست کی جڑیں اتنی ہی کمزور ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ سب جانتے ہیں کہ جو نظر سے جاتا ہے وہ دماغ سے بھی جاتا ہے۔ جب آس پاس کوئی اسکول نہیں ہوگا، تو تعلیم کی بہت ہی ترغیب ختم ہو جائے گی۔ جلد ہی سماج وادی پارٹی کونسل اسکولوں کی بندش کے خلاف عوامی تحریک شروع کرے گی۔ میٹنگ میں ضلعی ترجمان دھرمیندر یادو شہر صدر یوتھ بریگیڈ رضی الدین خان، لقمان خان، دانش مرزا، میم فیصل، اورنگزیب علی، شانو، ذکی خان، فیضی خان، موہن یادو، سنجیو پربھاکر وغیرہ موجود رہے۔ اس سے قبل رضی الدین خان کا پھولوں سے استقبال کیا گیا۔

# اریحا کے قریب 70 فلسطینی خاندان زبردستی بے دخل، نصف صدی پر محیط یادیں مٹ گئیں

صنعاء: قابض اسرائیل کے مسلح یہودی آبادکاروں کی درندگی مسلسل حملوں اور دہشت گردی نے مشرقی بیت المقدس کے قریب اریحا شہر کے نواح میں آباد بدوی فلسطینیوں کے ایک بڑے قبیلے کو جلاوطن ہونے پر مجبور کر دیا ہے۔ عرب الملیحات کے بدوی علاقے میں آباد تقریباً 70 فلسطینی خاندان جن کے افراد کی تعداد 500 سے زیادہ بتائی جا رہی ہے، اپنی نصف صدی پرانی زندگی، یادیں، بستیاں اور چھتیں چھوڑ کر نقل مکانی پر مجبور ہو گئے۔ یہ خاندان یا تو علاقہ چھوڑ چکے ہیں یا روانگی کی تیاری میں ہیں۔ تنظیم البیدر برائے تحفظ حقوقِ بدو کے سربراہ حسن ملیحات کے مطابق یہ بدوی قبائل سنہ 1970ء کی دہائی سے اس علاقے میں آباد تھے اور دو سال سے زیادہ عرصے سے انہیں قابض اسرائیلی آبادکاروں کی جانب سے مسلسل حملوں، گھروں پر دھاوا بولنے، چارے کی چوری اور دیگر درندگی کا سامنا تھا۔ گزشتہ دنوں ان مظالم میں شدت آ گئی، جب ان کے گھروں کے قریب ایک نئی صہیونی بستی قائم کر دی گئی۔ حسن ملیحات نے مزید انکشاف کیا کہ صرف گزشتہ ایک ماہ میں آریحا اور رام اللہ کے درمیان واقع "المعرجات" نامی علاقے میں چھ نئی غیر قانونی صہیونی آبادیاں قائم کی گئی ہیں۔ یہ تمام اقدامات، ان کے بقول، فلسطینیوں کو زمین سے بے دخل کرنے کی منظم سازش کا حصہ ہیں۔

تنظیم البیدر نے ایک بیان میں واضح کیا کہ یہ صرف ایک ہجرت نہیں، بلکہ یہ ایک منصوبہ بند نسل کشی ہے جس کا مقصد مقامی فلسطینیوں کو ان کی زمینوں سے زبردستی بے دخل کرنا ہے۔ بیان میں خبردار کیا گیا ہے کہ عرب الملیحات میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ مغربی کنارے اور وادی اردن کے دیگر علاقوں میں جبر و ہجرت کے ایک نئے سانحے کا پیش خیمہ بن سکتا ہے۔ تنظیم نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ محض زبانی بیانات سے آگے بڑھے اور قابض اسرائیل و اس کے مسلح آبادکاروں کے خلاف عملی اقدامات کرے تاکہ فلسطینی عوام کو تحفظ فراہم کیا جا سکے۔ ایک سابقہ بیان میں تنظیم نے اس بات کی نشاندہی کی تھی کہ عرب الملیحات سے فلسطینیوں کو جبراً بے دخل کر کے نئی صہیونی آبادیاں قائم کی جا رہی ہیں تاکہ شمالی اور جنوبی مغربی کنارے کے درمیان ایک ایسا کوریڈور قائم کیا جا سکے جو فلسطینیوں کی نقل و حرکت کو محدود کرے، آریحا کو مغربی کنارے کے وسط سے کاٹے اور مقامی فلسطینی زندگی کو مزید اجیرن بنائے۔ بیان میں موجودہ صورت حال کو "خاموش ن※بہ" سے تعبیر کیا گیا۔ نہ بلڈوزر نظر آتے ہیں، نہ بظاہر کوئی ریاستی حکم، مگر اس خاموشی میں ایک پورا بدوی علاقہ خالی کروا لیا گیا۔

یہ سب قابض اسرائیل کی اس وسیع پالیسی کا حصہ ہے جس کا مقصد علاقے ج میں آباد فلسطینیوں، خاص طور پر بدوی قبائل، کو ختم کرنا ہے۔ واضح رہے کہ اوسلو معاہدے کے تحت علاقے ج مغربی کنارے کا 60 فیصد بنتے ہیں جو مکمل طور پر قابض اسرائیل کے کنٹرول میں ہے۔ فلسطینی حکومت کی دیوار اور آبادکاری مزاحمتی اتھارٹی کے جنرل ڈائریکٹر برائے اشاعت و دستاویزات، امیر داود کے مطابق، غزہ پر سنہ 2023ء میں شروع ہونے والے وحشیانہ حملوں کے بعد سے اب تک قابض اسرائیل کی پالیسیوں کے تحت مغربی کنارے میں 32 بدوی بستیاں مکمل طور پر اجاڑ دی گئی ہیں اور آج تک 345 سے زائد خاندانوں کو ان کے گھروں سے جبراً نکالا جا چکا ہے۔ اتھارٹی کے اعداد و شمار کے مطابق غزہ پر جاری درندگی کے آغاز سے اب تک مغربی کنارے میں قابض اسرائیل کے آبادکاروں نے پانچ ہزار سے زائد حملے کیے ہیں، جن میں صرف رواں سال کے ابتدائی پانچ ماہ میں 1600 حملے شامل ہیں، جبکہ قابض اسرائیلی فوج نے بھی انہی مہینوں میں پانچ ہزار 600 سے زائد جارحانہ کارروائیاں کیں، جن میں قتل، املاک کی تباہی، فلسطینیوں کی جبری بے دخلی، آتش زنی اور غیر قانونی بستیاں قائم کرنا شامل ہیں۔ اتھارٹی نے بتایا کہ مغربی کنارے بشمول القدس میں قابض اسرائیل کے تقریباً سات لاکھ 70 ہزار آبادکار موجود ہیں، جو 180 سے زائد بستیوں اور 256 غیر قانونی بستیوں میں بٹے ہوئے ہیں، جن میں سے 138 کو چراگاہی اور زرعی بستیاں قرار دیا گیا ہے۔ یہ تمام اعداد و شمار اس ناقابل انکار حقیقت کی عکاسی کرتے ہیں کہ فلسطینی قوم کو نہ صرف غزہ میں قتل کیا جا رہا ہے بلکہ مغربی کنارے میں بھی خاموشی سے ان کے وجود کو مٹایا جا رہا ہے اور عالمی ضمیر اب تک اس درندگی پر خاموش تماشائی ہے۔

## غزہ میں مزاحمتی مجاہدین کی بے مثال جرأت، قابض اسرائیلی افواج بوکھلاہٹ کا شکار

غزہ: قابض اسرائیل کی عسکری قیادت نے اعتراف کیا ہے کہ غزہ میں فلسطینی مزاحمت کاروں نے حالیہ دنوں میں بے مثال حوصلے، جرأت اور دلیری کے ساتھ قابض فوج پر براہِ راست حملے شروع کر دیے ہیں، جس سے ان کے لیے میدانِ جنگ میں خطرات اور چیلنجز میں کئی گنا اضافہ ہو گیا ہے۔ قابض اسرائیلی سرکاری نشریاتی ادارے نے عسکری ذرائع کے حوالے سے رپورٹ دی ہے کہ غزہ کی فضاؤں میں اب وہ منظرنامہ نہیں رہا جہاں مجاہدین دفاعی پوزیشنوں پر محدود رہتے تھے، بلکہ اب وہ جدید ہتھیاروں سے لیس ہو کر براہِ راست حملے کر رہے ہیں اور ان کی جانب سے قابض فوج کو شدید جانی نقصان پہنچایا جا رہا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ قابض اسرائیلی افواج اس وقت ان مزاحمتی گروہوں سے نبرد آزما ہیں جو میدان میں خودکار رائفلوں، آر پی جی راکٹ لانچروں اور بموں سے لیس ہو کر پوری حکمت عملی کے ساتھ حملے کر رہے ہیں۔ اگرچہ ان کے وسائل مقامی سطح کے ہیں، مگر انہیں قابض فوج کی نقل و حرکت کی مکمل پیشگی معلومات حاصل ہوتی ہیں اور وہ انہی معلومات کی بنیاد پر کارروائیاں کرتے ہیں۔ قابض فوج کے ایک سینئر افسر نے جو غزہ کے اندر لڑ رہا ہے، اعتراف کیا کہ پچھلے مہینے ایران کے ساتھ ہونے والی جھڑپوں کے بعد غزہ کے جنوبی علاقے خان یونس اور شمالی علاقوں میں مجاہدین کی لڑائی کا انداز مکمل طور پر بدل چکا ہے۔ اسی رپورٹ میں ایک اور قابض افسر کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ القسام بریگیڈز کے مجاہدین شمالی اور جنوبی غزہ میں قابض فوج کے اجتماع کے مقامات کو پہچان کر ان پر براہِ راست، بے خوف و خطر اور غیر معمولی عزم کے ساتھ حملے کر رہے ہیں۔ یہ بیانات ایسے وقت سامنے آئے ہیں جب قابض اسرائیل نے غزہ کے خلاف اپنی وحشیانہ عسکری کارروائیوں میں تیزی پیدا کر دی ہے، تاہم فلسطینی مزاحمت نے اپنی کمین گاہوں اور گوریلا حربوں سے قابض افواج کو تھکانے اور ان کی پیش قدمی کو روکنے کی بھرپور کوششیں جاری رکھی ہوئی ہیں۔ ادھر عبرانی چینل 13 نے جمعہ کو خبر دی کہ قابض فوج کے سربراہ ایال زامیر نے جمعرات کی شام مجرم نیتن یاہو کو کابینہ اجلاس میں دوٹوک الفاظ میں کہا کہ فوج غزہ میں دو ملین فلسطینیوں کو کنٹرول نہیں کر سکتی۔ رپورٹ کے مطابق نیتن یاہو اور ایال زامیر کے درمیان تلخ کلامی ہوئی جس میں دونوں نے ایک دوسرے پر آوازیں بلند کیں۔ نیتن یاہو نے زامیر پر برہم ہو کر کہا کہ "غزہ کا محاصرہ ہی مؤثر طریقہ ہے، کیونکہ مکمل قبضہ قابض فوجیوں اور اسرائیلی قیدیوں دونوں کے لیے خطرہ بن جائے گا"۔ اسی اجلاس میں وزیر خزانہ بزلیل سموٹریچ اور وزارتِ جنگ کے ڈائریکٹر جنرل امیر برعام کے درمیان بھی سخت تکرار ہوئی۔ اختلاف کا محور سکیورٹی بجٹ میں اضافے کا مطالبہ تھا، جسے وزارت خزانہ مسترد کر رہی ہے۔ اس موقع پر سموتریچ نے برعام پر الزامات لگاتے ہوئے کہا: "مجھے بدنام کرنا بند کرو، مجھے پتہ ہے کہ تم میری مخالفت میں معلومات لیک کر رہے ہو"۔ یہ صورتحال ظاہر کرتی ہے کہ قابض اسرائیل غزہ میں نہ صرف عسکری محاذ پر پسپائی کا شکار ہے بلکہ اس کے اندرونی سیاسی و عسکری حلقے بھی شدید خلفشار، انتشار اور بداعتمادی کا شکار ہو چکے ہیں۔ غزہ کے نہتے مگر دلیر مجاہدین نے ایک بار پھر پوری دنیا کو بتا دیا ہے کہ مظلوم مگر باضمیر قوم کبھی ہار نہیں مانتی۔

## روس کا یوکرین پر سب سے بڑا حملہ گوتریس کی مذمت اور فائر بندی کا مطالبہ

اقوام متحدہ: اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے ہفتے کے روز یوکرین پر روس کے ڈرون اور میزائل حملے کو... جنگ کے آغاز سے اب تک کا سب سے بڑا حملہ قرار دیتے ہوئے اس کی شدید مذمت کی ہے۔ گوتریس نے ایک بیان میں کہا کہ وہ روسی فیڈریشن کی جانب سے ڈرونز اور میزائلوں کے ساتھ ہونے والی حالیہ وسیع پیمانے کی کارروائی کی سختی سے مذمت کرتے ہیں۔ یہ حملہ جمعرات اور جمعے کی درمیانی شب کیا گیا۔ انھوں نے فوری، مکمل اور غیر مشروط فائر بندی کا مطالبہ کیا۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب روس نے یوکرین پر 550 میزائل اور ڈرون داغے، جن میں 539 ڈرونز اور بعض بیلسٹک میزائل بھی شامل تھے۔ روسی حملوں میں خاص طور پر دارالحکومت کیف، دنیپرو، سومی، خارکیف اور چرنیہیف کو نشانہ بنایا گیا۔ یوکرینی فضائیہ کے مطابق 270 میزائلوں اور ڈرونز کو مار گرایا گیا، جب کہ 208 کو الیکٹرانک خلل کے ذریعے ناکارہ بنایا گیا۔ حکام کے مطابق ان حملوں کے نتیجے میں خاص طور پر کیف میں درجنوں مقامات پر آگ بھڑک اٹھی۔ یوکرینی فوج کے ترجمان یوری الغنات نے جمعے کے روز کہا کہ روس نے اس جنگ کے آغاز (فروری 2022) سے اب تک کسی ایک دن میں سب سے زیادہ ڈرون استعمال کیے ہیں۔ یوکرینی صدر ولودی میر زیلنسکی نے بتایا کہ یہ رات انتہائی پرتشدد اور بے سکونی کی رات تھی، اور حملے کا مرکزی ہدف دارالحکومت کیف تھا۔ ان کے مطابق کم از کم 23 افراد زخمی ہوئے۔ اسی دوران کیف میں پولینڈ کے سفارت خانے کی عمارت بھی روسی گولہ باری سے متاثر ہوئی۔ روسی فوج نے دعویٰ کیا کہ اس نے یوکرین کے ایک فوجی ہوائی اڈے اور تیل صاف کرنے والی ایک ریفائنری کو نشانہ بنایا ہے۔ یہ تمام صورت حال ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب یوکرین میں گزشتہ تین برس سے جاری جنگ کے خاتمے کے لیے ہونے والے امن مذاکرات جمود کا شکار ہیں۔

## قابض اسرائیل کے جنوبی لبنان پر ڈرون حملے، ایک شہید پانچ شدید زخمی

بیروت: جنوبی لبنان کے علاقے بنت جبیل اور حاصبیہ پر قابض اسرائیل کی جارحیت کا ایک نیا اور دل دہلا دینے والا باب رقم ہوا، جہاں ہفتے کے روز تین مختلف ڈرون حملوں میں ایک شہری شہید اور پانچ دیگر شدید زخمی ہو گئے۔ لبنانی خبر رساں ایجنسی کے مطابق پہلا حملہ بنت جبیل شہر کے شہید صلاح غندور چوک پر ایک گاڑی کو نشانہ بنا کر کیا گیا۔ یہ حملہ نباطیہ صوبے کے زیر انتظام اس علاقے میں قابض اسرائیلی ڈرون کے ذریعے کیا گیا۔ لبنانی وزارت صحت نے تصدیق کی ہے کہ اس حملے میں ایک شہری شہید جبکہ دو دیگر افراد شدید زخمی ہوئے۔ اسی علاقے میں، بنت جبیل کی تحصیل شقرا میں ایک اور ڈرون حملے نے ایک اور گاڑی کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں مزید دو افراد زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا ہو گئے۔ اس کے ساتھ ہی حاصبیہ کی تحصیل شبعا میں ایک رہائشی مکان پر بھی قابض اسرائیل نے ڈرون حملہ کیا، جس میں ایک اور شہری زخمی ہوا۔

یہ ہولناک حملے سنہ 2023ء کے بعد سے شروع ہونے والے مسلسل جارحانہ سلسلے کا تسلسل ہیں۔ آٹھ اکتوبر سنہ 2023ء کو شروع ہونے والے ان حملوں نے 23 ستمبر سنہ 2024ء کو مکمل جنگ کی صورت اختیار کر لی، جس میں اب تک چار ہزار سے زائد لبنانی شہری شہید اور سترہ ہزار کے قریب زخمی ہو چکے ہیں۔ یہ سب کچھ اس فائر بندی معاہدے کی کھلی خلاف ورزی ہے، جو 27 نومبر سنہ 2024ء کو حزب اللہ اور قابض اسرائیل کے درمیان طے پایا تھا۔ اس معاہدے کے باوجود قابض اسرائیل نے اب تک تین ہزار سے زائد بار اس کی خلاف ورزی کی، جن میں کم از کم 231 شہری شہید اور 528 زخمی ہوئے۔ قابض اسرائیل کی درندگی یہاں تک محدود نہیں رہی، وہ اب بھی لبنان کی پانچ اہم پہاڑی چوٹیاں قبضے میں لیے بیٹھا ہے، جو اس نے پچھلی جنگ کے دوران ہتھیائیں، اور تاحال واپس نہیں کی گئیں۔

## مسافر یطا میں قابض اسرائیلی مظالم، 'انروا' کا جبری بے دخلی اور بڑھتے صہیونی تشدد پر انتباہ

الخلیل اقوام متحدہ کی ذیلی ادارہ برائے فلسطینی مہاجرین (انروا) نے جنوبی الخلیل کی بستی "مسافر یطا" میں تیزی سے بگڑتی ہوئی انسانی صورتحال پر سخت تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ادارے نے خبردار کیا ہے کہ صہیونی آبادکاروں کے بڑھتے حملے اور گھروں کی مسماری کے احکامات وہاں بسنے والے سیکڑوں فلسطینی خاندانوں کے لیے جبری بے دخلی کے فوری خطرے کا پیش خیمہ بن چکے ہیں۔ انروا کے مغربی کنارے کے امور کے ڈائریکٹر رولانڈ فریڈرک نے بتایا کہ الخلیل کے جنوب میں واقع بدوی بستی "ام الخیر" جو کہ قابض اسرائیل کی غیر قانونی بستی "کرمیئل" کے بالکل قریب واقع ہے، وہاں کے فلسطینی مہاجرین کئی برسوں سے مسلسل صہیونی آبادکاروں کی طرف سے اذیت ناک تشدد، دھمکیوں اور جبر کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مقامی فلسطینیوں کے گھروں کو بار بار منہدم کیا جا رہا ہے، ان کی روزمرہ زندگی پر انتظامی رکاوٹیں مسلط کی جا رہی ہیں اور وہ مسلسل نفسیاتی دباؤ میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، جب کہ انروا ان مشکلات کے باوجود بنیادی انسانی خدمات کی فراہمی جاری رکھے ہوئے ہے۔ فریڈرک نے مزید بتایا کہ پچھلے کچھ دنوں میں حالات مزید بگڑ گئے ہیں صہیونی آبادکاروں نے دن اور رات کے اوقات میں ام الخیر پر دھاوا بولا، املاک کو نقصان پہنچایا اور اپنی بستی کے گرد باڑھ کو فلسطینی زمین میں مزید اندر تک وسعت دینے کی کوششیں کیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ مسافر یطا کے آس پاس وہ فلسطینی علاقے جو قابض اسرائیل کی نام نہاد "فائر زون 918" میں شامل کیے گئے ہیں ان میں تقریباً 200 فلسطینی خاندان آباد ہیں جن میں 200,1 سے زائد افراد شامل ہیں، جن میں سے 500 کے قریب بچے ہیں۔ ان سب کو جبری بے دخلی کا خطرہ لاحق ہے۔ رولانڈ فریڈرک نے کہا کہ ام الخیر اور مسافر یطا کے بدوی اور چرواہا برادریاں مغربی کنارے کی ان سب سے زیادہ غیر محفوظ آبادیوں میں شامل ہیں جو صہیونی قبضے، آبادکاری، زمینوں پر زبردستی قبضے، اور آبادکاروں کے بڑھتے حملوں کا براہ راست نشانہ ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ قابض اسرائیل کی سرپرستی میں ان آبادکاروں کو مکمل چھوٹ حاصل ہے اور ان کے جرائم کا کوئی احتساب نہیں ہوتا۔ انہوں نے زور دیا کہ قابض اسرائیل ایک قابض طاقت ہونے کے ناطے بین الاقوامی قوانین کے تحت فلسطینی شہریوں کو تحفظ دینے کا پابند ہے، لیکن وہ اپنی ذمہ داری سے نہ صرف غافل ہے بلکہ ظالم آبادکاروں کو شہ دے رہا ہے۔

## مسجد اقصیٰ ہماری ریڈ لائن ہے: حماس

غزہ (یو این آئی) فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے کہا ہے کہ مسجد اقصیٰ ہماری ریڈ لائن ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق حماس کے سینئر رہنما ہارون ناصر الدین نے کہا ہے کہ مقامات مقدسہ اور قومی معاملات دونوں ہماری ترجیحات میں شامل ہیں۔ ہارون ناصر الدین نے کہا کہ اسرائیلی پولیس اور آبادکاروں کی جانب سے فلسطینی نمازیوں کو الاقصیٰ کے صحن میں داخلے سے روکنے اور طاقت کا استعمال کرنے کی مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اسرائیلی فوج کے حملے اقصیٰ پر قبضے اور یہ لوگوں سے خالی کروانے کے ایک منظم منصوبے کا حصہ ہیں۔

## شام، بشار الاسد کی معزولی کے 7 ماہ بعد نیا ریاستی نشان متعارف

دمشق (یو این آئی) شام میں عبوری حکومت نے سابق صدر بشار الاسد کی معزولی کے 7 ماہ بعد نیا ریاستی نشان متعارف کرا دیا۔ نئے لوگو میں ایک سنہرا عقاب اور اس کے اوپر 3 ستارے شامل ہیں، جو ملک کے مختلف فرقوں میں اتحاد کی نمائندگی کرتے ہیں۔ صدارتی محل میں منعقدہ تقریب میں عبوری حکمران احمد الشرع نے کہا کہ یہ نشان ایک متحد شام کی علامت ہے جو کسی بھی تقسیم کو مسترد کرتا ہے۔ نئے لوگو کے مطابق عقاب کے 14 پر شام کے تمام صوبوں، دم 5 پروں سے ملک کے 5 جغرافیائی خطوں اور ستارے عوامی آزادی کی نمائندگی کرتے ہیں۔

## مائیکروسافٹ کا پاکستان میں اپنا دفتر بند کرنے اور 5 ملازمین کو فارغ کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد (یو این آئی) مائیکروسافٹ نے پاکستان میں اپنا دفتر بند کرنے اور 5 ملازمین کو فارغ کرنے کا فیصلہ کیا ہے ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق اس سے قبل میڈیا رپورٹس میں کہا گیا تھا کہ عالمی ٹیک کمپنی نے ملک میں اپنے آپریشنز بند کر دیے ہیں یہ رپورٹس لنکڈ ان پر جاوید رحمٰن (جو مائیکروسافٹ پاکستان کے سابق سربراہ ہیں) کی ایک پوسٹ کی بنیاد پر تھیں، انہوں نے ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ کمپنی پاکستان میں اپنے آپریشنز باضابطہ طور پر بند کر رہی ہے۔ اس معاملے سے واقف افراد نے 'ڈان' کو بتایا کہ مائیکروسافٹ کی پاکستان میں زمینی موجودگی حالیہ دنوں تک برقرار تھی، اگرچہ مقامی افرادی قوت کافی محدود تھی، کمپنی کے زیادہ تر آپریشنز غیر ملکی دفاتر اور پاکستان میں موجود پارٹنرز کے ذریعے چلائے جا رہے تھے۔ ڈان کی جانب سے پوچھے گئے سوال پر مائیکروسافٹ کے ترجمان نے کہا کہ ہم اپنے صارفین کو اپنی مضبوط اور وسیع پارٹنر تنظیم اور قریبی دفاتر کے ذریعے خدمات فراہم کریں گے، ہم یہ ماڈل دنیا کے کئی دیگر ممالک میں کامیابی سے چلا رہے ہیں۔ ترجمان کا کہنا ہے کہ کمپنی، مقامی پارٹنرز اور غیر ملکی دفاتر کے ذریعے خدمات فراہم کرے گی۔ پاکستان سے آپریشنز کی منتقلی کا فیصلہ کمپنی کی عالمی سطح پر جاری چھانٹیوں کا حصہ ہے، کیونکہ وہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) کی طرف منتقل ہو رہی ہے۔ رائٹرز کے مطابق بدھ کو مائیکروسافٹ نے اعلان کیا تھا کہ وہ اپنے تقریباً 2 لاکھ 28 ہزار ملازمین میں سے 4 فیصد کو فارغ کر رہی ہے، مئی میں کمپنی نے 6 ہزار ملازمین کی چھٹنی کا اعلان کیا تھا۔ کمپنی نے کہا کہ وہ کم منتظمین کے ساتھ اپنے آپریشنز کو چلانے اور اپنی مصنوعات، طریقہ کار اور کرداروں کو بہتر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

# امریکی بم باری سے یمن میں صورت حال تبدیل نہیں ہوئی: واشنگٹن

امریکہ نے یمن میں حوثیوں کے ٹھکانوں پر بم باری کے ذریعے بڑی عسکری کوشش کی، جسے امریکیوں کی اس یمنی تنظیم سے نمٹنے کے طریقے میں ایک اہم موڑ سمجھا گیا۔ بالخصوص اس خطرے کے تناظر میں جو وہ یمن، خطے اور بین الاقوامی جہاز رانی کے لیے پیدا کرتی ہے۔

اب یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ امریکی کسی حد تک اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ اگرچہ بم باری نے خاص طور پر حوثیوں کی میزائل صلاحیتوں کو نقصان پہنچایا، لیکن ان کے رویے میں حقیقی تبدیلی آنا ایک الگ معاملہ ہے۔

ٹرمپ کا خوف

امریکی نتائج کی بنیاد اس سب سے اہم کامیابی پر ہے کہ حوثیوں کی جانب سے بحری جہازوں پر حملے رک گئے۔ "العربیہ/الحدث" سے بات کرتے ہوئے ایک امریکی عہدے دار نے کہا کہ "مسئلہ اس وقت شروع ہوا جب حوثی، بین الاقوامی جہاز رانی کو خطرے میں ڈالنے لگے۔ اب ہم یہ بنیادی نتیجہ دیکھ رہے ہیں کہ وہ جہازوں پر حملے نہیں کر رہے، اور یہی کامیابی ہے۔"

اس کامیابی کو "طاقت کے ذریعے امن" کی حکمت عملی کا ثبوت قرار دیا گیا، جو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا نعرہ ہے اور وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ اسے بار بار دہراتے ہیں۔ امریکی ذرائع اور "العربیہ/الحدث" سے بات کرنے والے حکومتی افراد کے مطابق، اس وقت ایک مؤثر عنصر یہ بھی ہے کہ حوثیوں کو ڈونلڈ ٹرمپ کا خوف ہے۔ اس لیے کہ کوئی یہ اندازہ نہیں لگا سکتا کہ وہ آگے کیا قدم اٹھائیں گے، اور ان کا ردعمل اکثر سخت اور مزید سخت کارروائی کی دھمکی پر مبنی ہوتا ہے۔

حوثی اور بھاری قیمت

امریکہ کی حوثیوں کے خلاف کارروائی اکیاون دن جاری رہی، جس میں طیارہ بردار بحری جہازوں سے لڑاکا طیاروں کے ساتھ ساتھ بی-52 طیارے اور ٹوم ہاک میزائل استعمال کیے گئے۔ ایک امریکی عہدے دار نے "العربیہ/الحدث" کو بتایا کہ اگرچہ صدر بائیڈن نے 2024 میں وقفے وقفے سے بم باری کی اجازت دی تھی، لیکن صدر ٹرمپ نے حوثیوں کو یہ پیغام دیا کہ ان کی کارروائیاں اب ان کے لیے بہت مہنگی پڑ رہی ہیں اور بین الاقوامی پانیوں میں جہاز رانی پر حملے اُن کے مفاد میں نہیں۔

امریکی حل موجود نہیں

امریکیوں کا یہ بھی ماننا ہے کہ اس تمام کارروائی کے بعد ایک جامع نظر ثانی کی ضرورت ہے۔ بم باری کا فوری نتیجہ نکلا، لیکن اس کے پیچھے کئی الجھے ہوئے پہلو موجود ہیں۔ امریکی حکام یمن کو اپنی خارجہ پالیسی میں ترجیح نہیں سمجھتے۔ "العربیہ/الحدث" سے بات کرتے ہوئے ایک سرکاری ترجمان نے کہا کہ "امریکہ یمن کا مسئلہ حل کرنے کی کوشش نہیں کر رہا۔" انھوں نے مزید کہا کہ دنیا اور خطے کے ممالک کی توجہ کا مسئلہ ہے، اور کوئی بھی ملک اس مسئلے کو مکمل طور پر اپنا کر حل کرنے کی پوزیشن میں نہیں۔

اب امریکی یہ سمجھتے ہیں کہ حوثی ملیشیا یمن میں گہرے طور پر جڑ پکڑ چکی ہے اور وہ اپنے زیرِ قبضہ آبادی پر کنٹرول قائم رکھنے کے لیے ہر طرح کا جبر کر رہی ہے۔ مزید یہ کہ امریکی بم باری سے اس زمینی حقیقت میں کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ ساتھ ہی، امریکہ کو عدن میں قائم حکومت اور دیگر یمنی دھڑوں پر بھی زیادہ اعتماد نہیں رہا۔

امریکہ کی کنارہ کشی

یمنی عوام کے لیے تشویش ناک امر یہ ہے کہ امریکی انتظامیہ نے حالیہ ہفتوں میں یمن سے متعلق کام کرنے والی ٹیموں کو نہایت محدود کر دیا ہے۔ وائٹ ہاؤس میں اب یمن کے ماہرین نہیں، وزارت خارجہ کا عملہ بھی کم ترین سطح پر ہے، اور یمن کے لیے امریکی سفیر کو عراق منتقل کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح، امریکی امداد کا ایک بڑا حصہ روک دیا گیا ہے، جس میں سے اکثر امریکی ادارہ برائے ترقیات کے ذریعے آتا تھا۔

بڑی اراضی پر قبضہ

"العربیہ/الحدث" سے بات کرنے والے ایک خصوصی ذریعے کے مطابق، جو امریکی سوچ سے واقف ہیں اور حالیہ ہفتوں میں حکام سے رابطے میں رہے، اگرچہ امریکہ نے حوثیوں کی بم باری روکنے میں کامیابی حاصل کی، لیکن حوثی اب بھی خود کو مضبوط محسوس کر رہے ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ امریکی حملوں کے باوجود، حوثیوں نے بڑی زمین پر کنٹرول حاصل کر لیا ہے۔ ان کی ایرانی حامی حکومت بھی برقرار ہے، اور امریکہ، اس فوجی کارروائی کے بعد یمن میں زمینی مداخلت نہیں چاہتا۔ اب یمن کے حالات پر نظر رکھنے والوں کو یہ خدشہ ہے کہ اگر حوثیوں کا مسئلہ حل نہ ہوا، تو صورتِ حال اس نہج پر جا سکتی ہے جہاں حوثیوں کی طرف سے اسرائیل پر حملے ہوں اور اسرائیل جوابی فضائی حملے کرے، یا پھر یمنی حکومت، حوثیوں اور دیگر فریقوں کے درمیان خانہ جنگی دوبارہ شروع ہو جائے۔

## صدر ایردوان کی آذربائیجان اور روس سے تنازعات کے درمیان باہمی تعلقات کو تحفظ دینے کی اپیل

خانقندی (یو این آئی) صدر رجب طیب اردوان نے روس اور آذربائیجان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پیش نظر دونوں ممالک سے تحمل کا مظاہرہ کرنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انقرہ کے ماسکو اور باکو دونوں کے ساتھ ▯ گہرے اور اسٹریٹجک تعلقات ' ہیں۔ ترک میڈیا کے مطابق صدر اردوان نے آذربائیجان سے واپسی پر طیارے میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ انقرہ کی سب سے بڑی خواہش یہ ہے کہ ناخوشگوار واقعات ماسکو اور باکو کے تعلقات کو ▯ ناقابل تلافی نقصان ' نہ پہنچائیں۔ آرمینیا اور آذربائیجان کے درمیان امن معاہدے پر بات کرتے ہوئے ایردوان نے کہا' : ہم اس امن معاہدے کے ساتھ نئے اور تاریخی مواقع کے دروازے کھلنے کی تمنا کرتے ہیں۔※ مغربی آذربائیجان کو ناخچوان کے علاقے سے جوڑنے والی اسٹریٹجک راہداری زنگیزار جو چین سے ترکیہ اور روس تک ایک اہم رابطہ بننے والا ہے کے بارے میں بات کرتے ہوئے صدر ایردوان نے کہا کہ یہ راستہ نہ صرف آذربائیجان بلکہ پورے خطے کے لیے مواقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انقرہ اس راستے کو ایک ▯ جغرافیائی-معاشی انقلاب ' کا حصہ سمجھتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا۔ اگرچہ آرمینیا نے ابتدائی طور پر زنگیزار راہداری کی مخالفت کی تھی، لیکن اب ایریوان اقتصادی انضمام میں شامل ہونے کے لیے زیادہ لچکداری کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ واشنگٹن اور انقرہ کے درمیان ایف-35 طیاروں کی فراہمی کے مسئلے پر بات کرتے ہوئے، صدر اردوان نے کہا کہ انہیں امید ہے کہ ٹرمپ کے دور میں ترکیہ کو ایف-35 طیاروں کی فراہمی شروع ہو جائے گی اور امید ظاہر کی کہ امریکی صد▯ ہمارے معاہدے کا احترام کریں گے۔

## جنوبی ترکیہ میں اپوزیشن کے خلاف کریک ڈاؤن: دو میئرز گرفتار

انقرہ: ترکیہ کے سرکاری میڈیا نے اطلاع دی کہ جنوبی ترکیہ کے دو بڑے شہروں کے میئرز کو ہفتے کے روز گرفتار کر لیا گیا۔ مارچ میں استنبول کے میئر کو قید کیے جانے کے بعد سے حزب اختلاف کی ان شخصیات کی فہرست میں اضافہ ہوا ہے جنہیں حراست میں لیا گیا ہے۔ اناطولو نیوز ایجنسی کے مطابق آدیامان کے میئر عبدالرحمٰن تتدرے اور اڈانا میونسپلٹی کے سربراہ زیدان کرالار کو صبح سویرے چھاپوں میں حراست میں لیا گیا۔ دونوں مرکزی اپوزیشن ریپبلکن پیپلز پارٹی یا سی ایچ پی کے رکن ہیں۔ کرالار کو استنبول میں اور تتدرے کو دارالحکومت انقرہ سے گرفتار کیا گیا جہاں ان کا ایک گھر ہے۔ تتدرے نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ انہیں استنبول لے جایا جا رہا تھا۔ استنبول کے چیف پبلک پراسیکیوٹر کا دفتر منظم جرائم، رشوت خوری اور بولی میں دھاندلی کے الزامات کی تحقیقات کر رہا ہے جس کے لیے مجموعی طور پر 10 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ پراسیکیوٹرز نے ان کے خلاف الزامات کی تفصیلات فوری طور پر جاری نہیں کیں لیکن یہ کارروائی حالیہ مہینوں میں سی ایچ پی کے ماتحت بلدیات کے متعدد اہلکاروں کی گرفتاریوں کے بعد ہوئی ہے۔ استنبول کے میئر اکرم امام اوغلو کو چار ماہ قبل بدعنوانی کے الزام میں جیل بھیج دیا گیا تھا جنہیں بڑے پیمانے پر صدر رجب طیب ایردوآن کے 22 سالہ دورِ اقتدار کا اہم چیلنج سمجھا جاتا ہے۔ ٹینڈر میں مبینہ دھاندلی اور دھوکہ دہی کی تحقیقات کے سلسلے میں ترکی کے تیسرے بڑے شہر ازمیر کے سابق سی پی ایچ میئر اور 137 میونسپل اہلکاروں کو اس ہفتے کے شروع میں حراست میں لیا گیا تھا۔ جمعہ کے روز سابق میئر Tunc Soyer اور 59 دیگر کو زیر التواء مقدمے میں جیل بھیج دیا گیا جسے Soyer کے وکیل نے "واضح طور پر غیر منصفانہ، غیر قانونی اور سیاسی محرکات کی بنا پر ہونے والا فیصلہ" قرار دیا تھا۔ جمعہ کو ہی سرکاری میڈیا نے یہ اطلاع دی کہ صوبہ انطالیہ میں مانوگٹ کے سی پی ایچ کے میئر اور 34 دیگر کو مبینہ بدعنوانی کے الزام میں حراست میں لیا گیا۔ سی پی ایچ کے اہلکاروں کو اس سال گرفتاریوں کے ایک سلسلے کا سامنا کرنا پڑا ہے جن کا مقصد کئی لوگوں کے نزدیک ترکی کی مرکزی اپوزیشن پارٹی کو بے اثر کرنا ہے۔ حکومت استغاثہ اور عدلیہ کے آزادانہ کام کرنے پر اصرار کرتی ہے لیکن استنبول کے امام اوغلو کی گرفتاری کے نتیجے میں ترکی میں ایک عشرے سے زیادہ عرصے میں سڑکوں پر شدید ترین احتجاج دیکھنے میں آیا ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+
قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔